# القرآن الكريم

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھری

قرآن سوسائٹی پاکستان
جلالپور جٹاں (گجرات)
0300-6268174
ہدیہ 130

صفحات: 824

# قرآن کریم

C-1

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھری

## ناشر: قرآن سوسائٹی پاکستان

جلال پور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

**ہدیہ 130 روپے**

## اہم نوٹ

ترسیل (خواہ وہ ٹرک یا ڈاک خانہ کے

ذریعہ ہو اور اس کی پیکنگ کا تمام)

خرچ قرآن مجید لینے

والے کے ذمہ ہے۔

اہم نوٹ

منافع لیکر اس قرآن کو بیچنا منع ہے کیونکہ یہ قرآن

ہدیہ لاگت سے بھی بہت کم ہدیہ پر دیا جا رہا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا، اس بارے میں ایسی قرآنی آیات پیش کی جاتی ہیں جن میں اس بات کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

ہر قوم میں اسی قوم کی زبان بولنے والا رسول بھیجا گیا تا کہ اللہ کا پیغام اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔

"اور ہم نے اپنا پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تا کہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے" (ابراہیم:۴)

"۔۔نماز اس وقت پڑھو جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔" (النساء:۴۳)

قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے پر زور دینے کیلئے ایک لفظ (تقریباً۔۲۰۰ سے زیادہ) بار دہرایا گیا ہے۔اس لفظ کا مادہ (ب۔ی۔ن) ہے اس مادہ سے تین لفظ ایسے بنتے ہیں جن سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نافرمانی ہے۔وہ تین لفظ یہ ہیں (۱۔یُبَیِّنَ۔کھول کھول کر بات بتانا)(۲۔بَیِّنَۃٌ۔روشن۔)(۳۔مُبِیۡن۔واضح۔کھلا)

ان الفاظ کے حوالے سے چند آیات کے تراجم نوٹ فرمالیں تا کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے والوں کو اس بات کا احساس ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بہت کچھ سکھانا اور بتانا چاہتا ہے اور آپ ہیں کہ کچھ سیکھنے اور سمجھنے کیلئے تیار ہی نہیں!!۔

"اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تا کہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے" ☆ (النساء:۱۷۶)

"اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں تا کہ مجرموں کی راہ بالکل نمایاں ہو جائے" ☆ (الانعام:۵۵)

قرآن تو ساری اقوام کیلئے ہدایت اور نصیحت کے طور پر نازل کیا گیا ہے لیکن ہے عربی زبان میں لہٰذا ہر قوم کو اس کی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن دینا اور خود اپنی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قانون کے عین مطابق ہے۔

میں قرآن کریم کے ایک اور لفظ ''قُــــلْ'' کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔اس لفظ کے معانی ہیں ''کہو، بتادو، اعلان کردو، آگاہ کردو، کہہ دو اور فرمادو۔

اور یہ لفظ قرآن کریم میں اس شکل میں ۳۳۲ بار آیا ہے اور تقریباً ہر بار کوئی اہم حکم یا حکمت کی بات، یا کسی اہم خبر سے آگاہ کیا گیا ہے۔نمونے کے طور پر چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

''اے نبیؐ ان سے کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔پھر ان سے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟'' ☆ (الانعام:۵۰)

''(ان سے) کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ☆ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو☆ (صٓ:۶۷،۶۸)

''کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا،تم کو دیکھنے اور سننے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیئے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو☆ (الملک:۲۳)

کیا جو لوگ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھ رہے ہیں وہ واقعتاً اللہ نے ''دیکھنے اور سننے اور سوچنے سمجھنے کی جو نعمتیں دی ہیں ان کی ناشکری نہیں کر رہے۔اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کو بار بار یہ کہا ہے کہ ان کو بتادو، ان سے کہہ دو، ان کو خبردار کردو'' تو جو لوگ قرآن کریم کو سمجھ کر ہی پڑھنے کے لئے نہیں مانتے، وہ دراصل اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کی پیغام پہچانے کی ڈیوٹی لگائی تھی اس کو پورا ہونے دینے میں رکاوٹ بن گئے ہیں، اور سمجھ یہ رہے ہیں کہ وہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھ کر بڑا ثواب کما رہے ہیں!! جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔۔۔:

''اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔(کیونکہ) ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوگئے ہیں ☆ (الاعراف:۱۷۹)

ابھی آپ نے لفظ قل کے بارے میں آیات کے تراجم ملاحظہ فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کو لوگوں کو اپنا کلام سنانے کا حکم دیا اب آپ ایک دوسرے لفظ کے بارے میں اس بات کو جانیں کہ لوگ بھی آپ (ﷺ) سے سوال کرتے تھے، جن باتوں کا آپ (ﷺ) کو علم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ

وحی کے ذریعے اس کا جواب نازل فرماتا۔ ان آیات کا آغاز اس لفظ سے ہوتا ہے۔

**یَسْئَلُوْنَکَ (آپ سے پوچھتے ہیں یا سوال کرتے ہیں)**

''اور پوچھتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں کہو جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ خرچ کر دو) اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم (دنیا اور آخرت دونوں کی) فکر کرو☆ (البقرہ:۲۱۹)

''یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ (کہو) اس کا علم میرے ربّ ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آ جائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو اسکا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں'' ☆ (الاعراف:۱۸۷)

اب ہم قرآن کریم کی چند مزید صفات کے حوالے سے اس بات کو اُجاگر کرتے ہیں کہ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا کتنا خسارے کا معاملہ ہے۔

**اَلْفُرْقَان: (حق اور باطل میں فرق کرنے والا)**

''نہایت بابرکت ہے وہ اللہ جس نے یہ فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والا قرآن) اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو☆ الفرقان (۱)

**اَلْھُدٰی: (مکمل رہنمائی و ہدایت)**

''حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے☆ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں خبر دیتا ہے کہ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۹ تا ۱۰)

**اَحْسَنُ الْحَدِیْثِ: (بہترین کلام یا خوب صورت بات چیت)**

''اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے ربّ سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (الزمر:۲۳)

**اَحۡسَنَ تَفۡسِيۡرًا**: (بہترین انداز میں اپنی بات کھولنے والی کتاب۔بہترین تفسیر)

''اور منکرین کہتے ہیں کہ اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتار دیا گیا؟ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اسکو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں ☆اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی شکل دی اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات یا عجیب سوال لے کر آئیں تو اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی ☆(الفرقان:۳۱ تا ۳۳)

**اَلذِّكۡرُ**: (نصیحت، یاددہانی)

''یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبیؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل وفکر رکھنے والے اس سے نصیحت حاصل کریں ☆(ص:۲۹)

**اَلۡاَمۡثَالُ**: (تمثیلی انداز میں باتیں بتانا تاکہ لوگ غور کریں)

یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت) پر غور کریں ☆(الحشر:۲۱)

**زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا**: (ایمان میں اضافہ کرنے والا)

''سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر (قرآن) سن کر لرز جاتے ہیں۔اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے ربّ پر توکل وبھروسہ کرتے ہیں ☆(الانفال:۲)

ذرا چند ساعت اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا بغیر سمجھے قرآن پڑھتے ہوئے کبھی آپ میں یہ کیفیت پیدا ہوئی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے؟رمضان المبارک میں پورا قرآن سنا اور سنایا جاتا ہے مگر آپ جانتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والوں میں سے کسی میں بھی نہ ایمان کا اضافہ ہوتا ہے اور نہ کسی میں اللہ کا خوف پیدا ہوتا ہے، اِلَّا ماشاء اللہ۔

**يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ** (نصیحت حاصل کرنے کیلئے قرآن بالکل آسان ہے)

''اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ ☆(القمر:۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اس آیت پر بھی اچھی طرح غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو اس بات کا اعلان چار بار فرما رہا ہے کہ قرآن

سمجھنے کیلئے بالکل آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود پاکستان میں ایک کثیر مذہبی طبقہ ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے بڑی شدت کے ساتھ منع کرنے پر ڈٹا ہوا ہے کیونکہ ان کے "بزرگ" ان کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں۔ اوران کتابوں پر جمے ہوئے ہیں جو ان کے ''بزرگوں'' نے لکھ رکھی ہیں۔ کیا ان لوگوں پر قرآن کی یہ آیت صادق نہیں آتی:

''انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا ربّ بنالیا ہے (التوبہ:۳۱)

یعنی جس کو وہ حلال کہہ دیں وہی ان کے لئے حلال ہے اور جس کو وہ حرام کہہ دیں وہی ان کیلئے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حلال اور حرام کے بارے میں کیا حکم ہے اس کو وہ خاطر میں نہیں لائیں گے۔ (ایک حدیث کا مفہوم)

## ایسے لوگوں کی ذہنی کیفیت کچھ اس طرح کی ہو چکی ہے؟

''کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور وفکر نہیں کیا، یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں ☆ (محمدؐ:۲۴)

## ذِکْرُکُمْ (اس میں انسان کا ذکر ہے قرآن کا موضوع انسان ہے)

''لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ☆ (الانبیاء:۱۰)

کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت کی انتہا کا بیان ہے اور اس سے بھی نرالی بات یہ ہے کہ انسان اس کتاب کو بغیر سمجھے ہوئے پڑھے جارہا ہے جس میں اسی کے بھلے اور فائدے کی باتیں ہیں۔ اور وہ ان کو جاننے کی خواہش بھی دل میں پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں انسان سے بے انتہا محبت کرنے والا اللہ فرماتا ہے کہ:

''جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے ☆ (یونس:۱۰۰)

آخر ہم اپنی عقل کو قرآن مجید سمجھنے کیلئے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ جبکہ دنیا کے فائدوں کے معاملے میں ہم مشکل زبانوں میں بڑی موٹی موٹی کتابوں پر بہت سا مال لگا کر بھی یہ جان لیتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور پھر بڑی محنت کر کے ان کا امتحان بھی دیتے ہیں۔

## اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ (پڑھ کر سناؤ جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے)

''اور (اے نبیؐ) تمہارے ربّ کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے (جوں کا توں) سنا دو کوئی اس کی باتوں کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور تم اس کے سوا کہیں کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے ☆ (الکہف:۲۷)

پڑھ کر وہی تحریر سنائی جاتی ہے جو سمجھ میں آتی ہو، اگر آپ کسی مجمع یا محفل میں ایسی زبان میں تقریر شروع کر دیں جو حاضرین کو نہ آتی ہو تو وہ آپ کی طرف توجہ نہ دیں گے اور محفل سے اُٹھ کر چلے جائیں گے۔

مزید دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کو کس قدر تاکید کے ساتھ سارے کا سارا کلام لوگوں کو سنا دینے کا حکم فرما رہا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کلام کی دو صفات کا ذکر فرما رہا ہے، ایک یہ کہ اس کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتیں یعنی جو وعدے اس میں کئے گئے ہیں وہ لازمی طور پر پورے ہونگے، دوسری یہ کہ ہدایت کیلئے قرآن کے سوا ہمیں اور کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہمیں سب سے پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا آغاز کر دینا چاہیے ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا گیا ہے۔

''ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ''کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ☆ وہ جواب دیں گے ''ہاں خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو'' ☆ اور وہ کہیں گے'' کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے'' ☆ (الملک:۸،۹)

''یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے تو (ان کا ربّ ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلا دیا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو پھر تم کیا کر رہے تھے ☆ (النمل:۸۴)

''جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں ☆ البتہ جو اس روش سے باز آ جائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دونگا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں ☆ (البقرۃ:۱۵۹تا۱۶۰)

''اور جو (شخص) رحمٰن کے ذکر (قرآن) سے غفلت برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے ☆ اور یہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں ☆ آخرکار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق

ومغرب جتنی دوری ہوتی تو تو بدترین ساتھی نکلا☆ (الزخرف:۳۶تا۳۸)

## قرآن کریم جہالت کے اندھیروں سے نکال کر حق کی راہ دکھاتا ہے!!

''(اے محمدؐ) یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے ربّ کی توفیق سے اس اللہ کے راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے☆ (ابراہیم:۱)

## مسلمان کیلئے قرآن مجید دنیا میں سب سے قیمتی سرمایہ ہے!!

''اے لوگو تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے راہنمائی اور رحمت ہے☆ (اے نبیؐ) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے (کہ یہ چیز اس نے بھیجی) اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں☆ (یونس:۵۷،۵۸)

یعنی ہمیں سب سے زیادہ قرآن کو اہمیت دینی چاہیے اس پر اپنا مال اور جان لگا کر اپنے لئے سرمایہ آخرت جمع کر لینا چاہیے۔ اگر ہم اس نعمت الٰہی کی قدر نہ کریں گے تو یاد رکھیں ہم سے اس بارے میں سخت جواب طلبی ہوگی۔

''اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت نامہ ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی☆ (الزخرف:۴۴)

## اللہ کی آیات کو مال کمانے کی غرض سے نہ چھپاؤ!!

''تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میری نافرمانی سے بچو☆ باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش کرو☆ (البقرۃ:۴۰،۴۱)

''یقیناً جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بیچتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے گا۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے☆ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں☆ (البقرۃ:۶،۷)

اس وقت قرآن کی تعلیم میں رکاوٹ بننے والا سب سے بڑا طبقہ نام نہاد اور جعلی مولویوں اور پیروں کا ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روک رہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب آپ اللہ کے قرآن سے ملاحظہ فرمالیں۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت میں اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ☆ (التوبہ:۳۴)

اللہ کی راہ سے روکنے سے مراد ہے کہ اللہ کے کلام کی طرف آنے ہی نہیں دیتے، سو سو طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، اور اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھنے پر زور دیتے ہیں۔ اور قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکتے ہیں۔

آج ہر طرف ہزاروں روپے دے کر مولوی صاحب کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور مولوی صاحب اپنے مسلک کے مطابق تقریر سنا کر اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور لوگوں میں مزید تفرقہ ڈال کر اپنی راہ پکڑتے ہیں۔ جبکہ قرآن تفرقہ بازی ختم کرنے کیلئے نازل ہوا تھا اور حکم ہوا تھا کہ:

''سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔
۔۔۔کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے'' ☆ آل عمران:۱۰۳،۱۰۵)

اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑا اور اس کی تعلیمات کو خود اور اپنی نسل اور قوم کو یاد نہ کروایا تو ہمارا انجام دنیا اور آخرت میں بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ اور روزِ قیامت اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے اس حال کی صرف ایک ہی وجہ بتائیں گے اور وہ یہ ہو گی:

**اور پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمائیں گے کہ ''اے میرے ربّ یقیناً میری قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا'' (الفرقان:۲۹)**

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی سعادت عطا فرمائے۔ ناصر محمود غنی

# قرآنی سورتوں کے ناموں کی ترتیب وار فہرست

1


| نمبر شمار | نام سورہ | صفحہ نمبر | نمبر شمار | نام سورہ | صفحہ نمبر | نمبر شمار | نام سورہ | صفحہ نمبر | نمبر شمار | نام سورہ | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | الفاتحہ | 2 | 30 | الرّوم | 514 | 59 | الحشر | 706 | 88 | الغاشیۃ | 778 |
| 2 | البقرۃ | 2 | 31 | لقمٰن | 522 | 60 | الممتحنۃ | 711 | 89 | الفجر | 779 |
| 3 | اٰل عمرٰن | 61 | 32 | السّجدۃ | 527 | 61 | الصّفّ | 714 | 90 | البلد | 781 |
| 4 | النسآء | 94 | 33 | الاحزاب | 531 | 62 | الجمعۃ | 716 | 91 | الشّمس | 782 |
| 5 | المآئدۃ | 130 | 34 | سبا | 544 | 63 | المنٰفقون | 718 | 92 | الّیل | 783 |
| 6 | الانعام | 156 | 35 | فاطر | 552 | 64 | التّغابن | 720 | 93 | الضّحٰی | 785 |
| 7 | الاعراف | 185 | 36 | یٰسٓ | 560 | 65 | الطّلاق | 723 | 94 | الم نشرح | 785 |
| 8 | الانفال | 219 | 37 | الصّٰفّٰت | 567 | 66 | التّحریم | 725 | 95 | التّین | 786 |
| 9 | التّوبۃ | 231 | 38 | صٓ | 578 | 67 | الملک | 728 | 96 | العلق | 786 |
| 10 | یونس | 256 | 39 | الزّمر | 586 | 68 | القلم | 731 | 97 | القدر | 787 |
| 11 | ھود | 273 | 40 | المؤمن | 597 | 69 | الحآقّۃ | 735 | 98 | البیّنۃ | 788 |
| 12 | یوسف | 291 | 41 | حٰمٓ السّجدۃ | 609 | 70 | المعارج | 738 | 99 | الزّلزال | 789 |
| 13 | الرّعد | 308 | 42 | الشّورٰی | 617 | 71 | نوح | 741 | 100 | العٰدیٰت | 789 |
| 14 | ابرٰھیم | 316 | 43 | الزّخرف | 625 | 72 | الجنّ | 744 | 101 | القارعۃ | 790 |
| 15 | الحجر | 325 | 44 | الدّخان | 634 | 73 | المزّمّل | 747 | 102 | التّکاثر | 791 |
| 16 | النّحل | 333 | 45 | الجاثیۃ | 638 | 74 | المدّثّر | 750 | 103 | العصر | 791 |
| 17 | بنیٓ اسرآءیل | 351 | 46 | الاحقاف | 643 | 75 | القیٰمۃ | 753 | 104 | الھمزۃ | 791 |
| 18 | الکھف | 367 | 47 | محمّد | 650 | 76 | الدّھر | 755 | 105 | الفیل | 792 |
| 19 | مریم | 382 | 48 | الفتح | 655 | 77 | المرسلٰت | 758 | 106 | قریش | 792 |
| 20 | طٰہٰ | 392 | 49 | الحجرٰت | 661 | 78 | النّبا | 761 | 107 | الماعون | 793 |
| 21 | الانبیآء | 406 | 50 | قٓ | 665 | 79 | النّٰزعٰت | 763 | 108 | الکوثر | 793 |
| 22 | الحجّ | 419 | 51 | الذّٰریٰت | 669 | 80 | عبس | 766 | 109 | الکٰفرون | 793 |
| 23 | المؤمنون | 431 | 52 | الطّور | 673 | 81 | التّکویر | 768 | 110 | النّصر | 794 |
| 24 | النّور | 443 | 53 | النّجم | 677 | 82 | الانفطار | 769 | 111 | اللّھب | 794 |
| 25 | الفرقان | 456 | 54 | القمر | 681 | 83 | المطفّفین | 770 | 112 | الاخلاص | 794 |
| 26 | الشّعرآء | 465 | 55 | الرّحمٰن | 686 | 84 | الانشقاق | 773 | 113 | الفلق | 795 |
| 27 | النّمل | 480 | 56 | الواقعۃ | 690 | 85 | البروج | 775 | 114 | النّاس | 795 |
| 28 | القصص | 491 | 57 | الحدید | 696 | 86 | الطّارق | 776 | | قرآنی انڈکس | 796 |
| 29 | العنکبوت | 505 | 58 | المجادلۃ | 701 | 87 | الاعلٰی | 777 | | قرآن سوسائٹی پاکستان جلالپور جٹاں (گجرات) | |

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُها 7 — رُکوعُها 1

سورۂ فاتحہ مکی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار)[1] ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ○

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ○

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ انصاف کے دن کا حاکم ○

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ○

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ ہم کو سیدھے رستے پر چلا[2] ○

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ اُن لوگوں کے رستے جن پر تُو اپنا فضل وکرم کرتا رہا ○

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ○

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتُها 286 — رُکوعاتُها 40

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓـمّٓ ① ا۔ل۔م[3] ①

ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡہِ ۛۚ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ② یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کتاب اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ②

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ③ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ③

[1] لائق واجب [2] راہنمائی فرما [3] حروف مقطعات جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کرنے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝4

اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝5

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات[1] پانے والے ہیں ⑤

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝6

جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ⑥

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝7 ع 1

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝8 وقف لازم

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ⑧

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝9

یہ (اپنے پندار[2] میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما[3] دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں ⑨

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝10

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ⑩

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو

[1] کامیابی [2] خیال میں، تکبر میں [3] دھوکہ

| | |
|---|---|
| مُصۡلِحُوۡنَ ⑪ | اصلاح کرنے والے ہیں ⑪ |
| اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰـكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ⑫ | دیکھو یہ بلا شبہ مُفسِد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے ⑫ |
| وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ⑬ | اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سُن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ⑬ |
| وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ⑭ | اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمدؐ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ⑭ |
| اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَ يَمُدُّهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ⑮ | اِن (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے [1] اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت وسرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ⑮ |
| اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ⑯ | یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ⑯ |
| مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَ تَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ⑰ | ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک میں) آگ جلائی جب آگ نے اسکے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کردی اور اُنکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ⑰ |
| صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۙ ⑱ | (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ⑱ |
| اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّ | یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) |

[1] اللہ کا قانون ہے کہ بندہ جو رویہ اللہ کے بارے میں اختیار کرتا ہے اللہ وہی رویہ اس پر لوٹا دیتا ہے، اللہ مذاق کرنے سے پاک ہے

رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ
اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲

گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوندرہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر
کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں
اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ⑲

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ
كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ وَاِذَآ
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ (2 ع 13 2)

قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی
بصارت) کو اُچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر
روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا
ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو انکے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی
دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑳

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ㉑

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمکو اور تم
سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اُسکے عذاب
سے) بچو ㉑

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا
لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ㉒

جس نے تمہارے[1] لئے زمین کو بچھونا اور آسمان
کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر
تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے
پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم
جانتے تو ہو ㉒

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠
وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ㉓

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار
ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے[2] ہو ㉓

[1] اللہ نے کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں۔ [2] قرآن کی مثل کوئی کلام نہیں بنایا جاسکا اور نہ بنایا جاسکے گا۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾

لیکن اگر (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿24﴾

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُنکو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿25﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو[ف1] ﴿26﴾

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں[ف2] یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿27﴾

ف1 اللہ کے کلام سے صرف اس کے احکام پر عمل نہ کرنے والے ہی گمراہ ہوتے ہیں ف2 اللہ سے کئے گئے وعدے پورے نہ کرنے سے زمین میں فساد پیدا ہوتا ہے۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾

(کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم
بے جان تھے تو اسنے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر
وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿28﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى
السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ
ع 3 3 وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں
تمہارے لئے پیدا کیں[1] پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔
تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار
ہے ﴿29﴾

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ
جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا
اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا
وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّيْٓ
اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار
نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا
ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا
ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری
تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (اللہ نے)
فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿30﴾

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِــُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ
هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾

اور اس نے آدمؑ کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے[2] پھر
اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے
ان کے نام بتاؤ ﴿31﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ﴿32﴾

انہوں نے کہا تُو پاک ہے جتنا علم تُو نے ہمیں بخشا ہے
اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت
والا ہے ﴿32﴾

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ

(تب) اللہ نے حکم دیا کہ آدمؑ! تم اِن کو اُن (چیزوں) کے
نام بتاؤ جب اُنہوں نے اُن کو ان کے نام بتائے تو
(فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں

1 کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی گئی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں 2 علم کی برتری کی بنا پر انسان کو دوسری تمام مخلوق پر برتری دی گئی ہے لہٰذا علم حاصل کرنا ہم پر فرض ہے

اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾

آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے (سب) مجھکو معلوم ہے ﴿33﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا ﴿34﴾

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿35﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشتِ بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿36﴾

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحبِ رحم ہے ﴿37﴾

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں[1] گے ﴿36﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع 4

اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسمیں رہیں[1] گے ﴿39﴾

[1] اللہ کی وحی پر عمل کرنے والے جنت میں جائیں گے اور انکار اور نافرمانی کرنے والے دوزخ میں جائیں گے۔

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾

اے آل یعقوبؑ! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿40﴾

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿41﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کو نہ چھپاؤ ﴿42﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو ﴿43﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ بھی) پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿44﴾

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں ﴿45﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع 5/7/5

جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿46﴾

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾

اے یعقوبؑ کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی ﴿47﴾

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ
لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے
گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی
طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد
حاصل کر سکیں ﴿48﴾

وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ
فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تمکو قوم
فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے
تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ
رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف
سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿49﴾

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو
نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو
رہے تھے ﴿50﴾

وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾

اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم
نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم
کر رہے تھے ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر
کرو ﴿52﴾

وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾

اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے
تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿53﴾

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم
نے بچھڑے کو (معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو
اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں
ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق

عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿54﴾

میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور
بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿54﴾

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿55﴾

اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰؑ جب تک ہم اللہ
کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائینگے تو تم کو بجلی
نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿55﴾

ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿56﴾

پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا
تاکہ احسان مانو ﴿56﴾

وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا
عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا
مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا
ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
يَظۡلِمُوۡنَ ﴿57﴾

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من
وسلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو عطا
فرمائی ہیں انکو کھاؤ (پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان
نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے
تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿57﴾

وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ
فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا
وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا
حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَسَنَزِيۡدُ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿58﴾

اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل
ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور
(دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ[1]
کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے
والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿58﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ
الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿59﴾ ع 6 13 6

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا
تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا[2] پس ہم نے
(ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ
نافرمانیاں کئے جاتے تھے ﴿59﴾

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا
اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی
مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو
(انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے

1 یعنی معاف فرما۔ 2 الفاظ کا غلط استعمال عذاب کا باعث بنتا ہے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا
مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ⁽⁶⁰⁾

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ⁽⁶⁰⁾

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ
طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَ
قِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ
قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ
بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا
فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا
بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ
النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا
7 ع 7 عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ⁽⁶¹⁾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ (موسیٰ نے) کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا اور (آخرکار) ذلت و رسوائی اور محتاجی (و بےنوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اسلئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ⁽⁶¹⁾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⁽⁶²⁾

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائیگا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے[1] ⁽⁶²⁾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم

اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تمکو دی ہے اسکو

---

[1] اللہ اور آخرت پر ایمان وہ قابل قبول ہوگا جو قرآن کے مطابق شرک سے پاک ہوگا اور جو محمدؐ کو اللہ کا آخری رسولؐ مانے گا جیسا کہ قرآن کی کئی آیات میں بیان ہے۔

| | |
|---|---|
| بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ | زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو ﴿63﴾ |
| ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ | تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿64﴾ |
| وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۚ ﴿65﴾ | اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿65﴾ |
| فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ | اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جو انکے بعد آنیوالے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا ﴿66﴾ |
| وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ | اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿67﴾ |
| قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾ | انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تمکو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿68﴾ |
| قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾ | انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰؑ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿69﴾ |
| قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ | انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ کس کس طرح کی ہو کیونکہ بہت |

وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾

سی گائیں ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی ﴿70﴾

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی نہ ہو اور نہ تو زمین جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو اسمیں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿71﴾

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا ﴿72﴾

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾

تو ہم نے کہا اس (گائے) کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿73﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿74﴾

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

(مومنو) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں ﴿75﴾

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى
بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿76﴾

اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب) معلوم ہے ﴿77﴾

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا
يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾ النصف

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿78﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ
وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾

تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ ایسے (برے) کام کرتے ہیں ﴿79﴾

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ
تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔[ف1] ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿80﴾

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ
بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾

ہاں جو برے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے) اسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسمیں (جلتے) رہیں گے ﴿81﴾

ف1 کیا آج مسلمانوں نے بھی یہی بات اپنے عقیدے میں شامل نہیں کرلی۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہونگے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿82﴾

ع 9

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ﴿83﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور اپنوں کو انکے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿84﴾

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کردیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرکے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہوکر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ انکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈالدیئے جائیں

2

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾

اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ﴿85﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ ع 10 4 10

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿86﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیلؑ) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ﴿87﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ﴿88﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

اور جب اللہ کے ہاں سے انکے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب انکے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿89﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے ضد کی وجہ سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے)

عَلٰی غَضَبٍ ؕ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿90﴾

غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿90﴾

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿91﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اسکے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (انسے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے ﴿91﴾

وَلَقَدْ جَآءَکُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾

اور موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم انکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے ﴿92﴾

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَیْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿93﴾

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تمکو دی ہے اسکو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اسکو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور انکے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) انکے دلوں میں رچ گیا تھا (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بُری بات بتاتا ہے ﴿93﴾

قُلْ اِنْ کَانَتْ لَکُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿94﴾

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو اگر تم سچے ہو ﴿94﴾

وَ لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿95﴾

لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿95﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝96

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اسکو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ انکو دیکھ رہا ہے ۝96

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝97

کہہ دو کہ جو شخص جبرئیلؑ کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ۝97

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝98

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے پیغمبروں کا اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ۝98

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝99

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی[1] ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں ۝99

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝100

ان لوگوں نے جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ۝100

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝101

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبرؐ (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ۝101

[1] آسان اور واضح

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝102

اوران (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (علم) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ ایسے (علم) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسا علم) سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿102﴾

وَلَوْ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝103 ع 12

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے ﴿103﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝104

اے اہلِ ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے پیغمبرؐ سے) راعنا[1] نہ کہا کرو۔ اُنظرنا[2] کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿104﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

جو لوگ کافر ہیں اہلِ کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے

[1] اس لفظ کے دو معانی ہیں (۱) ہماری طرف توجہ کریں (۲) اسے ہمارے چرواہے۔ [2] اس کا ایک ہی مطلب ہے یعنی ہماری طرف توجہ فرمائیں۔

| | |
|---|---|
| يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾ | ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿105﴾ |
| مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ | ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿106﴾ |
| اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾ | تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿107﴾ |
| اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ | کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبرؐ سے اس طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰؑ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لے لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿108﴾ |
| وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾ | بہت سے اہلِ کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿109﴾ |
| وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾ | اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿110﴾ |
| وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ | اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان |

اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبر ان سے)
کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۱۱۱﴾

بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا
13/9/13 خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے
آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے
پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن)
نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۲﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ
يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور
عیسائی کہتے ہیں یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ
کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل
انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں
جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ
اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا
ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۳﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ
خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ
يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں
میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور
ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق
نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان
کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا
عذاب ﴿۱۱۴﴾

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا
تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ
کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت
اور باخبر ہے ﴿۱۱۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے
(نہیں) وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۱۶﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ (117)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (117)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ
قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (118)

اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحبِ یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (118)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ
الْجَحِيْمِ (119)

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی (119)

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا
النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (120) وقف منزل

اور تم سے نہ یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبرؐ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار (120)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ (121) ع 14 9 14

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے[ف1]۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ
الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (122)

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی (122)

ف1 اس آیت کے دوسرے معانی یہ ہیں کہ وہ اس کی اس طرح پیروی کرتے ہیں جیسا کہ اس کا حق ہے۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام
نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی
کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح
کی) مدد مل سکے ﴿123﴾

وَ اِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ
لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش
کی تو وہ ان میں پورے اُترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو
لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار)
میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) اللہ نے فرمایا کہ
ہمارا اقرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا ﴿124﴾

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ
اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى
اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ﴿125﴾

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور
امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر
ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور
ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف
کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے
والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿125﴾

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ
الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى
عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو
امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور
روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا
فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر
متمتع کرونگا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے
کے) لئے ناچار کردوں گا اور وہ بُری جگہ ہے ﴿126﴾

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾

اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی
کررہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے
پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا
(اور) جاننے والا ہے ﴿127﴾

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریقِ عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے ﴿128﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ۧ

اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبرؑ مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿129﴾

وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾

اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں ہوں گے ﴿130﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں ﴿131﴾

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿132﴾ ؕ

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان[1] ہی مرنا ﴿132﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ ۖ وَّ

بھلا جس وقت یعقوبؑ وفات[2] پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا

1. فرمانبرداری کی حالت میں مرنا 2. یعقوبؑ کو موت کے وقت اپنے بیٹوں کے بارے ایک اللہ کی عبادت کا عہد لینے کی فکر۔

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾

ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿133﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿134﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبر ان سے) کہدو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿135﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾

(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿136﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ ﴿137﴾

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں[1] اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿137﴾

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾

(کہدو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿138﴾

[1] اب دنیا کے تمام انسانوں کا ایمان وہ قابل قبول ہے جو قرآن اور سیرت رسول (ﷺ) سے ثابت ہے۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾

(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿139﴾

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾

(اے یہود ونصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد یہودی یا عیسائی ہے (اے محمدؐ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿140﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع 16

یہ جماعت گزر چکی ہے اُنکو وہ (ملے گا) جو اُنہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش[1] تم سے نہیں ہوگی ﴿141﴾

الجزء 2

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۗ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے[2] ﴿142﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۗ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۗ

اور اسی طرح ہم نے تم کو امتِ معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبرؐ (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر (ﷺ) کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)

[1] جواب طلبی۔ [2] یعنی اس کی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمادیتا ہے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿143﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے ﴿143﴾

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىھَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾

(اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿144﴾

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی انکے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی اللہ کی وحی) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿145﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبرؐ آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ﴿146﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾

(اے پیغمبرؐ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿147﴾

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ۗ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ
بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾

اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر
وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں
میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع
کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿148﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِنَّهٗ
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾

اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی
طرف کر لیا کرو بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے
بے خبر نہیں ﴿149﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز
پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی
طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے)
کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں
سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت
ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ
میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست
پر چلو ﴿150﴾

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾

(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں
میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں
پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب
(یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں
بتاتے ہیں پہلے جو تم نہیں جانتے تھے ﴿151﴾

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ
وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان
مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ﴿152﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿153﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿154﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو ﴿155﴾

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿156﴾

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿157﴾

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾

بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے ﴿158﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿159﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم والا ہوں ﴿160﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾ۙ

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ﴿161﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی ﴿162﴾

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ۧ

اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿163﴾

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿164﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿164﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں[1] اور

[1] یعنی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾

اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿165﴾

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کرینگے اور (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے[1] ﴿166﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع 20 4 4

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ انکے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ﴿167﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿168﴾

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ﴿169﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) ﴿170﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن

1 ؎ شرک کرنے والے اور بڑے بن کر لوگوں کو شرک پر لگانے والے اللہ کا عذاب دیکھ کر ایک دوسرے سے بیزار ہو جائیں گے

دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾

سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿171﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾

اے اہلِ ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿172﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿173﴾

اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿173﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿174﴾

جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں سے) پاک کریگا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿174﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَی النَّارِ ﴿175﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتشِ (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿175﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿176﴾ ع 21 ع 9 5

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آکر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں ﴿176﴾

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى
حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي
الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی)
کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال
باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور
محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور
گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور
نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو
پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار
کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان
میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے
والے ہیں ﴿177﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى
بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ
اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون
کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ)
آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے
غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اسکے
(مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کردیا
جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد
کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو)
خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف
سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اسکے بعد
زیادتی کرے اسکے کے لئے دکھ کا عذاب ہے ﴿178﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾

اور اے اہلِ عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی
ہے کہ تم (قتل وخونریزی سے) بچو ﴿179﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا
وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانیوالا ہو تو ماں باپ
اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے
(اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ﴿180﴾

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾

جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے ﴿181﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع 22 6 6

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ﴿182﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو ﴿183﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿184﴾

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس

لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾

احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ﴿185﴾

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ نیک رستہ پاسکیں ﴿186﴾

اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿187﴾

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک[1] ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے (درگزر) فرمائی۔ اب (تمکو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿187﴾

وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع ﴿188﴾ 23 ع 8 7

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تا کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ﴿188﴾

[1] لباس

| | |
|---|---|
| يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ | (اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿189﴾ |
| وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ | اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿190﴾ |
| وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾ | اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ﴿191﴾ |
| فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾ | اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿192﴾ |
| وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾ | اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) ﴿193﴾ |
| اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى | ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی |

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾

کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿194﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۖ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ ع 1

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿195﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۣ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ ع 24 8 8

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہوکر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہلِ وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿196﴾

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا

حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿197﴾

معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زاد راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو ﴿197﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو اور اسطرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ﴿198﴾

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿199﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ﴿200﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ النصف

اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو ﴿201﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾

یہی لوگ ہیں جن کیلئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ﴿202﴾

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْۤ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ

اور (قیامِ منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾

(چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اُسکے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿203﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿204﴾

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا ﴿205﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿207﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾

مومنو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿208﴾

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾

پھر اگر احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿209﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے

الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝210

بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ۝210

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝211

(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۝211

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝212

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝212

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝213

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے) آپس میں ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے ۝213

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے[1] اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں

[1] یعنی جنت اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کئے بغیر نہیں مل سکتی جب اللہ کے احکام پر عمل کیا جائے گا تو مشکلات بھی آئیں گی۔

وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ
الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿214﴾

پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں[1]) ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عن قریب (آیا چاہتی) ہے ﴿214﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾

(اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہلِ استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ﴿215﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ
لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا
شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ
اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع

(مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿215﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ
اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

(اے محمدؐ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہلِ مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خون ریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا

[1] مصیبتوں اور نقصانات میں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾

اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿217﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿218﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾

اے پیغمبرؐ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو ﴿219﴾

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہدو کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿220﴾

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان

يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا
اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع 27 5 11

کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تمکو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ﴿221﴾

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ
اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي
الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى
يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ
حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایامِ حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿222﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ
اَنّٰى شِئْتُمْ ۠ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبرؐ) ایمان والوں کو بشارت سنا دو ﴿223﴾

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾

اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی) قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ﴿224﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿225﴾

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿226﴾

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾

اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿227﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ
28 ع 7 12 عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿228﴾

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور اُن کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا) عورتوں پر البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿228﴾

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾

طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم اُنکو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن وشوہر کو خوف ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ﴿228﴾

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔ اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں انکو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ﴿230﴾

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع 29/3/13

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسنِ سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔ اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿231﴾

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿232﴾

| | |
|---|---|
| وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿233﴾ | اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ﴿233﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ | اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿234﴾ |
| وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا | اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر |

تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ
النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
ع 30 4 14 اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿235﴾

ان سے قول وقرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلیم ہے ﴿235﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ
قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ﴿236﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ
يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ
النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿237﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ
الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾

(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿238﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿239﴾

4

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ
خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾

اور جو لوگ تم میں سے مرجائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿240﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے ﴿241﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ؑ ﴿242﴾ (31 ع 15)

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿242﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے[1] تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ پھر ان کو زندہ بھی کردیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿243﴾

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾

اور (مسلمانو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿244﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا
كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿245﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ
قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰؑ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

[1] موت کے ڈر سے اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرنے والے دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوجاتے ہیں لہٰذا ہمیں ہر وقت جہاد کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾

پیغمبرؑ نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿246﴾

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾

اور پیغمبرؑ نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کرنے کا حق کیونکر ہوسکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبرؑ نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے ﴿247﴾

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
32 8 16 اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع

اور پیغمبرؑ نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے ﴿248﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ
يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ
اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا
مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)

جو شخص اس میں سے پانی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائے
گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا
ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب
وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔
پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے
پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے
مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو
اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی
جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی
ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے (249)

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۭ (250)

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں
آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے
دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ
اور (لشکرِ) کفار پر فتح یاب کر (250)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ڐ وَقَتَلَ
دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَ
لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (251)

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی
اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو
بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر اللہ
لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ
ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہلِ عالم پر بڑا
مہربان ہے (251)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (252)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے
ہیں اور (اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو (252)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ
اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ
كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم
نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن
سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں)
مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی
نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔
اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی
نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے
اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور
بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم
جنگ وقتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿253﴾
اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں
سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ
(اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور
کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿254﴾
اللہ[1] (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ
نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی
کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے
(کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا
ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے
اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل
نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا
دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر
حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا
عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿255﴾

[1] آیۃ الکرسی

| | |
|---|---|
| لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَىِّ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿256﴾ | دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص طاغوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿256﴾ |
| اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿257﴾ ع 34/4/2 | جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ[1] ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿257﴾ |
| اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِىۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡىٖ وَاُمِيۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىۡ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿258﴾ | بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیمؑ سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیمؑ نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿258﴾ |
| اَوۡ كَالَّذِىۡ مَرَّ عَلٰى قَرۡيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ | یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا کہ تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا |

[1] اللہ مومنوں کا ولی (دوست اور مددگار) ہے۔

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (259)
وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ أَرِنِيْ كَيْفَ
تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ
قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۭ
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ
جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَأْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (260) 35
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ
حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ ۭ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (261)
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَا
أَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَا أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ

اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے)
رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی
مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو
(جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو
لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور
(ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے
دیتے ہیں ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے
دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو
بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259)
اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار
مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے
فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے
کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں)
کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کرلے۔ اللہ نے فرمایا
کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے
کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھدو پھر
انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور
جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے (260)
جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے
مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں
اُگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس
(کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا
اور سب کچھ جاننے والا ہے (261)
جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر
اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں
اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ انکا صلہ ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿262﴾

پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ
ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿262﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ
حَلِيْمٌ ﴿263﴾

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا[1] دی جائے
اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اسکی بے ادبی سے)
درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿263﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ
يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى
شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا
دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو
دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی
سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ
برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار)
لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور
اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿264﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا
وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور
خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال
ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب)
اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی
پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ﴿265﴾

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا
باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے
لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے
اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ
پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا

[1] تکلیف، سزا

فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع 36/6/4

ڈھیر ہو) جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿266﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم
تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی
راہ میں) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا
قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے
کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان
رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ﴿267﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا
خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم
سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی
کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿268﴾

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا
يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی
بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول
کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿269﴾

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر
مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ﴿270﴾

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ
تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

اور اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر
پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور
(اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو دور کر دیگا۔ اور
اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ﴿271﴾

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور (مومنو!) تم
جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾

کچھ خرچ کرو گے تو زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿272﴾

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع 37 7 5

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کیلئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے[1] (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے ﴿273﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾ وقف منزل

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿274﴾

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ وقف لازم

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے[2] ﴿275﴾

[1] اللہ کے دین میں مصروف رہنے والے صدقات کے حق دار ہیں۔ [2] سود لینے والوں کیلئے ہمیشہ دوزخ میں رہنے کی سزا ہے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿276﴾

اللہ سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا ﴿276﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿277﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ﴿278﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسولؐ سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سُود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿279﴾

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اگر (زرِ قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿280﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ ع 38 6

اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿281﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعادِ معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا
اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا
شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ
تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا
مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ
اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا
تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (282)

مضمون بول کر لکھوائے اور جو قرض لے رہا ہو اللہ سے کہ
اس کا مالک ہے خوف کرے اور زرِ قرض میں سے کچھ کم
نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا
مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو
مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو
مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو
(کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے
لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا
ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی
نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرینِ انصاف ہے
اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس
سے تم کو کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر
سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر
(ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور
جب خرید وفروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور
کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی
طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ
تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو
کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز
سے واقف ہے (282)

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو
(کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
39 ع 2 7 عَلِيْمٌ ﴿283﴾

کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو
امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور
اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت
کو مت چھپانا اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔
اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿283﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی
کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ
گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے
مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے ﴿284﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ قف
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ قف
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾

رسولؐ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر
نازل ہوئی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور
اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان
رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ
فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے
(تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے
ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿285﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ
وَارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
40 ع 3 8 عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

اللہ کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے
کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کریگا تو اسے
ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا
چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے
پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے
لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم
میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے
پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش
دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو
کافروں پر غالب کر ﴿286﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن مَدَنِيَّة — اٰيَاتُهَا 200 — رُكُوْعَاتُهَا 20

سورۂ آلِ عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ⓵

ا۔ل۔م ⓵

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ⓶

اللہ (جو معبودِ برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ⓶

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ⓷

اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی ⓷

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ⓸

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ⓸

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ⓹

اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ⓹

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⓺

وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ⓺

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مرادِ اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مرادِ اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ⑦

رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اسکے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تُو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ⑧

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا
رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
ع 1 الْمِيْعَادَ ⑨

اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ⑨

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ⑩

جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئیگی) اور یہ لوگ آتشِ (جہنم) کا ایندھن ہونگے ⑩

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑪

ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ⑪

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ
وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ⑫

(اے پیغمبرؐ) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بُری جگہ ہے ⑫

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ
مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ⑬

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگِ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت عظیم الشان) نشانی تھی ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا) وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہلِ بصارت ہیں ان کے لئے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے ⑬

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ
النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں (یعنی) عورتیں اور
بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور
نشان لگے ہوئے گھوڑے او رمویشی اور کھیتی بڑی
زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی
زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا
ٹھکانہ ہے ﴿14﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿15﴾

(اے پیغمبرؐ ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو
ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیز گار
ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغاتِ (بہشت) ہیں جن
کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور
پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔
اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿15﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۚ ﴿16﴾

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے
آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے
عذاب سے محفوظ رکھ ﴿16﴾

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ
بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ
کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ﴿17﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
النصف الْحَكِيْمُ ؕ ﴿18﴾

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں
اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی
(گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا
کوئی لائقِ عبادت نہیں ﴿16﴾

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہلِ کتاب نے جو
(اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے
بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (19)

مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (19)

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۗ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (20)

(اے پیغمبرؐ) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہلِ کتاب اور اَن پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (21)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (22)

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) (22)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (23)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُنکے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے (23)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (24)

یہ اِس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (24)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم اُنکو جمع کرینگے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا ﴿25﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾

کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تُو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تُو ہر چیز پر قادر ہے ﴿26﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾

تُو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تُو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تُو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تُو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تُو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ﴿27﴾

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿28﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿29﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ

سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾

اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ﴿30﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا[1] اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے ﴿31﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾

کہدو کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں[2] کو دوست نہیں رکھتا ﴿32﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾

اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندان ابراہیمؑ اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا ﴿33﴾

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿34﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تُو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿35﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور میں اس کو اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿36﴾

1 اللہ سے محبت کی نشانی رسول اللہ (ﷺ) کی پیروی ہے۔ 2 اللہ اور رسول (ﷺ) کا حکم نہ ماننے والوں کو یہاں کافر کہا گیا ہے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریاؑ کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریمؑ سے) پوچھنے لگے کہ مریمؑ یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ﴿37﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

اس وقت زکریاؑ نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ﴿38﴾

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ
فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریاؑ) اللہ تمہیں یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کرینگے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے ﴿39﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾

زکریاؑ نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں بڈھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿40﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ
اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ ع 4 11 12

زکریاؑ نے کہا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کرسکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا ﴿41﴾

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ
اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

اور جب فرشتوں نے (مریمؑ سے) کہا کہ مریمؑ! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿42﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾

مریمؑ اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿43﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾

(اے محمدؐ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریمؑ کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿44﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریمؑ سے کہا) کہ مریمؑ اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿45﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کریگا اور نیکوکاروں میں ہوگا ﴿46﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾

مریمؑ نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿47﴾

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾

اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿48﴾

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبرؑ (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بشکل پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) پرندہ ہو

اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (49)

جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور
اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ
تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو
سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں
میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (49)

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (50)

اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اسکی تصدیق
بھی کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض
چیزیں جو تم پر حرام تھیں انکو تمہارے لئے حلال کر دوں اور
میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا
ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (50)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (51)

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو
اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے (51)

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ
الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (52)

جب عیسیٰؑ نے ان سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے
لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری
بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں
ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں (52)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (53)

اے پروردگار جو (کتاب) تُو نے نازل فرمائی ہے ہم
اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبرؑ کے متبع ہو
چکے تُو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ (53)

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ
الْمٰكِرِيْنَ ۧ (54)

اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال
چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کیلئے) چال[1] چلا اور اللہ
خوب چال چلنے والا ہے (54)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ
وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰؑ میں (تمہاری دنیا میں رہنے
کی مدت پوری کر کے) تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں
کافروں (کی صحبت) سے پاک کرونگا۔ اور جو لوگ
تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک

[1] عربی میں "مکر" لفظ کا مطلب خفیہ تدبیر یا چال ہے۔ بعض لوگ لفظ چال پہ اعتراض کرتے ہیں جو کم علمی کی بنا پر ہے۔ ہمارے یہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی بدل لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾

فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ
کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس
دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا ﴿55﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾

(یعنی) جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں)
میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ
ہوگا ﴿56﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ
پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں
رکھتا ﴿57﴾

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾

(اے محمدؐ) ہم تم کو یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں
پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿58﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ
اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾

عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے
(پہلے) مٹی سے (ان کا قالب) بنایا پھر فرمایا کہ
(انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿59﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ
الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾

(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم
ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿60﴾

فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ
اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ وَنِسَاۗءَنَا
وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ
نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي
الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور
تمکو حقیقت حال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ
آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور
عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر
دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ
کی لعنت بھیجیں ﴿61﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾

صاحب حکمت ہے ﴿62﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾

تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿63﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾

کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿64﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾

اے اہلِ کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿65﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿66﴾

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿67﴾

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اُن کی پیروی کرتے ہیں اور پیغمبرؐ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے ﴿68﴾

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾

(اے اہلِ اسلام) بعضے اہلِ کتاب اس بات کی خواہش
رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کردیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کرینگے)
اپنے آپکو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ﴿69﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾

اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو
اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ﴿70﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
7 8 15 تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع

اے اہلِ کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط
کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم
جانتے بھی ہو ﴿71﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾

اور اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو
(کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے
شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار
کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿72﴾

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ
يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ
يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ
الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا
(اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ
بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی
اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے
یہ بھی کہہ کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے
دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے ﴿73﴾

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ
بڑے فضل کا مالک ہے ﴿74﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے
پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس
دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک
دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پر ہر وقت کھڑے نہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمّیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ﴿75﴾

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿76﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿77﴾

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾

اور ان (اہلِ کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿78﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۙ ﴿79﴾

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ (اے اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتابِ (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ﴿79﴾

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اور اس کو نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا

| | |
|---|---|
| وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ | لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے ﴿80﴾ |
| وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ | جب اللہ نے پیغمبروں[1] سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس (وہ) پیغمبرؐ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿81﴾ |
| فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ | تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں ﴿82﴾ |
| اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ | کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہلِ آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿83﴾ |
| قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ | کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿84﴾ |
| وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ | اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا[2] ﴿85﴾ |

[1] مخاطب پیغمبروں کی اُمتیں ہیں [2] آخرت کے عذاب سے بچنے کیلئے اب ہر انسان کو دین اسلام قبول کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾

اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبرؐ برحق ہے اور اُن کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا 86

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت ہو 87

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی 88

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾

ہاں جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے 89

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں 90

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا 91

9 ع 11 17

الجزء 4

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے 92

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ

بنی اسرائیل کے لئے (تورات نازل ہونے سے) پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز انکے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾

جو یعقوبؑ نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ﴿93﴾

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾

جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ﴿94﴾

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾

کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دینِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو سب سے بےتعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے ﴿95﴾

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿96﴾

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت ﴿96﴾

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے ﴿97﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾

کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کر انکار کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿98﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾

کہو کہ اے اہلِ کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں سے کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے بےخبر نہیں ﴿99﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ﴿100﴾

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع 10

اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبرؐ موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی قرآن کو) مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے پر لگ گیا ﴿101﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا[1] ﴿102﴾

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن کو) مضبوطی سے پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا[2]۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمکو اس سے بچا لیا۔ اسطرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں کھول کھول سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿103﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ﴿104﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور

1۔ یعنی فرماں برداری کی حالت میں مرنا اور خود کو مسلم ہی کہنا، کوئی نیا نام مت رکھنا۔ 2۔ جب تک تمام امت قرآن کی تعلیمات پر متفق طور پر عمل پیرا نہیں ہوتی تفرقوں سے نہیں بچ سکتی۔

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿105﴾

احکام بیّن آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا ﴿105﴾

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾

جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لاکر کافر ہوگئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو ﴿106﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿107﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو صحت ف1 کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں ۔ اور اللہ اہلِ عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ﴿108﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع 11/8/2

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿109﴾

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾

(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ﴿110﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾

اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی ﴿111﴾

ف1 حق کے ساتھ۔

ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ اَيۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿112﴾

یہ جہاں نظر آئیں ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کا ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اسلئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿112﴾

لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہلِ کتاب میں کچھ لوگ (اللہ کے حکم پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں ﴿113﴾

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿114﴾

(اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں ﴿114﴾

وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿115﴾

اور یہ جس طرح کی نیکی کرینگے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿115﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿116﴾

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿115﴾

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اسکی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ

| | |
|---|---|
| أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ | کردے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے |
| اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿117﴾ | اوپر ظلم کررہے ہیں ﴿117﴾ |
| يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا | مومنو! کسی غیر کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور |
| بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ | فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور |
| خَبَالًا ۖ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ | چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو |
| الْبَغْضَآءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا | دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں |
| تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا | مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے |
| لَكُمُ الْاٰيٰتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿118﴾ | تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں ﴿118﴾ |
| هٰٓأَنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ | دیکھو تم ایسے لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ |
| وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَإِذَا | وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے |
| لَقُوكُمْ قَالُوٓا اٰمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا | ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے |
| عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ | ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں |
| الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ | کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (ان سے) کہہ دو کہ (بدبختو) غصے میں |
| اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿119﴾ | مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿119﴾ |
| إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ | اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج |
| وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ | پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور |
| وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ | (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں |
| كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا | کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ |
| 12 11 3 يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿120﴾ ع | اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿120﴾ |
| وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ | اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو |
| الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ | کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) |
| سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿121﴾ لا | متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿121﴾ |
| إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ أَنْ | اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا |

6

تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾

چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے ﴿122﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾

اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو ﴿123﴾

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر انکے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ﴿124﴾

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا ﴿125﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا (یعنی) اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب حکمت والا ہے ﴿126﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَاۗىِٕبِيْنَ ﴿127﴾

(یہ اللہ نے) اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ نا کام واپس جائیں ﴿127﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾

(اے پیغمبرؐ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں[1] (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں ﴿128﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿129﴾

[1] ہر معاملہ میں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی مختارِ کل ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو ﴿130﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ﴿131﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ف1 ﴿132﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿133﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿134﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے ﴿135﴾

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے ﴿136﴾

ف1 اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت (فرماں برداری) سے ہی اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔

| | |
|---|---|
| قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ | تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿137﴾ |
| هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ | یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہلِ تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿138﴾ |
| وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ | اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿139﴾ |
| اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾ | اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان لانے والوں کو متمیز (نمایاں) کر دے اور تم میں سے بہت سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا ﴿140﴾ |
| وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾ | اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے ﴿141﴾ |
| اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾ | کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿142﴾ |
| وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾ ع 14/5 | اور موت (شہادت) کے آنے سے پہلے تم اسکی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ﴿143﴾ |
| وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ | اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر |

www.KitaboSunnat.com

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾

جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟[1] (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ﴿144﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اسکو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ﴿145﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہلِ اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں انکے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿146﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ﴿147﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع 16

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿148﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لوگے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

[1] نبی کی موت یا شہادت پر دین چھوڑ دینے والوں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ تمہیں اللہ کی خاطر لڑنا ہے جس نے تم کو انعامات سے نوازا ہے۔

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

جاؤ گے ﴿149﴾

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿150﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿151﴾

وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾

اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکمِ (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿152﴾

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿153﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً

پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند[1] کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی

[1] غم و رنج کا علاج نیند ہے

مِّنۡكُمۡ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ
اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ
ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا
مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ
الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ
اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ
يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ
شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ
فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ
عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ
وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾

اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایامِ) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿154﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى
الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ
عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿155﴾ ع 16 7 7

جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو انکے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے انکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے ﴿155﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا
كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ
اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا
غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا
قُتِلُوۡا ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿156﴾

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ) میں سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور قتل ہو جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿156﴾

| | |
|---|---|
| وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾ | اور اگر اللہ کے رستے میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت بہتر ہے ﴿157﴾ |
| وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾ | اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے ﴿158﴾ |
| فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ | (اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو انکو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو اور جب (کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿159﴾ |
| اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ | اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿160﴾ |
| وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ | اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبرؐ خیانت کریں اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿161﴾ |
| اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ | بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿162﴾ |
| هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ | ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے |

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾

ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿163﴾

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾

النصف

اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ﴿164﴾

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾

(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی ہے حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آ پڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبرؐ کے حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿165﴾

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے ﴿166﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾

اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿167﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ

یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿168﴾

نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کردیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿168﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿169﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے[1] ﴿169﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿170﴾

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿170﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿171﴾ (ع 17 18 8)

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿171﴾

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿172﴾

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے ﴿172﴾

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾

(جب) ان سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے ﴿173﴾

فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿174﴾

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿174﴾

[1] جو مومن اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے اس کا زندہ ہونا زمینی قبر میں نہیں بلکہ جنت میں ہے کیونکہ جو قتل ہوتا ہے اس کے جسم سے روح اور جان نکل جاتی ہے

إِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں
سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور
مجھی سے ڈرتے رہنا ﴿175﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي
الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ
يُرِيْدُ اللّٰهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے
غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا
ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے
بڑا عذاب (تیار) ہے ﴿176﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ
بِالْإِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿177﴾

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ
نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب
ہوگا ﴿177﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَنَّمَا
نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِهِمْ ۭ إِنَّمَا
نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے
جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم
ان کو اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں آخرکار ان
کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿178﴾

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى
مَآ أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ
مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾

(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے گا
مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے
دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے
گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے
چن لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ
اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تمکو
اجرِ عظیم ملے گا ﴿179﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا
لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا
ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں
(وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی
گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث
اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ﴿180﴾

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ
قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ
اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا
وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ
نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر
ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے
اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی
(قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ
عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ﴿181﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ
اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾

یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے
ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ﴿182﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ
اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا
بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ
جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی
پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسکو آگ
(آکر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے
(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے
پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے
جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ ﴿183﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ
وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے
پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آ چکے
ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا ﴿184﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا
تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾

ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن
تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش
جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو
پہنچ گیا[1]۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان
ہے ﴿185﴾

[1] انسان کی اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے لہٰذا جو دوزخ سے بچ کر جنت میں داخل ہو گیا وہ اصل میں کامیاب رہا۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾

تمہاری آزمائش کی جائے گی تمہارے مالوں میں اور تمہاری جانوں میں اور تم اہلِ کتاب سے جو تم سے پہلے ہوئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿186﴾

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اسکو پسِ پشت پھینک دیا۔ اور اسکے بدلے تھوڑی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے ﴿187﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾

جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی تعریف کی جائے۔ انکی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿188﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
19 ع 10 وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ ع

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿189﴾

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿190﴾

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾

جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تُو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ پاک ہے تُو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿191﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے پروردگار جس کو تُو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾

اے پروردگار ہم نے ایک ندا[1] کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا ﴿۱۹۳﴾

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اے پروردگار تُو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

(اے پیغمبرؐ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ نہ دے ﴿۱۹۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

(یہ دنیا کا) تھوڑا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۹۷﴾

[1] کھلے عام دعوت دینے والے کو (یعنی اللہ کے رسول ﷺ کو)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
النصف وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ
مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ
لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع 20 11

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (انکی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے ﴿198﴾
اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿199﴾
اے اہلِ ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو ﴿200﴾

## سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 176 — رُكُوْعَاتُهَا 24

سورۂ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿1﴾
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا
تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا
تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اوّل) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت برآری[1] کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودّت) ارحام سے[2] (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ﴿1﴾
اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے

1 ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ 2 یعنی رشتوں کو نہ توڑو

| | |
|---|---|
| اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ② | مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ② |
| وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③ | اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں ان سے انصاف نہ کرسکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ③ |
| وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــــًٔـا مَّرِيْۗـــــــًٔا ④ | اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھالو ④ |
| وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْھُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْھُمْ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤ | اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو ⑤ |
| وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْھَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْھِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ⑥ | اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے حوالے کردو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اسکو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب انکا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کرلیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ⑥ |
| لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا | جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور |

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ⑦

عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں ⑦

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑧

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آ جائیں تو ان کو بھی اسمیں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ⑧

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ⑨

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو انکی نسبت خوف ہو (کہ انکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ⑨

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩ ع

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ⑩

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت کی صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا (یعنی) دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تمکو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جانتے

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ
اَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ
اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ
كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ
شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ﴿12﴾ؕ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا
فِيْهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع 2/4 13

والا (اور) حکمت والا ہے ﴿11﴾
اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی اولاد نہ
ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے
میں تمہارا چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے
بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد
جو انکے ذمے ہو، کی جائے گی اور جو مال تم (مرد) چھوڑ
مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں
چوتھا حصہ۔ اور اولاد ہو تو انکا آٹھواں حصہ (یہ حصے)
تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور
(ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر
ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا
مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا
حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں
شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض
بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم
کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم
والا (اور) نہایت حلیم ہے ﴿12﴾
(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس
کے پیغمبرؐ کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں
داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں
ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے ﴿13﴾
اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی
حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں
وہ ہمیشہ رہے گا[1] اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا ﴿14﴾

[1] جائیداد کی تقسیم کے احکام بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے اور عمل نہ کرنے والوں کیلئے دوزخ کی وعید ہے۔

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً
مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ
فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ
اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ⑮

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں
ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ
(انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں
بند رکھو یہاں تک کہ موت انکا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے
لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے ⑮

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ⑯

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر
اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔
بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے ⑯

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِیْمًا حَكِیْمًا ⑰

اللہ اُنہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری
حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے
لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا
(اور) حکمت والا ہے ⑰

وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ
السَّیِّاٰتِ حَتّٰٓی اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا
الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ⑱

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام
کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت
آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں[1] اور
نہ انکی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں
ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے ⑱

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ
اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔
اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس
میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک
رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو
روکنا نامناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

[1] موت کے وقت برائیاں کرنے والے مومن کی بھی اللہ توبہ قبول نہیں کرتا اور نہ کافر کی۔

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا (19)

سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے (19)

وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا
أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا (20)

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ (20)

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ
بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا (21)

اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ واثق بھی لے چکی ہیں (21)

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
ع 3 8 14 فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا (22)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت برا دستور تھا (22)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَ
أَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ
الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ
اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ
الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ
رَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ
نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ
أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَ
أَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا
قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَحِيمًا (23)

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے (23)

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ
بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر
ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں (یہ
حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا
اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ
کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود
عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم
فائدہ حاصل کرو۔ ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر
مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی
بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ جاننے
والا (اور) حکمت والا ہے ﴿24﴾

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ
يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ
مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ
مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع 4/3 1

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے
نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو
تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ
تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک
دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ انکے مالکوں
سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نکاح کر لو اور دستور کے
مطابق انکا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا
بدکاری کریں اور نہ وہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح
میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں
(یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اسکی آدھی انکو (دی جائے) یہ
(لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے
جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے
بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿25﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ
سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ
عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾

اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان
فرمائے[1] اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر
مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿26﴾

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی
خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے
رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو ﴿27﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ
خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان
(طبعًا) کمزور پیدا ہوا ہے ﴿28﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ
تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر
آپس میں رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو
(اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز
ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ
اللہ تم پر مہربان ہے ﴿29﴾

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

اور جو تعدّی (سرکشی) اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو
عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان
ہے ﴿30﴾

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے
اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف
کردیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے ﴿31﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی
ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے
جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے
جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم) مانگتے

[1] اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات اس لئے نازل فرمائی ہیں کہ ہم کو ایسا علم عطا فرمائے جن کا ہمیں علم نہیں لہذا قرآن کریم کو بغیر سمجھے پڑھنا اللہ کی بیان کردہ آیات کے خلاف ہے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾

رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿32﴾

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کردیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے ﴿33﴾

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾

مرد عورتوں پر مسلط وحاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال وآبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں) پھر انکے ساتھ سونا ترک کردو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو (ہلکا سا) ان کو مارو اور اگر فرمانبردار ہوجائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ﴿34﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾

اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے [ف1] تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کردے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے ﴿35﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

ف1 طلاق کے مسائل کو توجہ سے پڑھیں کیونکہ اس بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا کردی گئی ہیں۔

| | |
|---|---|
| بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۙ (36) | شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا[1] (36) |
| الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ (37) | جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (37) |
| وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (38) | اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے (38) |
| وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا (39) | اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے (39) |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا (40) | اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو اس کو دو چند کردے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا (40) |
| فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ (41) | بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے[2] (41) |

[1] اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا اور دیگر انسانوں کا حق بیان کیا گیا ہے جن کو ہم نے پورا کرنا ہے۔ [2] یعنی آپ (ﷺ) کے مخاطب لوگ۔

يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا
الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ ع 6/3

اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش
ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ
سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے ﴿42﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا
تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ
عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو)
جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت
کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل
(نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالتِ سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی
نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم
بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا
ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے
تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔
بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿43﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿44﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ
دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم
بھی رستے سے بھٹک جاؤ ﴿44﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی
کافی کارساز اور کافی مددگار ہے ﴿45﴾

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ
طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ
کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں[1] اور کہتے
ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے[2] جاؤ اور
زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو
کے وقت) راعنا[3] کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے
سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع[4] اور (راعنا کی جگہ)

[1] اہل یہود اپنی مقدس کتابوں میں بھی معانی بدلتے رہتے ہیں۔ [2] بات سمجھ میں نہ آئے۔ [3] اے ہمارے چرواہے۔ [4] سنئے۔

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾

انظرنا[1] (کہتے) تو انکے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿46﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾

اے کتاب والو! قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ﴿47﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا۔ اس نے بڑا بہتان باندھا ﴿48﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ﴿49﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع 7/8/4

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے ﴿50﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا کہ بالجبت[2] (بتوں) اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں ﴿51﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿52﴾

سه1 ہماری طرف توجہ فرمائیں۔ سه2 لفظ بالجبت کے کئی معانی کیے گئے ہیں جن میں فال نکالنا، بدشگونی لینا، جادو ٹونا تعویذ وغیرہ کرنا ہیں

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾

کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (اگر ہو تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے ﴿53﴾

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیمؑ کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی ﴿54﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿55﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تا کہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں[1]۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿56﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے ﴿57﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿58﴾

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے ۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ﴿58﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

مومنو! اللہ اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں

---

[1] جدید سائنسی تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جلد ہی جلنے کی تکلیف محسوس کرنے کا ذریعہ ہے۔

أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿59﴾

سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اسکے رسولؐ (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اسکا مآل (انجام) بھی اچھا ہے ﴿59﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۚ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿60﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ﴿60﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿61﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبرؐ کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں ﴿61﴾

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿62﴾

تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب انکے اعمال (کی شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ[1] ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا ﴿62﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿63﴾

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ﴿63﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق

[1] یعنی اللہ کی قسم

أَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾

میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسولؐ اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ﴿64﴾ ؂1

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ﴿65﴾

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوْٓا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿66﴾ۙ

اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا ﴿66﴾

وَّإِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ۙ

اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے ﴿67﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے ﴿68﴾

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ؕ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا (یعنی) انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ﴿69﴾

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ع

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے ﴿70﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾

مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ﴿71﴾

؂1 منافق رسول اللہ کے خلاف باتیں کرتے رہتے تھے اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے رسول اللہ سے بھی اپنے حق میں معافی کیلئے دعا کرائیں۔

وَ اِنَّ مِنۡكُمۡ لَمَنۡ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنۡ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذۡ لَمۡ اَكُنۡ مَّعَهُمۡ شَهِيۡدًا ﴿72﴾

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہو کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا ﴿72﴾

وَ لَئِنۡ اَصَابَكُمۡ فَضۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوۡلَنَّ كَاَنۡ لَّمۡ تَكُنۡۢ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ مَعَهُمۡ فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿73﴾

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا ﴿73﴾

فَلۡيُقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ يَشۡرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ؕ وَمَنۡ يُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيُقۡتَلۡ اَوۡ يَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿74﴾

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے ﴿74﴾

وَ مَا لَـكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ ﴿75﴾

اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔ ﴿75﴾

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ﴿76﴾ ع 10/8/7

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیوں کہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے ﴿76﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا
اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ‌ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ
الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ
النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ
خَشۡيَةً‌ ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ
عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ‌ ۚ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰٓى
اَجَلٍ قَرِيۡبٍ‌ ؕ قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا
قَلِيۡلٌ‌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى‌
وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿77﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا
تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز
پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا
گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے
لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ
اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد)
کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ
دی (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا
ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجاتِ) آخرت
ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿77﴾

اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يُدۡرِكْكُّمُ الۡمَوۡتُ
وَلَوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ‌ ؕ
وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ حَسَنَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ
مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ
سَيِّئَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ‌ ؕ
قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ فَمَالِ
هٰٓؤُلَاۤءِ الۡقَوۡمِ لَا يَكَادُوۡنَ
يَفۡقَهُوۡنَ حَدِيۡثًا ﴿78﴾

(اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں
آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان
لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی
طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم
سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپکی وجہ سے (ہمیں
پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی
طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں
سمجھ سکتے ﴿78﴾

مَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ‌ ۖ
وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ
نَّفۡسِكَ‌ ؕ وَاَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ
رَسُوۡلًا‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿79﴾

(اے آدم زاد) تجھکو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے
اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامتِ اعمال کی) وجہ سے
ہے اور (اے محمدؐ) ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے
پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے ﴿79﴾

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ‌ ۚ
جو شخص رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے اللہ

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۟ 80

کی فرمانبرداری کی اور جونافرمانی کرے تو اے پیغمبرؐ تمہیں ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا 80

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا 81

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپکی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ انکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے 81

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا 82

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے 82

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا 83

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبرؐ اور اپنے سرداروں (حکمرانوں) کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے 83

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا 84

تو (اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے 84

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے

نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿85﴾

ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُری بات کی سفارش
کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿85﴾

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا
بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ
النصف
اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے
بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا
دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿86﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع 11/8

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ﴿87﴾

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾

تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو
رہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا
کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ﴿86﴾

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا
فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ
اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا
تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی
طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک
وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو
دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو انکو
پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
رفیق اور مددگار نہ بناؤ ﴿89﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں
(صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ
یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس

| | |
|---|---|
| اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾ | آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو انکو تم پر غالب کردیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ﴿90﴾ |
| سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع 12/4/9 | تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کردو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کردی ہے ﴿91﴾ |
| وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ | اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کردیں (تو انکو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرانا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ سب کچھ جانتا |

اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾

اور بڑی حکمت والا ہے ﴿92﴾

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ
عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾

اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ
ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر
غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے
اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے[1] ﴿93﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا
تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ
لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ
كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق
سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے
اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے
تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل
کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی
تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو
(آئندہ) تحقیق کر لیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو
اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿94﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ
الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿95﴾

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی
چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ
میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں
ہوسکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے
والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور
(گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ
سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں
زیادہ فضیلت بخشی ہے ﴿95﴾

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ
13 ع 6 10 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾

(یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور
رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے ﴿96﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی

---

[1] مسلمان کو مار ڈالنے کی سزا ہمیشہ کیلئے دوزخ میں جلنا ہے آج جو مسلمان ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں انہیں اس بات کا احساس دلانے کی اشد ضرورت ہے۔

اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ (97)

جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے (97)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ (98)

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں (98)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا (99)

قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (99)

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ (100) ع 14 4 11

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (100)

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (101)

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں (101)

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۗ فَاِذَا

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور اُن کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے

سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ
وَلْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ
اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً
وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ
بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى
اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے[1]۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اُتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿102﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا
اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ
الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اسطرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ﴿102﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ
تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ
كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
15 ع 4 12 حَكِيْمًا ﴿104﴾

اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی اُمیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿104﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ

(اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تا کہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل

[1] جنگ کے دوران بھی نماز چھوڑ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ آج مسلمانوں کی کثیر تعداد نماز ادا کرنے کیلئے سوچتی بھی نہیں۔

اللهَ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا (105)
کرو اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا [1] (105)

وَّاسْتَغْفِرِ اللهَ اِنَّ اللهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (106)
اور اللہ سے بخشش مانگنا ۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے (106)

وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا (107)
اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا (107)

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا (108)
یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے (108)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا (109)
بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل [2] بنے گا (109)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِدِ اللهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (110)
اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا (110)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ وَكَانَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (111)
اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (111)

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (112) 16 8 13
اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم [3] کر دے تو اس بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (112)

[1] اللہ کی وحی کے مطابق فیصلے کرنا فرض ہے۔ [2] جھوٹے لوگوں کی وکالت کرنا بڑا گناہ ہے۔ [3] یعنی ذمے لگا دے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے ﴿113﴾

لَا خَيْرَ فِیْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾

ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے ﴿114﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبرؐ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے ﴿115﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا ﴿116﴾

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾

یہ جو اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو ﴿117﴾

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا)

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿118﴾

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا (118)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿119﴾

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا (119)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور اُمیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے (120)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے (121)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے (122)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۚ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار (123)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی (124)

وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا ﴿125﴾

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿125﴾ ع 18/11/15

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿125﴾

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾

(اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنکو تم انکا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو اور (نیز) بیچارے بےکس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ﴿127﴾

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿128﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾

دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا اَدھر لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کرلو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿129﴾

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾

اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہوسکے) اور ایک دوسرے سے جدا ہوجائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کردیگا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے ﴿130﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد وثنا ہے ﴿131﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾

اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿132﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾

لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کردے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کردے۔ اور اللہ اس بات پر قادر ہے ﴿133﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع 19/8/18

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے ﴿134﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو

اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ اَوۡلٰى
بِهِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ
تَعۡدِلُوۡا ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿135﴾

اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿135﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ
وَرَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلٰى
رَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ
قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰۤئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿136﴾

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبرؐ (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا ﴿136﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ
اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا
لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا
لِيَـهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ؕ ﴿137﴾

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿137﴾

بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ عَذَابًا
اَلِيۡمَا ۙ ﴿138﴾

(اے پیغمبرؐ) منافقوں (یعنی دورخی لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿138﴾

اۨلَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡـكٰفِرِيۡنَ
اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ
اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ
الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ ﴿139﴾

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے ﴿139﴾

وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡـكِتٰبِ اَنۡ
اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَ
يُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور اُنکی ہنسی اُڑائی جاتی ہے تو

حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعَاۨ ۙ ﴿140﴾

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے ﴿140﴾

الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَی
ع 20 17 الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ﴿141﴾

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا ﴿141﴾

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْۤا اِلَی الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰی ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿142﴾

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ (یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم ﴿142﴾

مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰی هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰی هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ﴿143﴾

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے ﴿143﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ

الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿144﴾

کا صریح الزام لو ﴿144﴾

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿145﴾

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم انکا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿145﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿146﴾

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی قرآن) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا ﴿145﴾

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿147﴾

اگر تم (اللہ کے) شکرگزار رہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تمکو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے ﴿147﴾

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿148﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿145﴾

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿149﴾

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا بُرائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے ﴿149﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿150﴾

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں ﴿150﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (151)

وہ بلا اشتباہ کافر ہیں[1]۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (151)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ
سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ
21 ع 1 اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (152)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (152)

يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا
مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ
بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا
مُّبِيْنًا (153)

(اے محمدؐ) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اُتار لاؤ تو یہ موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ
قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ
اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (154)

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ
بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (155)

(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو انکے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

[1] یعنی کسی ایک رسول کی رسالت کا انکار کرنے والا پکا کافر ہے۔

وَّبِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿156﴾
اوران کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب ﴿156﴾

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَ اِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿157﴾
اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبرؑ تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے انکوملعون کر دیا) اورانہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جولوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروئ ظن کے سوا انکو اسکا مطلق علم نہیں۔ اورانہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا ﴿157﴾

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿158﴾
بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿158﴾

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿159﴾
اور کوئی اہلِ کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے ﴿159﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ كَثِيرًا ﴿160﴾
تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ﴿160﴾

وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا ﴿161﴾
اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے بعد سُود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے جو کافر ہیں انکے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿161﴾

لٰكِنِ الرّٰسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾

(سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے ﴿162﴾

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿163﴾

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ﴿163﴾

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿164﴾

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے[1]۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں ﴿164﴾

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾

(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿165﴾

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿166﴾

لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿166﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿167﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے ﴿167﴾

[1] یعنی اللہ نے رسول اللہ (ﷺ) کو بھی سب پیغمبروں کے حالات نہیں بتائے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ ظَلَمُوۡا لَمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ طَرِیۡقًا ﴿168﴾ | جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا ﴿168﴾ |
| اِلَّا طَرِیۡقَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿169﴾ | ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿169﴾ |
| یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمُ الرَّسُوۡلُ بِالۡحَقِّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَیۡرًا لَّکُمۡ ؕ وَ اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿170﴾ | لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لیکر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿170﴾ |
| یٰۤاَہۡلَ الۡکِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِیۡ دِیۡنِکُمۡ وَ لَا تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِیۡحُ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ وَ کَلِمَتُہٗ ۚ اَلۡقٰہَاۤ اِلٰی مَرۡیَمَ وَ رُوۡحٌ مِّنۡہُ ۫ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ ۚ۟ وَ لَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَۃٌ ؕ اِنۡتَہُوۡا خَیۡرًا لَّکُمۡ ؕ اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبۡحٰنَہٗۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ لَہٗ وَلَدٌ ۘ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿171﴾ | اے اہلِ کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اسکا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریمؑ کی طرف بھیجا تھا اور اسکی طرف سے ایک روح تھے تو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو کہ (اللہ) تین ہیں (اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿171﴾ |
| لَنۡ یَّسۡتَنۡکِفَ الۡمَسِیۡحُ اَنۡ یَّکُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰہِ وَ لَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ وَ مَنۡ یَّسۡتَنۡکِفۡ عَنۡ عِبَادَتِہٖ وَ | مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں۔ اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب |

ع 23/9/3

يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾

کو اپنے پاس جمع کرلے گا ﴿172﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ
ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے
(کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے
(بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ
تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے
سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿173﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا
مُّبِيْنًا ﴿174﴾

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل
(روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا
دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور[1] بھیج دیا ہے ﴿174﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا
بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَفَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾ ؕ

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی[2])
کو مضبوط پکڑے رہے انکو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی
بہشتوں) میں داخل کریگا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا
رستہ دکھائے گا ﴿175﴾

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي
الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ
لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ
مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا
اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا
تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ
نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ
تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿176﴾ ع

24 ع 5 4

(اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں اللہ کا)
حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں
یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو
(اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے
میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد
نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے
والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے
میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں
ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے
برابر ہے (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے
کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿176﴾

[1] مراد قرآن ہے۔ [2] یعنی قرآن

سورۃ المآئدۃ مدنیۃ — آیاتھا 120 — رکوعاتھا 16

سورۂ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

منزل 2 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ ①

اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کردیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَلَا الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَٓائِدَ وَلَاۤ آٰمِّيۡنَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرِضۡوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَتَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ②

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں اور) جنکے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی اس دشمنی کی وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ②

الربع

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيۡحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۡ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مرجائے اور جو چوٹ لگ کر مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مرجائے۔ یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو اور وہ جانور بھی جو تھان پر

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ
يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ
اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ
الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ہیں تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ③

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ
اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُسکو کھا لیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۠ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْٓ

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ

| | |
|---|---|
| اَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ | چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس |
| فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ | کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے |
| ع 1/5/5 مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ | والوں میں ہوگا ⑤ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى | مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور |
| الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ | کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا |
| اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ | کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر |
| اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ | نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ |
| جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى | اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت |
| اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ | الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے |
| مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ | ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے |
| تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا | منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی |
| فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۗ | طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں |
| مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ | پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم |
| حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ | شکر کرو ⑥ |
| نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥ | |
| وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ | اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو |
| مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ ۙ اِذْ | بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم |
| قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ | نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا اور اللہ سے ڈرو کچھ شک |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ | نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ⑦ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا | اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے |
| قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَ | کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو |
| لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا | اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف |
| تَعْدِلُوْا ۗ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ | کیا کرو کہ یہی پرہیز گاری کی بات ہے اور اللہ سے |
| لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ | ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال |

خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿8﴾

سے خبردار ہے ﴿8﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿9﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے ﴿9﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿10﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿10﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿11﴾ ع

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿11﴾

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۗ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّي مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿12﴾

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿12﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُونَ

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور انکے دلوں کو سخت کردیا۔ یہ لوگ کلماتِ کتاب

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا
مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬

کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی
ان کو نصیحت کی گئی تھی انکا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور
تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت
کی خبر پاتے رہتے ہو تو انکی خطائیں معاف کردو اور
(انسے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست
رکھتا ہے⑬

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ⑭

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم
نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت
کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے
انکے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔
اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ
کرے گا⑭

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ
مُّبِيْنٌ ۙ⑮

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں)
آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ
اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیئے ہیں۔ بیشک تمہارے
پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے⑮

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے
دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر
روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر
چلاتا ہے⑯

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ
يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔـا اِنْ اَرَادَ
اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ
ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰؑ
ابن مریمؑ کو اور انکی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں
ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی

وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾

پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان
دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو
چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر
ہے ﴿17﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ
اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ
مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس
کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب
تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات
میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے
بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین میں
اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے
ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿18﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ
لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ
نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿19﴾ 3 ع 7

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک
عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے
پیغمبرؐ آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے
ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے
والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے
والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿19﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ
مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ
نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم
میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا
کچھ عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو نہیں
دیا ﴿20﴾

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا

تو بھائیو تم ارضِ مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے
تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے

عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾

کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿21﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾

وہ کہنے لگے کہ موسیٰؑ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے ﴿22﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾

جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو ﴿23﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾

وہ بولے کہ موسیٰؑ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا رب جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿24﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾

موسیٰؑ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے ﴿25﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ع

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿26﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ

اور (اے محمدؐ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو

الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ
اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾

ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب
قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا اس نے
کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ﴿27﴾

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ
اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِیَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ
اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں
تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ﴿28﴾

اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ
اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿29﴾

میں تو چاہتا ہوں کہ تُو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور
اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہلِ دوزخ میں ہو۔ اور
ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿29﴾

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ
فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾

مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو
اس نے اسے قتل کردیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہوگیا ﴿30﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِی
الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِیْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤی
اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۚۛ ﴿31﴾

اب اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ
اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر
چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہوسکا کہ
اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا
دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا ﴿31﴾

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ۚ كَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْۤ
اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا
بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ
فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ
اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ

اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل
کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر
اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی
سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اسکی
زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا
موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾

دلیلیں لاچکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں ﴿32﴾

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿33﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں[1] اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿33﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿34﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور (یعنی) اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿35﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿36﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾

(ہرچند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿37﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

---

1؎ یعنی اللہ کے دین کے خلاف جنگ کریں۔ اس کے حکموں کی مخالفت کریں اور اس کے نفاذ میں رکاوٹ بنے۔

اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿38﴾

ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے ﴿38﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿39﴾

اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿39﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿40﴾

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿40﴾

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ لَمْ یُرِدِ اللّٰهُ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۚۖ وَّ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿41﴾ ع 3

اے پیغمبرؐ جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں انکی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے بہکانے کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو انکے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم کچھ اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے[1]۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿41﴾

[1] گمراہ لوگوں کو ہدایت دینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے رسول (ﷺ) کے ذمے صرف پیغام کو لوگوں تک پہنچا دینا تھا۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ
اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور
رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس
(کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا
اعراض کرنا۔ اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی
نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ
کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿42﴾

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَآ
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع 8 10

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ
خود انکے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم
(لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اسکے بعد اس
سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿43﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ
نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ
كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا
تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ
لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور
روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار
تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی
کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور
اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم
لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری
آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے
نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے
ہی لوگ کافر ہیں ﴿44﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ ۙ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ
جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے
بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے
دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾

معاف کردے وہ اسکے لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں[1] ﴿45﴾

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿46﴾ؕ

اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے کی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿46﴾

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں[1] ﴿47﴾

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ۙ

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق انکا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ﴿48﴾

[1] آیت ۴۴، ۴۵، ۴۷ میں اللہ کے احکام کے مطابق فیصلے نہ کرنے والوں کو کافر، ظالم، فاسق قرار دیا گیا ہے۔ اور یہ تینوں گروہ جہنم میں جانے والے ہیں۔

| | |
|---|---|
| وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾ | اور (ہم) پھرتا کید کرتے ہیں کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں[1]۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ﴿49﴾ |
| اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 7/11 | کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے ﴿50﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ | اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿51﴾ |
| فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿52﴾ | تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿52﴾ |
| وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ | اور (اس وقت) مسلمان (تعجب) سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم |

[1] ہر صورت میں اللہ کے احکام کے مطابق فیصلے کرنا ہیں لوگوں کے نظریات کی طرف مائل نہیں ہونا۔

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾
تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿53﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾
اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے (اور) جاننے والا ہے ﴿54﴾

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾
تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبرؐ اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ﴿55﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾
اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبرؐ اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے ﴿56﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾
اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو ﴿57﴾

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾
اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے ﴿58﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ
اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾

کہو کہ اے اہلِ کتاب تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو
سوا اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی
اور اس پر جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان
لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں ﴿59﴾

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ
غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ
سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر
جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں
سے بندر اور سُوَر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت
دُور ہیں ﴿60﴾

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ قَدْ
دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں
اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے ﴿61﴾

وَ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي
الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾

اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام
کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں
بُرا کرتے ہیں ﴿62﴾

لَوْ لَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام
کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی بُرا
کرتے ہیں ﴿63﴾

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ
يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے
(یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا
کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ
جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ) یہ

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۚ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾

(کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے انکے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿64﴾

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ﴿65﴾

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ ع

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں ﴿66﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿67﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ وَ

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر

لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾

نہیں ہوسکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو ﴿68﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں[1] گے ﴿69﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو انکے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ﴿70﴾

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿71﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿72﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ

[1] اب جو بھی اللہ پر آخرت پر ایسا ایمان لائے گا جو قرآن کریم میں بیان کردیا گیا ہے وہ جنت میں جائے گا جیسا کہ قرآن کریم کی کئی آیات میں اس بات کو واضح کردیا گیا ہے۔

ربع

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾

تین میں کا تیسرا ہے[ف1]۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے توان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿73﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿74﴾

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾

مسیح ابن مریمؑ تو صرف (اللہ کے) پیغمبرؑ تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریمؑ اللہ کی ولی) اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں ﴿75﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ﴿76﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾ 10 ع 11 14

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ﴿77﴾

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز

ف1 اس آیت میں وحدت الوجود کے عقیدے کی نفی کی گئی ہے اس لئے اللہ کا نہ کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی ذات کا حصہ وہ ایک ہی ہے باقی سب اس کی مخلوق ہے

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾

کئے جاتے تھے ﴿78﴾

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾

(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے ﴿79﴾

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے بُرا ہے۔ (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے ﴿80﴾

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبرؐ پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں ﴿81﴾

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

(اے پیغمبرؐ) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿82﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمدؐ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے ﴿83﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاۗءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا ﴿84﴾

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے ﴿85﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿86﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿87﴾

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾

اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ﴿88﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْۤا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسطرح اللہ تمہارے (سمجھانے) کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿89﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ

اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور بت اور پانسے

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا
مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ
اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع 12 2
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ
رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ
بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا
الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ وَمَنْ قَتَلَهٗ
مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا
قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا

(یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان
سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿90﴾
بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے
کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا
دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک
دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا
چاہیے ﴿91﴾
اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسولؐ (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو
اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیروگے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبرؐ
کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿92﴾
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر
ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ
انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے
پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور
نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا
ہے ﴿93﴾
مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے
پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام میں
شکار کی ممانعت سے) تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس سے
غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے
لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿94﴾
مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور
جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا)
بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم
میں سے دو معتبر شخص مقرر کردیں قربانی (کرے اور یہ

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ
كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ
ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ
اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ
مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾

قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ)
مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اسکے برابر روزے رکھے
تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا
وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا تو اللہ
اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے
والا ہے ﴿95﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا
حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے
فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب
تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس
کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿96﴾

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ
الْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿97﴾

اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے
موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور
قربانی کو ان جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں
یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا
علم ہے ﴿97﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿98﴾

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ اللہ بخشنے
والا مہربان بھی ہے ﴿98﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾

پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے اور
جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب
معلوم ہے ﴿99﴾

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ
وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں
گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾

والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو ﴿100﴾

ع 13 / 7 / 3

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿101﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾

اور اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے ﴿102﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾

اللہ نے نہ تو بحیرہ[ل] کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ[ل] اور نہ وصیلہ[ل] اور نہ حام[ل] بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں ۔ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿103﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) ﴿104﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور انکا بدلہ دیگا) ﴿105﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت

ل یہ مختلف اونٹوں کے نام ہیں جن کو بتوں کے نام پر چھوڑا جاتا تھا اور ان سے کام نہیں لیا جاتا تھا اور ان مشرکوں کا عقیدہ تھا کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے، اللہ نے اس آیت میں اس کی نفی فرمائی ہے

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے ﴿106﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۡ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت کے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں ﴿107﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع 14 / 4

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اسکے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿108﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریگا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے[1] ﴿109﴾

[1] یعنی تمام رسول غیب کے علم کا جاننے والا صرف ایک اللہ کو قرار دیں گے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿110﴾

جب اللہ (عیسیٰؑ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا اور جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿110﴾

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي ۖ قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿111﴾

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبرؑ پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿111﴾

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿112﴾

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو ﴿112﴾

قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾

سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں ﴿113﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾

(تب) عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ﴿114﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ﴿115﴾

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾

اور (اس وقت کو یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے ﴿116﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تُو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا[1] جب تُو نے مجھے دنیا سے

[1] دنیا سے چلے جانے کے بعد لوگ کیا عمل کرتے ہیں اس کی خبر رسول کو بھی نہیں ہوتی۔

الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿117﴾

اٹھا لیا تو تُو ان کا نگراں تھا[1] اور تُو ہر چیز سے خبردار ہے ﴿117﴾

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾

اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿118﴾

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے ﴿119﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع 16

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿120﴾

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 165 — رُكُوْعَاتُهَا 20

سورۂ انعام مکی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے[2] جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿1﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے) میں شک کرتے ہو ﴿2﴾

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے ﴿3﴾

1 پیغمبرؑ کے دنیا سے چلے جانے کے بعد اس کی اُمت کیا کچھ کرتی ہے اس کا اسے کچھ علم نہیں ہوتا 2 اللہ ہی کے لائق ہے۔

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑤

جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء[1] کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ⑥

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ⑦

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ⑧

اور کہتے کہ ان (پیغمبرؐ) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ ⑨

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں پھر انہیں ڈال دیتے ⑨

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑩ ع

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر[2] ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا ⑩

[1] مذاق [2] مذاق

| | |
|---|---|
| قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ | کہو کہ (اے منکرینِ رسالت) ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪ |
| قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫ | (ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ⑫ |
| وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑬ | اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے ⑬ |
| قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭ | کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبرؐ) مشرکوں میں نہ ہونا ⑭ |
| قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ | (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ⑮ |
| مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ⑯ | جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ⑯ |
| وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ | اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (و راحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑰ |
| وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ⑱ | اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ⑱ |

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ
اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۚ
وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ
اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ
اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ
اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرینِ انصاف) کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں[1]۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿19﴾

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ
كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿20﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے ﴿21﴾

وَ یَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ
الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ﴿22﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا
وَ اللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ﴿23﴾

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم اسکے شریک نہیں بناتے تھے ﴿23﴾

اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا ﴿24﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ
وَ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر تو پردے

---

1 قرآن تمام لوگوں کی ہدایت کیلئے نازل ہوا ہے لہٰذا اس کی تعلیمات کو دنیا بھر کے لوگوں تک پہنچانا مسلمانوں کے ذمے ہے۔

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾

ڈال دیے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کردیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿25﴾

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بےخبر ہیں ﴿26﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ﴿27﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿28﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے ﴿29﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو ﴿30﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا
فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى
ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾

ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اُٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر[1] پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے (31)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں (32)

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں (33)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا
حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ
نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) (34)

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي
الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ
فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ[2]۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا (35)

النصف

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ
وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مُردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اُٹھائے گا پھر اسی

1 غلطی۔ 2 معجزہ دکھانا صرف اللہ کے اختیار میں ہے کیونکہ صرف وہی مختار کل ہے۔

يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾

کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿36﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پر انکے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿37﴾

وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا دو پروں سے اڑنے والے جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿38﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جسکو اللہ چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلادے ﴿39﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿40﴾

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع 4/11 10

(نہیں) بلکہ اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کردیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿41﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿42﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہوگئے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿43﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہوگئے تو ہم نے اُنکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اُسوقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿44﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿45﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾

(ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیے جاتے ہیں ﴿46﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ ﴿47﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے ﴿48﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿49﴾

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ
اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ
لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
یُوْحٰۤی اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی
ع 5 9 11 وَالْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے
خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو
مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا
برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم خود غور (کیوں) نہیں کرتے؟ (50)

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ
یُّحْشَرُوْۤا اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ
یَتَّقُوْنَ ﴿51﴾

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو
حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو
انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس
(قرآن) کے ذریعے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں (51)

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ
وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَیْءٍ وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿52﴾

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں
(اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے)
مت نکالو انکے حسابِ (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ
نہیں۔ اور تمہارے حساب کی جوابدہی اُن پر کچھ
نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں
ہو جاؤ گے (52)

وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لِّیَقُوْلُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ
مِّنْۢ بَیْنِنَا ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
بِالشّٰكِرِیْنَ ﴿53﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے
کہ (جو دولت مند ہیں غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی
لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے (اللہ نے
فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ (53)

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری
آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو
اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو
کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر

تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾

اسکے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿54﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾

اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے ﴿55﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾

(اے پیغمبرؐ کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں ﴿56﴾

قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿57﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿58﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿59﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کرلیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰٓ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿60﴾ ع 7/5/13

ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا ﴿60﴾

وَهُوَ ٱلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿61﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿61﴾

ثُمَّ رُدُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ ٱلْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ ٱلْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ ٱلْحَٰسِبِينَ ﴿62﴾

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿62﴾

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ تَدْعُونَهُۥ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَىٰنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿63﴾

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی[1] سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں ﴿63﴾

قُلِ ٱللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿64﴾

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿64﴾

قُلْ هُوَ ٱلْقَادِرُ عَلَىٰٓ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ۗ ٱنظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿65﴾

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں ﴿65﴾

وَكَذَّبَ بِهِۦ قَوْمُكَ وَهُوَ ٱلْحَقُّ ۚ

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ

[1] پوشیدہ یا دل ہی دل میں اپنی حاجت کیلئے پکارتے ہو۔

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿66﴾

وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ﴿66﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿67﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ﴿68﴾

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾

اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار ہوں ﴿69﴾

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ع ﴿70﴾ 8/10/14

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے انسے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اسکا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے ﴿70﴾

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي

کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ)

الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ
يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

حیران (ہو رہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿71﴾

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَ
هُوَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ﴿72﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ
كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے ﴿73﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ
اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ﴿74﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾

اور ہم اس طرح ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں ﴿75﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ
لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا، کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں ﴿76﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ

پھر جب چاند کو دیکھا تو چمک رہا ہے، کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ

يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾

اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہوجاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿77﴾

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿78﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾

میں نے سب سے یکسو ہوکر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿79﴾

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھادیا ہے اور جن چیزوں کو تم اسکا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ﴿80﴾

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ﴿81﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں ﴿82﴾

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر

نَشَآءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾

دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ﴿83﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾

اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿84﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾

اور زکریاؑ اور یحیٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے ﴿85﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾

اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿86﴾

وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾

اور بعض بعض کو انکے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور انکو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا ﴿87﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہوجاتے ﴿88﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کردیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿89﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰي لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع

یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے ﴿90﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ
قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ
تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ
يَلْعَبُوْنَ (91)

اوران لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہیے تھی نہ جانی جب
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ
بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لیکر آئے تھے اس
کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی
اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان
(کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم
کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارا باپ
دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)
پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بے ہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں (91)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ (92)

اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے
اور جو اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس
کے لوگوں کو آگاہ کردو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی
(پوری) خبر رکھتے ہیں (92)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ
اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ
اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا
کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی
وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ
نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور
کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو
جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (انکی
طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾

اسلئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ﴿93﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۗ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع 11 4 17

اور جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿94﴾

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۗ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿95﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۗ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿96﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں ﴿97﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں) کھول کھول کر بیان کردی ہیں ﴿98﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿99﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾

12 ع 8 18

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے[1] اور اس کی شان ان سے بلند ہے ﴿100﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اسنے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿101﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے ﴿102﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿103﴾

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے[2]۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿103﴾

قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ

(اے محمدؐ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو

1 اللہ کسی کا باپ نہیں ہے اسکے بیٹے بیٹیاں بنانا شرک ہے۔ 2 اللہ کو کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی جب کہ وہ سب کو دیکھتا ہے۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾

آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿104﴾

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کردیں ﴿105﴾

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کرلو ﴿106﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو ﴿107﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے ﴿108﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾

اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں آبھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿109﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۧ ﴿110﴾ 13 ع 10 18

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿110﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ (مگر جو اللہ چاہے) بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں ﴿111﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿112﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾

اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں ﴿113﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾

(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿114﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے ﴿115﴾

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾

پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں ﴿116﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں ﴿117﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾

تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿118﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو (جو اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا رب خوب جانتا ہے ﴿119﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے ﴿120﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع 14

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ اسکا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے ﴿121﴾

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اسکے

جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ
بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾

لئے روشنی کردی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں
چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو اندھیرے
میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو
عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿122﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ
مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا
يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے
کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ
کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے)
بے خبر ہیں ﴿123﴾

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا
يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ
جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب
تک اسی طرح کی رسالت ہمیں نہ ملے ہم ہرگز ایمان
نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا
کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے
جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور
عذاب شدید ہوگا اسلئے کہ مکاریاں کرتے تھے ﴿124﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ
يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ
كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ
اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ
گمراہ کردے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے
گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان
لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا
ہے ﴿125﴾

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾

اور یہی تمہارے پروردگار (کا سیدھا راستہ ہے) جو لوگ
غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿126﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ — ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ — سلامتی کا گھر ہے۔اور وہی ان کا دوست ہے ﴿127﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ — اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور
الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ — فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت
الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ — (فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار
الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا — ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے
بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ — فائدہ حاصل کرتے رہے۔اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے
اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ — جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ — تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ — اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے ﴿128﴾
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ — اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ
ع 15/8/2 بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ — کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ﴿129﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ — اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ — میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر
اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ — سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے
هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَ — تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار
غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا — ہے۔ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔
عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾ — اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿130﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ — یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک
الْقُرٰي بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ — کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿131﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا — اور سب لوگوں کے بلحاظِ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ — کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿132﴾
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ — اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے اگر

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ﴿133﴾

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے۔ اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے ﴿134﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾

کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے ﴿135﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے یہ کیسا بُرا انصاف ہے ﴿136﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور انکے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو انکو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور انکا جھوٹ ﴿137﴾

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۤ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے

عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿138﴾

وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ﴿138﴾

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿139﴾

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ ان کو انکے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے ﴿139﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿140﴾

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں ﴿140﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿141﴾

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اُڑانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿141﴾

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿142﴾

اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے ﴿142﴾

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ

(یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے ہیں۔ دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے

حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ نَبِّـُٔوۡنِىۡ بِعِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿143﴾

(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ ﴿143﴾

وَمِنَ الۡاِبِلِ اثۡنَيۡنِ وَمِنَ الۡبَقَرِ اثۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰٮكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿144﴾ ع 17/4

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (انکے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسکو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تا کہ ازراہِ بے دانشی[1] لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿144﴾

قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِىۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ مَيۡتَةً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِيۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿145﴾

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبوری ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿145﴾

وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِىۡ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الۡبَقَرِ وَالۡغَنَمِ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ شُحُوۡمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُوۡرُهُمَاۤ اَوِ الۡحَـوَايَاۤ اَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بکریوں سے انکی چربی حرام کر دی تھی۔ سوا اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے

[1] یعنی بغیر علم کے

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ
رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا
حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ
فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا
الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ
شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا
تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
ع 18 5 وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

والے ہیں ﴿146﴾
اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا
پروردگار وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب
گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا ﴿147﴾
جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم
شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے)
اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے اسی طرح ان لوگوں نے
تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے
عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند
ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض
خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿148﴾
کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم
سب کو ہدایت دے دیتا ﴿149﴾
کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں
حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم ان کے
ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا
جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان
نہیں لاتے اور (مخلوق کو) اپنے پروردگار کے برابر
ٹھیراتے ہیں ﴿150﴾
کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو
تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (انکی نسبت اس
نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ
بنانا۔ اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ اچھا) سلوک کرتے
رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿151﴾

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿152﴾

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿153﴾

ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَی الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع 19/4/6

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ (انکی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿154﴾

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿155﴾

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ

(اور اس لئے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَ اِنْ
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری ہیں اور ہم
ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿156﴾

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ
جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ
رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى
الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان
لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور
رحمت آ گئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی
آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے
جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے
سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی سزا دیں گے ﴿157﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَاْتِىْ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ
انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے
آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی
کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی
نشانیاں آ جائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس
وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان
(کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں
سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ تم
بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿158﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ۗ
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے
نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں
ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ انکو
(سب) بتائے گا ﴿159﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ
اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾

جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو
ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ جو بُرائی لائے گا اسے
سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے
گا ﴿160﴾

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿161﴾

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿161﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿162﴾

(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت[1] اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے ﴿162﴾

لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿163﴾

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اوّل فرمانبردار ہوں ﴿163﴾

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (بُرا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اُسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿164﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖ٘ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؑ﴿165﴾ (20/11/7)

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو (اپنا) نائب بنایا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿165﴾

## سورۃ الاعراف مکیۃ — آیاتہا 206 — رکوعاتہا 24

سورۂ اعراف مکی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۚ﴿1﴾

ا۔ل۔م۔ص ﴿1﴾

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿2﴾

(اے محمدؐ یہ) کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے۔ (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے ﴿2﴾

[1] دوسرا ترجمہ قربانی ہے

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (3)

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو (3)

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ (4)

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے (4)

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (5)

تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا۔ انکے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اُوپر) ظلم کرتے رہے (5)

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ (6)

تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے (6)

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ (7)

پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے (7)

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (8)

اور اس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں (8)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ (9)

اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے (9)

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (10) ع

اور ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو (10)

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (11)

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا (11)

| | |
|---|---|
| قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫ | (اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنا یا ہے ⑫ |
| قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬ | فرمایا تو (بہشت سے) اُتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے ⑬ |
| قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭ | اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ⑭ |
| قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑮ | فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ⑮ |
| قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑯ | (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تُو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا ⑯ |
| ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ⑰ | پھر ان کے آگے سے پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تُو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ⑰ |
| قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑱ | (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ⑱ |
| وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲ | اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ⑲ |

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ﴿20﴾

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿21﴾

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو انکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے تب انکے پروردگار نے اُنکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ﴿22﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿23﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾

(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کردیا گیا) ہے ﴿24﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع 2 / 9

(یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ﴿25﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَ

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اُتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت دے اور جو پرہیزگاری

لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾

کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿26﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے انکے کپڑے اتروا دیئے تاکہ انکے ستر ان کو کھول کر دکھا دے وہ اور اسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿27﴾

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿28﴾

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو۔ اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿29﴾

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿30﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

ع 3 10 تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾

والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿31﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿32﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ﴿33﴾

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾

اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ﴿34﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿35﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿36﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

| | |
|---|---|
| كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ | یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ﴿37﴾ |
| قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ | تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخلِ جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتشِ جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿38﴾ |
| وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع | اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿39﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ | جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿40﴾ |
| لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ | ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) بچھونا بھی (آتشِ) جہنم کا |

غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾

ہوگا اور اُوپر سے اُوڑھنا بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿41﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ؗ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور)
ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو
تکلیف دیتے ہی نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہلِ بہشت ہیں
(کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿42﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ
قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا
لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ
اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا
اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں
گے ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔
اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ
دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔
بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے
تھے اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم ان اعمال
کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے
مالک بنادیئے گئے ہو ﴿43﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ
النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ
ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچا پالیا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی
اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک
پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی
لعنت ﴿44﴾

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی
ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے
تھے ﴿45﴾

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾

نامی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر اُمید رکھتے ہوں گے ﴿46﴾

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے ﴿47﴾

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾

اور اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) ﴿48﴾

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کریگا (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا ﴿49﴾

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿50﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿51﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿52﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
ع 6 8 13 يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾

کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اُٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا ﴿53﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿54﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ ﴿55﴾

(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿55﴾

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ﴿56﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ
اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ
مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿57﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ
رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ
اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع 7 14

(جو) زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزاروں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿58﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿59﴾

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میرے برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿59﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿60﴾

تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں ﴿60﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾

انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں ﴿61﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ
وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو ﴿62﴾

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿63﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
8 6 15 بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿64﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿66﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾

انہوں نے کہا میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿67﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿68﴾

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ نجات حاصل کرو ﴿69﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ ﴿70﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ
فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ
اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾

ہود ؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿71﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع 9 8 16

پھر ہم نے ہود ؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں ﴿72﴾

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح ؑ کو بھیجا (تو) صالح ؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بُری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا ﴿73﴾

وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ
بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ
تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا
اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو ﴿74﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ
اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ
اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾

لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے
بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف
سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دیکر وہ بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ﴿75﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ﴿76﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے
پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز
سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ ﴿77﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿78﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ
اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ
وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾

پھر صالحؑ اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم!
میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم
(ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿79﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾

اور (اسی طرح ہم نے جب) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)
اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی
کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں کسی نے
اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿80﴾

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾

(یعنی) خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو
چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد
سے نکل جانے والے ہو ﴿81﴾

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿82﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ٘ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾

تو ہم نے ان کو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ﴿83﴾

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع 10/12/17

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ﴿84﴾

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ۚ

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہیں تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿85﴾

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿86﴾

وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿87﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیبؑ (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے

اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾

ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں تو بھی؟ (88)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (89)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے (90)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (91)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ ع 4

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے (غرض) جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے (92)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰي قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع 11 / 9 / 1

تو شعیبؑ ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج وغم کیوں کروں (93)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَاۗءِ

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾

میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿94﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا
الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال
واولاد میں) زیادہ ہوگئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج
وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو
ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿95﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ
اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو
جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے
دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو
ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿96﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان
پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿97﴾

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾

اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن
چڑھے آ نازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿98﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ
اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع 12 8 2

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤ سے
وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿99﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ
الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ
نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد
زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا
کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت
ڈال دیں اور انکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ
سکیں ﴿100﴾

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں
اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے
مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں

كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾

اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿101﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿102﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾

پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے اعیانِ سلطنت کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿103﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿104﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿104﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿105﴾

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دید یجئے ﴿105﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ) ﴿106﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿107﴾

موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈالدی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا (ہوگیا) ﴿107﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۧ﴿108﴾ ع 13/9/3

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق تھا ﴿108﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿109﴾

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے ﴿108﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔

| | |
|---|---|
| فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ﴿110﴾ | بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ﴿110﴾ |
| قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾ | انہوں نے کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے ﴿111﴾ |
| يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾ | کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ﴿112﴾ |
| وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾ | اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿113﴾ |
| قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾ | (فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے ﴿114﴾ |
| قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾ | (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا موسیٰؑ یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿115﴾ |
| قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ | (موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (لاٹھیاں اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿116﴾ |
| وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ | اور (اسوقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈالدو اور وہ فوراً (سانپ بنکر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿117﴾ |
| فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ | (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿118﴾ |
| فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ | اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿119﴾ |
| وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾ | اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿120﴾ |
| قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾ | (اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿121﴾ |
| رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ | (یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر ﴿122﴾ |
| قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ | فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم |

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾

اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تا کہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے ﴿123﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾

میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا ﴿124﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾

وہ بولے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿125﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ
رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
ع 14 18 4 عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿125﴾

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کونسی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو ﴿126﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ
سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں ﴿127﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۣ
يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے ﴿128﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا
وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰؑ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اسکی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل

15 ع 3 5 كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿129﴾ کرتے ہو ﴿129﴾

وَ لَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿130﴾ اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں ﴿130﴾

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰۤـئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿131﴾ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰؑ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے ﴿131﴾

وَ قَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰيَةٍ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿132﴾ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿132﴾

فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَـرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿133﴾ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار ﴿133﴾

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ‌ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ‌ ۚ ﴿134﴾ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰؑ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے ﴿134﴾

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمۡ بٰلِغُوۡهُ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿135﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک انکو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿135﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے ﴿136﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں انکو صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا ﴿137﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓي اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿138﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿139﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾

(اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿140﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع 16 12 6

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد رکھو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی اور وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿141﴾

وَ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَۃً وَّ اَتۡمَمۡنٰہَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِیۡقَاتُ رَبِّہٖۤ اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ۚ وَ قَالَ مُوۡسٰی لِاَخِیۡہِ ہٰرُوۡنَ اخۡلُفۡنِیۡ فِیۡ قَوۡمِیۡ وَ اَصۡلِحۡ وَ لَا تَتَّبِعۡ سَبِیۡلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿142﴾

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ (۴۰)) کردیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہوگئی۔ اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے بعد) تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا ﴿142﴾

وَ لَمَّا جَآءَ مُوۡسٰی لِمِیۡقَاتِنَا وَ کَلَّمَہٗ رَبُّہٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیۡۤ اَنۡظُرۡ اِلَیۡکَ ؕ قَالَ لَنۡ تَرٰىنِیۡ وَ لٰکِنِ انۡظُرۡ اِلَی الۡجَبَلِ فَاِنِ اسۡتَقَرَّ مَکَانَہٗ فَسَوۡفَ تَرٰىنِیۡ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّ خَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَکَ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اَنَا اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿143﴾

اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کردیا۔ اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اوّل ہوں ﴿143﴾

قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنِّی اصۡطَفَیۡتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیۡ وَ بِکَلَامِیۡ ۫ۖ فَخُذۡ مَاۤ اٰتَیۡتُکَ وَ کُنۡ مِّنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿144﴾

(اللہ نے) فرمایا (موسیٰؑ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ ﴿144﴾

وَ کَتَبۡنَا لَہٗ فِی الۡاَلۡوَاحِ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ مَّوۡعِظَۃً وَّ تَفۡصِیۡلًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ ۚ فَخُذۡہَا بِقُوَّۃٍ وَّ اۡمُرۡ قَوۡمَکَ یَاۡخُذُوۡا بِاَحۡسَنِہَا ؕ سَاُورِیۡکُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿145﴾

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا ﴿145﴾

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰیٰتِیَ الَّذِیۡنَ

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی

يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾

آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿146﴾

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ
17 ع 6 7 يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تو ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا ﴿147﴾

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾

اور قوم موسیٰؑ نے موسیٰؑ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿148﴾

وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿149﴾

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں)

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿155﴾

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تُو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تُو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ﴿155﴾

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿156﴾

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دونگا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿156﴾

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ
ع 19 9 الْمُفْلِحُونَ ﴿157﴾

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور انکے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں ﴿157﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اسکا رسولؐ ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تُو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تُو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ﴿155﴾

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ ج

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دونگا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿156﴾

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور انکے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں ﴿157﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اسکا رسولؐ ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾

کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی
بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو اللہ پر اور اسکے رسول
پیغمبر اُمّی پر جو اللہ اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں
ایمان لاؤ۔ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت
پاؤ ﴿158﴾

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ
بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿159﴾

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا
اُمَمًا ۭ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ
اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾

اور ہم نے انکو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ
قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے انکی
قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی
لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور
سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔ اور ہم نے ان
(کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و
سلویٰ اُتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ
چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا
کچھ نقصان نہیں کیا۔ بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا ﴿160﴾

وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ
الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت
اختیار کرلو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور
(ہاں شہر میں جانا تو) حطۃ[1] کہنا اور دروازے میں داخل
ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے
(اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿161﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو
حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم

[1] یعنی ہمیں معاف فرما

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع 20/5/10

نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے ﴿162﴾

وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿163﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿164﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے ﴿165﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿166﴾

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿166﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿167﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) دنیائے ادنیٰ[1] کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع 21 11

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ ﴿۱۷۱﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ

اور جب تمہارے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں

[1] یعنی فانی اور جلد ختم ہونے والی

شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾

نہیں ہم اس پر گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی ﴿172﴾

أَوْ تَقُوْلُوْٓا إِنَّمَآ أَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾

یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو انکی اولاد تھے جو انکے بعد (پیدا) ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿173﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿174﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿175﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان ہی نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں ﴿176﴾

سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿177﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾

جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿178﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی

بِهَا ۡ وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۡ وَ
لَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور انکے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (179)

وَ لِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ
بِهَا ۡ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ
اَسۡمَآئِهٖ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿180﴾

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اسکے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے (180)

وَ مِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ
22 ع 10 12 بِالۡحَقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿181﴾

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (181)

وَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا
سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ
لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿182﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا (182)

وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿183﴾

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر مضبوط ہے (183)

اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمۡ
مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ
مُّبِيۡنٌ ﴿184﴾

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور[1] ڈر سنانے والے ہیں (184)

اَوَلَمۡ يَنۡظُرُوۡا فِىۡ مَلَكُوۡتِ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ
شَىۡءٍ ۙ وَّاَنۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَدِ
اقۡتَرَبَ اَجَلُهُمۡ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۭ
بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿185﴾

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (185)

مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَ
يَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿186﴾

جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں (186)

[1] واضح انداز میں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (187)

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے (187)

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (188) ع 23 / 7 / 13

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی ، میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (188)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (189)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے (189)

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (190)

جب وہ انکو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ انکو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے (190)

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿191﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں ﴿191﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿192﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿192﴾

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿193﴾

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہی ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿193﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿194﴾

(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿194﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿195﴾

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿195﴾

إِنَّ وَلِـِّۧيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿196﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے ﴿196﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿197﴾

اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿197﴾

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿198﴾

اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿198﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾

(اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ﴿199﴾

وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿200﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں ﴿201﴾

وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے ﴿202﴾

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾

اور جب تم انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿203﴾

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿204﴾

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿205﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿206﴾

السجدة 1 — 24 — 14

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں ﴿206﴾

سُوْرَةُ الْاَنْفَال مَدَنِيَّة — اٰيَاتُهَا 75 — رُكُوْعَاتُهَا 10

سورۂ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

(اے محمدؐ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسولؐ کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو ①

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ②ۚۖ

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ②

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ؕ

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ۚ

یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ④

كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ۙ

(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسطرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ⑤

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥ؕ

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں ⑥

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ⑦

(ابوسفیان اور ابوجہل کے) دوگروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ⑦

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ⑧

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں ⑧

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ⑨

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ⑨

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ⑩ ع 1 15

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ⑩

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ⑪

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے ⑪

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

| | |
|---|---|
| الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ | ڈالے دیتا ہوں تو اُنکے سر مار (کر) اُڑا دو۔ اور ان کا |
| وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ⑫ | پور پور مار (کر توڑ) دو ⑫ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے |
| وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ | رسولؐ کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اسکے رسولؐ کی مخالفت |
| اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬ | کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ⑬ |
| ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ | (یہ مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے |
| عَذَابَ النَّارِ ⑭ | لئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے ⑭ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ | اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ | سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ |
| الْاَدْبَارَ ⑮ | پھیرنا ⑮ |
| وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا | اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے |
| مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى | کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو |
| فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ | مارے) یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا |
| وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑯ | تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے ⑯ |
| فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ | تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں |
| وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ | قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی |
| رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ | تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس |
| بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ | سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی |
| عَلِيْمٌ ⑰ | طرح آزمالے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ⑰ |
| ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ | (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو |
| الْكٰفِرِيْنَ ⑱ | کمزور کردینے والا ہے ⑯ |
| اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ | (کافرو) اگر تم (محمد ﷺ) پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے |
| وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اِنْ | پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز |
| تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ | آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو |

فَئِتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾

گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ﴿19﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾

اے ایمان والو اللہ اور اسکے رسولؐ کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو ﴿20﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ﴿21﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ﴿22﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے ﴿23﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

مومنو! اللہ اور اسکے رسولؐ کا حکم قبول کرو جبکہ رسولؐ اللہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے ﴿24﴾

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۗصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿25﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس

| | |
|---|---|
| وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾ | نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تا کہ (اسکا) شکر کرو ﴿26﴾ |
| يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾ | اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسولؐ کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو ﴿27﴾ |
| وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ ع 3/17 | اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿28﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ | مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق[1] پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿29﴾ |
| وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ | اور (اے محمدؐ) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (اُدھر) اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿30﴾ |
| وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ | اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ﴿31﴾ |
| وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾ | اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج ﴿32﴾ |
| وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ | اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں |

[1] یعنی حق اور باطل میں فرق کرنے کی پہچان عطا کر دے گا۔

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾

عذاب دے ﴿33﴾

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾

اور (اب) ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے کہ جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیز گار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿34﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿35﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ۙ

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) انکے لئے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے ﴿36﴾

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع

تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿37﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾

(اے پیغمبرؐ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) ﴿38﴾

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی

يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ 39

کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر باز آ جائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے 39

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ 40

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے 40

الجزء 10

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 41

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مُٹھ بھیڑ ہوگئی۔ اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے 41

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ 42

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے 42

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾

چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ﴿43﴾

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں سے تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿44﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو ﴿45﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿46﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿47﴾

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ

اور جب شیطانوں نے انکے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ

| | |
|---|---|
| اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ | سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿48﴾ |
| اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ | اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا |
| قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ | کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ |
| وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ | اور جو شخص اللہ پر بھروسا رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا |
| عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿49﴾ | ہے ﴿49﴾ |
| وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ | اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے |
| الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ | کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں |
| اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ | پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے) |
| الْحَرِيْقِ ﴿50﴾ | ہیں کہ (اب) عذابِ آتش کا مزا چکھو ﴿50﴾ |
| ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ | یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے |
| اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ ۙ | بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿51﴾ |
| كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ | جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا |
| مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو |
| فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ | اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ |
| اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾ | زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿52﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا | یہ اس لئے کہ جو نعمتِ اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے |
| نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰي | جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل |
| يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ | ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ |
| سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ ۙ | سنتا اور جانتا ہے ﴿53﴾ |
| كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ | جیسا حال فرعونیوں اور انسے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی |
| قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ | ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو |
| فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ | ہم نے انکے گناہوں کے سبب انکو ہلاک کر ڈالا اور |
| فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ | فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿54﴾ |
| اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ | جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ |

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾
ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿55﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ
هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾
جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑے ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿56﴾

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾
اگر تم اُنکو لڑائی میں پاؤ تو اُنہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پسِ پشت ہوں وہ اُنکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿57﴾

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ع 7 10 3 لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾
اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿58﴾

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾
اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿59﴾

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ
قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ
مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ
اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾
اور جہاں تک ہو سکے (قوت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿60﴾

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ
تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿61﴾
اور اگر یہ لوگ صُلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿61﴾

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ
حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ
اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور

بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾

مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿62﴾

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾

اور ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿63﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع 8 4

اے نبیؐ! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿64﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾

اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿65﴾

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ﴿66﴾

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾

پیغمبرؐ کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿67﴾

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے

www.KitaboSunnat.com

فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾

اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ﴿68﴾

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع 9 5 5

تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ وہ حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿69﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿70﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿71﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿72﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿73﴾

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿73﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿74﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿74﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿75﴾

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿75﴾

## سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ — آیاتها 129 — رکوعاتها 16

سورہ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿1﴾

اللہ اور اسکے رسولؐ کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا (اعلانِ) بیزاری ہے ﴿1﴾

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿2﴾

تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿2﴾

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿3﴾

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿3﴾

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (4)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (4)

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (5)

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (5)

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ (6) ع 1 8 7

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں (6)

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (7)

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول وقرار پر) قائم رہو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (7)

كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ (8)

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان
باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں (8)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (9)

یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور
لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو
کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں (9)

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا
ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ (10)

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے
ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں (10)

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا
الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ
وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (11)

اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین
میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (11)

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا
اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ (12)

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کے کفر کے پیشواؤں سے
جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) انکی قسموں کا کچھ اعتبار
نہیں۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آ جائیں (12)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ
بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ (13)

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں
کو توڑ ڈالا اور (اللہ) کے پیغمبرؐ کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم
کر لیا اور اُنہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم
ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ
ہے۔ بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو (13)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ
يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ (14)

ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے
عذاب میں ڈالے گا اور رُسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ
دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشے گا (14)

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾

رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿15﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿16﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ سے کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿17﴾

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ﴿18﴾

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿19﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ⑳

درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مُراد کو پہنچنے والے ہیں ⑳

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ㉑

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے نعمت ہائے جاودانی[1] ہے ㉑

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ㉒

(اور وہ) ان میں ابدالآباد[1] رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ㉒

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ㉓

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں ㉓

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَ اَبْنَاۗؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰي يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ㉔ ع 3/8/9

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسولؐ سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ㉔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرّہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

[1] یعنی ہمیشہ

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ ﴿25﴾

(اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿25﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾

پھر اللہ نے اپنے پیغمبرؐ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں) کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿26﴾

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾

پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿27﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿28﴾

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۧ ﴿29﴾ ع 4/5/10

جو لوگ اہلِ کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور رسولؐ نے حرام کی ہیں اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿29﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ انکو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿30﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ
ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیحؑ ابن مریمؑ کو اللہ کے سوا رب بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿31﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ
نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ﴿32﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
النصف الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿33﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۙ﴿34﴾

مومنو! بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کے سیدھے راستہ سے (دھوکہ بازی کر کے) روکتے ہیں اور (ایسے ہی یہ لوگ) جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو ﴿34﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ
وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اسکا مزہ چکھو ﴿35﴾

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں ۔ یہی دین کا سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿36﴾

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿37﴾ ع

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کرلیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کرلیں۔ انکے بُرے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿37﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَکُمْ اِذَا قِیْلَ لَکُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ ؕ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿38﴾

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں ﴿38﴾

اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْکُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّیَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا

اگر تم نہ نکلو تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے

تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿39﴾
فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿39﴾

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿40﴾
اگر تم پیغمبرؐ کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب کافروں نے انہیں گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسولؐ اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبرؐ اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿40﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾
تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال واسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿41﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِیْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَیْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ یُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ ع 12
اگر مال غنیمت سہل الحصول[1] اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿42﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿43﴾
اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ﴿43﴾

[1] یعنی مال آسانی سے مل جاتا

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے ﴿44﴾

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں ﴿45﴾

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿46﴾

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿47﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے ﴿48﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿49﴾

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ

(اے پیغمبرؐ) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو

تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾

بُری لگتی ہے۔ اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿50﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسا رکھنا چاہیے ﴿51﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿52﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾

کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿53﴾

وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ سوا اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے ﴿54﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں ﴿55﴾

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۚ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں ﴿56﴾

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ﴿57﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿58﴾

وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7/17 13

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبرؐ اپنی مہربانی سے ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) ﴿59﴾

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾

صدقات (یعنی زکوٰۃ) تو مفلسوں[1] اور محتاجوں[2] اور کارکنانِ[3] صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب[4] منظور ہو اور غلاموں[5] کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں[6] (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی[7] راہ میں اور مسافروں[8] (کی مدد) میں (خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿60﴾

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبرؐ کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا کچا ہے[1] (ان سے) کہہ دو کہ وہ کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں (کی

[1] یعنی دوسروں کی باتوں پر یقین کر لیتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے
ہیں اوران کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ رسولؐ اللہ کو رنج
پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿61﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ
اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم
کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو
اللہ اور اسکے پیغمبرؐ خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں ﴿62﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسولؐ سے
مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس
میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿63﴾

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ
اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾

منافق ڈرتے ہیں کہ ان (کے پیغمبرؐ) پر کہیں کوئی ایسی
سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان
(مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس
بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿64﴾

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ
ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ
اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿65﴾

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ
مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع 8/7/14

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر
ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری
جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے
ہیں ﴿66﴾

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ
مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس
(یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور
نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿67﴾

ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں ﴿67﴾

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿68﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ﴿68﴾

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿69﴾

(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿69﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿70﴾

کیا ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے۔ (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿70﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (71)

اور اسکے پیغمبرؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ
ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب اور حکمت
والا ہے (71)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ
جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
ع 9 15 اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (72)

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا
وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں
ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس
مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب
سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے (72)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (73)

اے پیغمبرؐ کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی
کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ
ہے (73)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ
قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ
اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا
نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا
يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا
يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي
الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (74)

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا
حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد
کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر
قدرت نہیں پا سکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب
ہی کونسا دیکھا ہے سوا اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے
پیغمبرؐ نے (اپنی مہربانی سے) انکو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر
یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں
تو اللہ اُنکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا (عذاب دے
گا) اور زمین میں انکا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (74)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ
اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور
خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے (75)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے پھر بیٹھے ﴿76﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ﴿77﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿78﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿79﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ 10 8 16

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر اُنکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو تو بھی اللہ اُن کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿80﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبرؐ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿81﴾

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾
یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے ہیں بہت سا رونا ہوگا ﴿82﴾

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾
پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہوکر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿83﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾
اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) ﴿84﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾
اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں ﴿85﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسولؐ کے ساتھ ہوکر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿86﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾
یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿87﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾

لیکن پیغمبرؐ اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے
سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں
کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے
ہیں ﴿88﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
11 ع 17 ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾

اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی
کامیابی ہے ﴿89﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے
(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا وہ
(گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر
ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿90﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿91﴾

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر
جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں
یعنی) جبکہ اللہ اور رسولؐ کے خیر اندیش (اور دل سے
انکے ساتھ) ہوں۔ نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں
ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿91﴾

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا
يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿92﴾

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ
تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ
میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کراؤں تو وہ
لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا
انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿92﴾

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا
بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم
سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے
خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں
(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿93﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ
نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ
اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور رسولؐ تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا ﴿94﴾

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿95﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى
عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿96﴾

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّ
اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسولؐ پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿97﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ
الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿98﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

| | |
|---|---|
| وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ | ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کی |
| قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ | قربت اور پیغمبرؐ کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ |
| اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ | بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو |
| اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ | عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا |
| رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع | مہربان ہے ﴿99﴾ |
| وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ | جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان |
| الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ | لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور |
| اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ | جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان |
| عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ | سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے |
| جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ | لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ | (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی |
| الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ | ہے ﴿100﴾ |
| وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ | اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں |
| مُنٰفِقُوْنَ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ | اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے |
| مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ | ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ |
| نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ | ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ |
| مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ | بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں |
| عَظِيْمٍ ﴿101﴾ | گے ﴿101﴾ |
| وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ | اور کچھ لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار |
| خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا | کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا |
| عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ | تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ | بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿102﴾ |
| خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً | ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو |

تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾
(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿103﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾
کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿104﴾

وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾
اور ان سے کہدو کہ عمل کئے جاؤ اور اللہ اور اسکا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتائے گا ﴿105﴾

وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾
اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿106﴾

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾
اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿107﴾

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ
تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس

| | |
|---|---|
| رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ | میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور |
| وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ | اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿108﴾ |
| اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى | بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی |
| مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ | رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی |
| اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ | بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو |
| هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ | دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت |
| لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ | نہیں دیتا ﴿109﴾ |
| لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً | یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں |
| فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ | (موجب) خلجان رہے گی، مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو |
| قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع 13/11/2 | جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿110﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید |
| اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ | لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار |
| الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | کی) ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو قتل کرتے بھی |
| فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ | ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور |
| حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ | قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔ |
| الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ | اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا |
| فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ | تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی |
| بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ | کامیابی ہے ﴿111﴾ |
| اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ | توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ |
| السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ | روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ |
| الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ | نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے |
| عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ | والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور اے پیغمبرؐ |
| اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ | (ایسے) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنادو ﴿112﴾ |
| مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ | پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب |

يَسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ لَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿113﴾

ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں[1] ﴿113﴾

وَ مَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ‌ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿114﴾

اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿114﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًاۢ بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿115﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿115﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿116﴾

اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿115﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿117﴾

بیشک اللہ نے پیغمبرؐ پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبرؐ کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے ﴿117﴾

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے جان

[1] اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ (ﷺ) اور تمام ایمان والوں کو شرک کرنے والوں کیلئے بخشش کی دعا کرنے سے منع فرما دیا ہے

| | |
|---|---|
| وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ | لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اسکے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تا کہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿118﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾ | اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو ﴿119﴾ |
| مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــــُٔـوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾ | اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبرؐ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿120﴾ |
| وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾ | اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ انکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ ان کو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ﴿121﴾ |
| وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ | اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تا کہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تا کہ وہ بھی نافرمانی سے ڈرتے ﴿122﴾ |

ع 14 8 3 — ع 15 4 4

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾

اے اہل ایمان ! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوت جنگ) معلومات کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿123﴾

وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں انکا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿124﴾

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾

اور جن کے دلوں میں مرض ہے انکے حق میں خبث زیادہ کیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿125﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿126﴾

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿127﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے (اور) تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں ﴿128﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾

ع 16/7/5

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿129﴾

سورة يونس مكية — اياتها 109 — ركوعاتها 11

سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سونو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ﴿1﴾

ا۔ل۔ر۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿1﴾

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی رَجُلٍ مِّنۡہُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَہُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ اِنَّ ہٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿2﴾

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگر ہے ﴿2﴾

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِیۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِہٖ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿3﴾

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿3﴾

اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ اِنَّہٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ﴿4﴾

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تا کہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ (وہ اللہ کا) انکار کرتے تھے ﴿4﴾

ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِیَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّ قَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ فرماتا ہے ⑤

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ⑦

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ⑦

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧

ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ⑧

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩

(جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے کہ سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور انکا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اسکا شکر) ہے ⑩

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪

اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ⑪

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف

| | |
|---|---|
| كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ | کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ﴿12﴾ |
| وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾ | اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿13﴾ |
| ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ | پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿14﴾ |
| وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ | اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں[1] میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿15﴾ |
| قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ | (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿16﴾ |
| فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ | تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ افتراء |

سلہ[1] قرآن کریم کے الفاظ کو بدل دینے کا اختیار اللہ کے رسول (ﷺ) کو بھی نہیں تھا، آپ (ﷺ) خود قرآن کے حکموں کے پابند تھے۔

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑰

کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ⑰

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ⑱

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کرسکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اسکی شان) انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے[1] ⑱

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑲

اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہوگئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کردیا جاتا ⑲

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ⑳ ع 2/10/7

اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ⑳

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ㉑

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ㉑

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ

وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے

[1] فوت شدہ بندوں کو اپنا سفارشی سمجھنا اور ان کو سفارش کیلئے کہنا شرک ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہیں کیونکہ فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے

جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾

خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں[1] کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکرگزار ہوں ﴿22﴾

فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾

لیکن جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہوگا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھالو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿23﴾

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو آسمان سے برسایا پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿24﴾

وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے ﴿25﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ

جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کیلئے بھلائی ہے اور

[1] مصیبت کے وقت انسان ایک اللہ کو پکارتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ نجات ملنے پر خاص اللہ کی عبادت اور شکرگزاری کر کے زندگی بسر کرے گا لیکن کم لوگ ہی اس وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾

(مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿26﴾

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾

اور جنہوں نے بُرے کام کیے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿27﴾

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ اور انکے شریک (انسے) کہیں گے تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿28﴾

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے[1] ﴿29﴾

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرلے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿30﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار

1 آج جن بزرگ ہستیوں کو غائبانہ دعائیں پکارا جاتا ہے یا ان کو اللہ کے ہاں اپنا سفارشی سمجھا جاتا ہے وہ قیامت کے دن ان لوگوں کی دعا اور پکار سننے سے بے خبر ہونے کا اعلان کریں گے۔

الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ
اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾

سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا
انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ
پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں ﴿31﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾

یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر
ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں
پھرے جاتے ہو؟ ﴿32﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو
کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿33﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا
ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ
بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو
دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو ﴿34﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ
لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ
اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق
کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے
بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی
پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ
بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تمہیں کیا ہوا ہے کیسا انصاف
کرتے ہو؟ ﴿35﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَـيْـــًٔـا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾

اور ان میں سے اکثر صرف ظن[1] کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ
شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو
سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ﴿36﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف
سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں)
اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی

[1] ظن: سنی سنائی بات یا ذاتی گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿37﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿38﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اُسکو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿39﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے ﴿40﴾

وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّاۤ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا تم میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں ﴿41﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ ﴿42﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿43﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ

اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ 44

ظلم کرتے ہیں 44

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا
اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ
بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ 45

اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا
خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ
رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت
بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے
کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے 45

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ 46

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت
جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو انکو ہمارے ہی پاس
لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے 46

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ 47

اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر
آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے
اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا 47

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ 48

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ
(ہے وہ آئے گا) کب 48

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ
اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ 49

کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار
نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت
کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی
بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں 49

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ
مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ 50

کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب (ناگہاں)
آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی
کریں گے 50

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ 51

کیا وہ جب آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے
(اسوقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی
کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے 51

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿52﴾

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿52﴾

وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿53﴾

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿53﴾

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿54﴾

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا ﴿54﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿55﴾

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿55﴾

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿56﴾

وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿56﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿57﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿58﴾

کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں[1] ﴿58﴾

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم

کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل

[1] دنیا میں انسان خصوصاً مومن کیلئے سب سے قیمتی سرمایہ قرآن کریم ہے کیونکہ وہی اس کو عذاب سے بچنے اور جنت میں لے جانے کی حق باتیں بتاتا ہے۔

مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾

فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ ان (سے) پوچھو کہ اللہ نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿59﴾

وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع 8/7/11

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿60﴾

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ لَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾

اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿61﴾

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿62﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿63﴾

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿64﴾

وقف لازم

وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾

اور (اے پیغمبرؐ) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿65﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾

سب اللہ ہی کے (بندے اور اسکے مملوک) ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں [1] ﴿66﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور دن کو بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿67﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے (اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں ﴿68﴾

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے ﴿69﴾

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 7 10 12

(ان کے لئے) جو فائدے ہیں دنیا میں ہیں پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿70﴾

وقف لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ

اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کر سنادو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام

---

1؎ یعنی جن کو اللہ کے علاوہ دعا میں پکارتے ہیں تو محض ظن وگمان کی بنا پر، اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایسا کرنے کی کوئی سند نہیں ہے۔

وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾ میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿71﴾

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ﴿72﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے انکا کیسا انجام ہوا ﴿73﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿74﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے ﴿75﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿76﴾

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْؕ اَسِحْرٌ هٰذَاؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے ﴿77﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے

الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿78﴾

ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿78﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿79﴾

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کاملِ فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ ﴿79﴾

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿80﴾

جب جادوگر آئے تو موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو ﴿80﴾

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ﴿81﴾

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿82﴾

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿82﴾

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿83﴾

تو موسیٰؑ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿83﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿84﴾

اور موسیٰؑ نے کہا کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا رکھو ﴿84﴾

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿85﴾

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال ﴿85﴾

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿86﴾

اور اپنی رحمت سے قومِ کفار سے نجات بخش ﴿86﴾

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾

اور ہم نے موسیٰؑ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ۔ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنادو ﴿87﴾

وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾

اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مآل[1] یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کردیں اے پروردگار انکے مال کو برباد کردے اور انکے دلوں کو سخت کردے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں ﴿88﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کرلی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا ﴿89﴾

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کردیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ پر) بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿90﴾

آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟ ﴿91﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع 9/10/14

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت[2] ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿92﴾

---

1 انجام۔ 2 فرعون کی لاش آج بھی دنیا میں موجود ہے اور لوگ اس کو دیکھ کر عبرت حاصل کر رہے ہیں۔ فرعون کی لاش کئی صدیوں کے بعد ملی ہے

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں ۔ لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کردے گا ﴿93﴾

فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ فَسْــَٔلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿94﴾ۙ

اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿94﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿95﴾

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے ﴿95﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ حَقَّتْ عَلَیْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ۙ

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے والے ﴿96﴾

وَ لَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰیَةٍ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿97﴾

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے ﴿97﴾

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْیَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِیْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿98﴾

تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اسکا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کردیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ﴿98﴾

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿99﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہوجائیں؟[1] ﴿99﴾

1 یعنی اللہ نے انسانوں کو ایمان یا کفر اختیار کرنے کی آزادی دی ہے رسول (ﷺ) اس بات کا اختیار نہیں رکھتے کہ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں۔

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿۱۰۰﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے ﴿۱۰۱﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

سو جیسے (بُرے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾

ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ
10 ع 11 15 الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿۱۰۳﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

(اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ﴿۱۰۴﴾

وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا[1] ﴿۱۰۵﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھی بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿۱۰۶﴾

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اسکے سوا اس کو کوئی

[1] شرک ایک ایسا گناہ ہے جس سے بچنے کی نبی (ﷺ) کو بھی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ اصل میں یہ ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم اس گناہ سے ہر ممکن بچیں۔

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿107﴾

دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿107﴾

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿108﴾

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ﴿108﴾

وَ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿109﴾ ع 11 16

اور (اے پیغمبرؐ) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿109﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ — اٰیَاتُهَا 123 — رُكُوْعَاتُهَا 10

سورۂ ہود مکی ہے اور اس میں ایک سو تیئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ۙ﴿1﴾

ا۔ل۔ر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی ہیں ﴿1﴾

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۙ﴿2﴾

(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿2﴾

وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ③

تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ③

إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④

أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے ⑤

الجزء 12

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ⑥

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلٰى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧ ع 1

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی ⑧

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (9)

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے
اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے (9)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ
عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ (10)

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش
ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں
بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے (10)

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ كَبِيْرٌ (11)

ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے
لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (11)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ
يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ
اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ
نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وَّكِيْلٌ (12)

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ
دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے
لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے
ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمدؐ) تم تو صرف
نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان
ہے (12)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا
بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ
ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (13)

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے
کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا
لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی
لو (13)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (14)

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم
سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں
بھی اسلام لے آنا چاہیے (14)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ
زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا
وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ (15)

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب
ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے
ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی (15)

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَ حَبِطَ مَا
صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ (16)

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتشِ (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا (16)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ
يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ
مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ
الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُوْنَ (17)

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہو جو رہنما اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (17)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (18)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے (18)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ (19)

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں (19)

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي
الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ
الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ

یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبرؐ) ان کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو)

السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾

دیکھ سکتے تھے ﴿20﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾

یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿21﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾

بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ﴿22﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿23﴾

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ع 2/16/2

دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿24﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿25﴾

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے ﴿26﴾

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿27﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے

| | |
|---|---|
| عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾ | اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جسکی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو ﴿28﴾ |
| وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾ | اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ﴿29﴾ |
| وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾ | اور برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ کے (عذاب) سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿30﴾ |
| وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّ لَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ | میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بےانصافوں میں ہوں ﴿31﴾ |
| قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾ | انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو ﴿32﴾ |
| قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾ | نوحؑ نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے ﴿33﴾ |
| وَ لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ | اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ |

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ؕ 34

نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی
طرف لوٹ کر جانا ہے 34

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ
افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ 35 ع 3

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا
ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال
مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں 35

وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ
مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ 36

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ
ایمان لاچکے لاچکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا
تو جو کام یہ کررہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ 36

وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا
وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ 37

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو
لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا
کیونکہ وہ ضرور غرق کردیئے جائیں گے 37

وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ
اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ 38

تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کردی اور جب انکی قوم کے سردار
انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر
تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے
ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے 38

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُّقِيْمٌ 39

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو
اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا
ہے؟ 39

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ
التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ
وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ 40

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔
تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم کے (جانداروں)
میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور
ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا
ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر
والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور
انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے 40

وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾

(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿41﴾

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ا۟بْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾

اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿42﴾

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ﴿43﴾

وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿44﴾

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿45﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾

اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ اس کا عمل غیر صالح ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو ﴿46﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی

| | |
|---|---|
| مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿47﴾ | چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا ﴿47﴾ |
| قِيۡلَ يٰـنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿48﴾ | حکم ہوا کہ نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ﴿48﴾ |
| تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ؕۛ فَاصۡبِرۡ ؕۛ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿49﴾ ع 4 | یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿49﴾ |
| وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿50﴾ | اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو ﴿50﴾ |
| يٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿51﴾ | میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿51﴾ |
| وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿52﴾ | اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو ﴿52﴾ |
| قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحۡنُ بِتٰرِكِىۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَـكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿53﴾ | وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿53﴾ |

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۙ﴿54﴾

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔ میں اس سے بیزار ہوں ﴿54﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾

(یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کرلو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿55﴾

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾

میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسا رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے ﴿56﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿57﴾

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿57﴾

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿58﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی ﴿58﴾

وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿59﴾

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش ومتکبر کا کہا مانا ﴿59﴾

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾

تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے ﴿60﴾

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿61﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿62﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ
رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾

(صالح نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿63﴾

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾

اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿64﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾

مگر انہوں نے اسکی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ﴿65﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾

جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالحؑ کو اور جو لوگ ان کے
ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس
دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار
طاقتور اور زبردست ہے ﴿66﴾

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ نے آ پکڑا تو وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿67﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے
پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے ﴿68﴾

وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ
فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو
سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ
نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿69﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ
نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ
قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى
قَوْمِ لُوْطٍ ﴿70﴾

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں
جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو اُنکو اجنبی سمجھ کر دل
میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوطؑ
کی طرف (اُنکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿70﴾

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ
يَعْقُوْبَ ﴿71﴾

اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم
نے اس کو اسحٰقؑ اور اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری
دی ﴿71﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا
بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور
یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿72﴾

قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾

انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟
اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ
سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ﴿73﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾

جب ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوطؑ کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے ﴿74﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾

بیشک ابراہیمؑ بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿75﴾

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾

اے ابراہیمؑ اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا ﴿76﴾

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ﴿77﴾

وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾

اور لوطؑ کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوطؑ نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی لڑکیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ﴿78﴾

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو ﴿79﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾

(لوطؑ نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ﴿80﴾

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

فرشتوں نے کہا کہ لوطؑ ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے

مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۗ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۗ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۗ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿81﴾

اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ انکے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ﴿81﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿82﴾

تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں ﴿82﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۗ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿83﴾ ع

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ﴿83﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿84﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿84﴾

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾

اور اے قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿85﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿86﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۗ اِنَّكَ

انہوں نے کہا شعیبؑ کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں

| | |
|---|---|
| لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾ | تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ﴿87﴾ |
| قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾ | انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں انکے خلاف کروں گا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿88﴾ |
| وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾ | اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہود کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ﴿89﴾ |
| وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾ | اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ﴿90﴾ |
| قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾ | انہوں نے کہا شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری کچھ سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ﴿91﴾ |
| قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾ | انہوں نے کہا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿92﴾ |
| وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ | اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا |

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ
وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾

کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿93﴾

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ
وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ ۙ

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچالیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿94﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع

گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی ﴿95﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾ ۙ

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیلِ روشن دے کر بھیجا ﴿96﴾

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ
فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾

(یعنی) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا ﴿97﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انکو دوزخ میں جا اُتارے گا اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ بُرا ہے ﴿98﴾

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے بُرا ہے ﴿99﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿100﴾

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہوگیا ﴿100﴾

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ
الَّتِیْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا انکے حق میں کچھ

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ (101)

اور نہ کر سکے۔ (101)

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ (102)

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اُسکی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے (102)

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ (103)

ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے (103)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ (104)

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں (104)

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّسَعِيْدٌ (105)

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت (105)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ (106)

تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلّانا اور دھاڑنا ہوگا (106)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (107)

(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (107)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (108)

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی (108)

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ع (109)

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں (109)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾

اور ہم نے جو موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہو نہ چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں (پڑے ہوئے) ہیں ﴿110﴾

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے ﴿111﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾

سو (اے پیغمبرؐ) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿112﴾

وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾

اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی ﴿113﴾

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّـيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿114﴾

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾

اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿115﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ﴿116﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم تباہ کر دے ﴿117﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ﴿118﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾

مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا ﴿119﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے ﴿120﴾

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں ﴿121﴾

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾

اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿122﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بےخبر نہیں ﴿123﴾

## سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 111 — رُكُوْعَاتُهَا 12

سورۂ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾

ا۔ل۔ر۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿1﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ

تَعْقِلُوْنَ ②

سکو ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَ
اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③

(اے پیغمبرؐ) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ③

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ
رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④

جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کرر ہے ہیں ④

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى
اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ⑤

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ
اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ
ع 1/8/11 وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑥

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ
اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ⑦

ہاں یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑦

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ
اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ⑧

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ⑧

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨

تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ⑨

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ
وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان
سے نہ مارو، کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر
نکال لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ⑩

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى
يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪

(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا
سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں
کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں ⑪

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ
وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے
اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ⑫

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ⑬

انہوں نے کہا کہ یہ بات مجھے غمناک کئے دیتی ہے کہ تم اسے
لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس
سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ⑬

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ
عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت
ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ⑭

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ
يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ
اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ
اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف
وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم اُنکو اس سلوک
سے آگاہ کرو گے اور اُنکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ⑮

وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ⑯

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ⑯

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ
تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ
الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ⑰

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے
سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب
کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری
بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں یقین نہیں کریں گے ⑰

وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوبؑ نے
کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾

بات بنالائے ہو اچھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے ﴿18﴾

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا ﴿19﴾

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع 2 14 12

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا ﴿20﴾

وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿21﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿22﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾

تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسفؑ) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿23﴾

وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ
رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ
عَنۡهُ السُّوۡٓءَ وَالۡفَحۡشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنۡ
عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿24﴾

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ﴿24﴾

وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ
مِنۡ دُبُرٍ وَّاَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا
الۡبَابِ ؕ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ
بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿25﴾

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا کُرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے ﴿25﴾

قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَ
شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ
قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ
وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿26﴾

(یوسفؑ نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿26﴾

وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ
فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿27﴾

اور اگر کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ﴿27﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ
اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ
عَظِيۡمٌ ﴿28﴾

جب اس کا کُرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے عورت سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں ﴿28﴾

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٜ وَ
اسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنۡتِ
مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ ﴿29﴾ ع 3 9 13

یوسفؑ اس بات کا خیال نہ کر اور (اے عورت) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا تیری ہی ہے ﴿29﴾

وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ
الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ ۚ
قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰٮهَا فِىۡ

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح

| | |
|---|---|
| ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ | گمراہی میں ہے ﴿30﴾ |
| فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾ | جب اس عورت نے ان عورتوں کی گفتگو جو چال تھی) سنی تو اُنکے پاس (دعوت) کا پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسفؑ سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے اُنکو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ﴿31﴾ |
| قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾ | تب (اس عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا ﴿32﴾ |
| قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾ | یوسفؑ نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا ﴿33﴾ |
| فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾ | تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿34﴾ |
| ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ع 6/14 | پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھیری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں ﴿35﴾ |
| وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ | اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا |

وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾

ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿36﴾

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾

یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ﴿37﴾

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾

اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿38﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ﴿39﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿40﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا

میرے جیل خانے کے رفیقو تم میں سے ایک (جو پہلا

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿41﴾

خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے ﴿41﴾

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿42﴾ ع 5/7/15

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسفؑ) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ﴿42﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿43﴾

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿43﴾

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿44﴾

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ﴿44﴾

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿45﴾

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپکو اسکی تعبیر لا بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے ﴿45﴾

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿46﴾

یوسف اے بڑے سچے (یوسف) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں) عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ﴿46﴾

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے

دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾

رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں کام آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿47﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾

پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿48﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع 6/7/16

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿49﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾

(یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسفؑ کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد ان کے پاس گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے ﴿50﴾

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾

(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاءاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے ﴿51﴾

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾

(یوسفؑ نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿52﴾

الجزء 13

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم

رَبِّیْ ۭ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿53﴾

کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿53﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿54﴾

بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ﴿54﴾

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿55﴾

(یوسفؑ نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ﴿55﴾

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ۭ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾

اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک (مصر) میں جگہ دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ﴿56﴾

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ﴿57﴾

وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾

اور یوسفؑ کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے) آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو (یوسفؑ نے) انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے ﴿58﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿59﴾

جب یوسفؑ نے انکے لئے انکا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿59﴾

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿60﴾

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾

انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کرکے رہیں گے ﴿61﴾

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ 62

اور (یوسفؑ نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں 62

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ 63

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں 63

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ 64

(یعقوبؑ) نے کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے 64

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ 65

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا کل سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل وعیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر[1] زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے 65

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ 66

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بےبس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اسکا اللہ ضامن ہے 66

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

[1] یعنی اونٹ

وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ
وَمَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ
وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾

بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿67﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ
یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ
لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿68﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا
تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾

اور جب وہ لوگ یوسفؑ کے پاس پہنچے تو (یوسفؑ نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ﴿69﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو ﴿70﴾

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّاذَا
تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ﴿71﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ
بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ ﴿72﴾

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اسکو لے آئے اس کے لئے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿72﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا
سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾

میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا
کرتے ہیں ﴿73﴾

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ
كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو
اس کی سزا کیا ہے؟ ﴿74﴾

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں
وہ دستیاب ہو وہی اسکا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو
یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿75﴾

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ
لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾

پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے انکے شلیتوں کو دیکھنا شروع
کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس
طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے
قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو لے
نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے
ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿76﴾

قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ
لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ
نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ
اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
تَصِفُوْنَ ﴿77﴾

(برادرانِ یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو
(کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے
چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا
اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش
ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿77﴾

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا
نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں
تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ
لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿78﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ
وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا
لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ ع

(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے
پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ
لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں ﴿79﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ
قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ
اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾

جب وہ اس سے ناامید ہوگئے تو الگ ہوکر صلاح کرنے
لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ
تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے
پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب
تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے
ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿80﴾

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ
اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا
بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ
کے صاحبزادے نے (وہاں جاکر) چوری کی اور ہم نے تو
اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا)
عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد
رکھنے والے تو نہیں تھے ﴿81﴾

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا
وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾

اور جس بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل
مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت
کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں ﴿82﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آکر کہی تو) انہوں
نے کہا یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی
بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے
آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿83﴾

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي
يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾

پھر انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس
یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج والم میں انکی آنکھیں سفید
ہوگئیں اور انکا دل غم سے بھر رہا تھا ﴿84﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی
کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی
دے دیں گے ﴿85﴾

| | |
|---|---|
| قَالَ اِنَّمَآ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾ | انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿86﴾ |
| يٰبَنِىَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ وَلَا تَايۡــَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّهٗ لَا يَايۡــَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿87﴾ | بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿87﴾ |
| فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰىةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿88﴾ | جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے۔ اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿88﴾ |
| قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿89﴾ | (یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ ﴿89﴾ |
| قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ‌ ؕ قَالَ اَنَا يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ‌ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا‌ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿90﴾ | وہ بولے کیا تمہیں یوسفؑ ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿90﴾ |
| قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَاِنۡ كُنَّا لَخٰطِـِٕيۡنَ ﴿91﴾ | وہ بولے کہ اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطار کار تھے ﴿91﴾ |
| قَالَ لَا تَثۡرِيۡبَ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ‌ ؕ يَغۡفِرُ اللّٰهُ لَـكُمۡ‌ وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿92﴾ | (یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے ﴿92﴾ |

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ ﴿93﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسفؑ کی بو آرہی ہے ﴿94﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں ﴿95﴾

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا۔ اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿96﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے۔ بیشک ہم خطاکار تھے ﴿97﴾

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿98﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾

جب (یہ سب لوگ) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو (یوسفؑ نے) اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا ﴿99﴾

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسفؑ نے) کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھکو

الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾

جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿100﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اُٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ﴿101﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾

(اے پیغمبرؐ) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسفؑ نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ﴿102﴾

وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾

اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿103﴾

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ
ع 11 | 11 | 5 اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کیلئے نصیحت ہے ﴿104﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں ﴿103﴾

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾

اور اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں ﴿106﴾

اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿107﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾

کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿108﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿109﴾

حَتّٰٓي اِذَا اسْتَيْــــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿110﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾ ع 12/7/6

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿111﴾

سورۃ الرعد مدنیۃ — اٰیاتھا 43 — رکوعاتھا 6

سورۂ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۗمّۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ① 

ا۔ل۔م۔ر (اے محمدؐ) یہ کتاب (الہٰی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اسی طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے رُوبرو جانے کا یقین کرو ②

وَ هُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ③

وَ فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑤

اگر تم عجیب بات سننی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ⑤

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑥

(یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب
(واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود
انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک
تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ⑥

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ
ع 1/7 مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی[ل] نازل نہیں ہوئی۔
سو (اے محمدؐ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ اور ہر
ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ⑦

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ⑧

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں
ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف
ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ⑧

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ ⑨

وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی
رتبہ ہے ⑨

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ
مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ
بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ⑩

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو
کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے
پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ⑩

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ
اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم
سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو
کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی
حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا
ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا
کوئی مددگار نہیں ہوتا ⑪

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ⑫

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی
دکھاتا۔ اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

[ل] معجزہ

وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ⑬

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ⑬

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ⑭

سود مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اسکے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تا کہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آسکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بے کار ہے ⑭

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ⑮

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے بھی صبح وشام (سجدے کرتے ہیں) ⑮

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ، پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہوسکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے سبب انکو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ⑯

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا

رَابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ؕ
كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ
فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا
مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ
كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿17﴾

جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے
لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے
اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو
جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ
پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے اس طرح اللہ (صحیح اور
غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے ﴿17﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ
وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ
لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
سُوءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر
ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے
سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب
اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف
کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا
ہوگا اور انکا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ﴿18﴾

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن
رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿19﴾

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی
طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح
ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں ﴿19﴾

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا
يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿20﴾

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں
توڑتے ﴿20﴾

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے
رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں ﴿21﴾

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے
(مصائب پر) صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو
(مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر

| | |
|---|---|
| بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ | خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے ﴿22﴾ |
| جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾ | (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے ﴿23﴾ |
| سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ | (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ﴿24﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾ | اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا ہے ﴿25﴾ |
| اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ | اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ﴿26﴾ |
| وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ | اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے ﴿27﴾ |
| اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ | (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ الٰہی سے آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل |

| | |
|---|---|
| الْقُلُوبُ ۝28 | آرام پاتے ہیں ۝28 |
| الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ | جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش |
| طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝29 | حالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے ۝29 |
| كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ | (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح |
| قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ | (اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے |
| عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ | بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ |
| يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّي | (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا |
| لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ | دو۔ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا |
| وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۝30 | پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسا |
| | رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۝30 |
| وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ | اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ |
| أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ | چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کرسکتے |
| الْمَوْتَىٰ ۗ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ | (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ |
| أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ | ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں |
| يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ | کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب |
| وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ | لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ |
| بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا | انکے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات |
| مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ | کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ |
| ع 4 10 إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝31 | آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے ۝31 |
| وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ | اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے |
| فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ | ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا سو (دیکھ لو |
| أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝32 | کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا ۝32 |
| أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا | تو کیا جو (اللہ) ہر نفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بے خبر |
| كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ | ہوسکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے |
| سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي | ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو، کیا تم اسے ایسی |

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ
صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾

چیزیں بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں معلوم نہیں کرتا یا (محض)
ظاہری بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو
انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت
کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے
اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ﴿33﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا
عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب)
سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ﴿34﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾

جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف
یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اس کے پھل ہمیشہ
رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام
ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ﴿35﴾

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ
بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب)
سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض
فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی
حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ
(کسی کو) شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ﴿36﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
ع 5 6 11 مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان
نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان
لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی
نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿37﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور
ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار
کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾

(حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ﴿38﴾

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾

اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ﴿39﴾

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿40﴾

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبروان پر نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿40﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿41﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے ﴿42﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ ع 6/8/12

اور کافر کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے ﴿43﴾

## سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 52 — رُكُوْعَاتُهَا 7

سورۂ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

ا۔ل۔ر۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اسکو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے

الْحَمِيْدِ ① | غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ①

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ② | وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ③ | جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں ③

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④ | اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤ | اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑤

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ⑥ | اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ⑥

ع 1 16 13

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ | اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦
وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑧
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ⑦
اور موسیٰؑ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ⑧
بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں ⑨
ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩
پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪

دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیے ⑪

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫ ع

اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے ⑫

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ⑬

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ⑭

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ⑮

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ⑯

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ⑰

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہو گا ⑰

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا

ان لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان

كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑱
پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے ⑱

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑲
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کردے ⑲

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑳
اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ⑳

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ㉑
اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل تبع اپنے روسائے[1]) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کرسکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ㉑

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ㉒
جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہوچکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کرسکتے ہو، میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے ㉒

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے

[1] یعنی سردار اور امیر

| | |
|---|---|
| الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ | پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا ﴿23﴾ |
| اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾ | کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں ﴿24﴾ |
| تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ | اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿25﴾ |
| وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ | اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار (وثبات) نہیں ﴿26﴾ |
| يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ | اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿27﴾ |
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾ | کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا ﴿28﴾ |
| جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ | (وہ گھر) دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿29﴾ |
| وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ | اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخرکار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿30﴾ |
| قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا | (اے پیغمبرؐ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا |

ع 4/6/16

الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال
کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے
ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ﴿31﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان
سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل
پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان
کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور
نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ﴿32﴾

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ۚ ﴿33﴾

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں
(دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور
دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿33﴾

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
(ع 5/17) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر
اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کرسکو کچھ شک نہیں کہ
انسان بڑا بےانصاف (اور) ناشکرا ہے ﴿34﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں
کے لئے) امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو اس
بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ﴿35﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ
وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿36﴾

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا
ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس
نے میری نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا مہربان ہے ﴿36﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں
جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (و ادب) والے گھر کے
پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾

لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تا کہ (تیرا) شکر کریں ﴿37﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿38﴾

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ﴿38﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿39﴾

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے ﴿39﴾

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿40﴾

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿40﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع 6 7 18

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿41﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾

اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿42﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ﴿43﴾

(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے ﴿43﴾

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کردو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری

نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿44﴾

دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا ﴿44﴾

وَّ سَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔ اور تمہارے (سمجھانے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں ﴿45﴾

وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾

اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿46﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ﴿47﴾

یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ﴿48﴾

وَ تَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿49﴾

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ﴿49﴾

سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہوگی ﴿50﴾

لِیَجْزِیَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿51﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِیَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿52﴾

ع 7

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 99 — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ حجر مکی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ① | ا۔ل۔ر۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ② | کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ②

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③ | ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھا لیں اور ان کو (دنیا کی) جھوٹی اُمیدیں غافل کیے رکھیں، عنقریب ان کو اسکا انجام معلوم ہو جائے گا ③

وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④ | اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤ | کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

وَ قَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥ | اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦ | اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ⑦

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧ | (کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ⑧

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ | بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ | اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے ⑩

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا | اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

| | |
|---|---|
| بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ | استہزا کرتے تھے ⑪ |
| كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫ | اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کردیتے ہیں ⑫ |
| لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ | سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے ⑬ |
| وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭ | اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں ⑭ |
| لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮ | تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر بھی جادو کردیا گیا ہے ⑮ |
| وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯ | اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا ⑯ |
| وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ⑰ | اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ کر دیا ⑰ |
| اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ⑱ | ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے ⑯ |
| وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ⑲ | اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اُگائی ⑲ |
| وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ⑳ | اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ⑳ |
| وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉑ | اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب اُتارتے رہتے ہیں ㉑ |
| وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا | اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) |

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ
مَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ (22)

بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ
برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے (22)

وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ
الْوٰرِثُوْنَ (23)

اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم
ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں (23)

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ
وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (24)

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو
پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں (24)

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ
ع حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (25)

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع
کرے گا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے (25)

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ (26)

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے
پیدا کیا ہے (26)

وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السَّمُوْمِ (27)

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا
کیا تھا (27)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ
خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (28)

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا
ہوں (26)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (29)

جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (29)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ (30)

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے (30)

اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ (31)

مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے
سے انکار کیا (31)

قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ
مَعَ السّٰجِدِيْنَ (32)

(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہوا (32)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾

نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ﴿33﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾

(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿34﴾

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) ﴿35﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ زندہ کئے جائیں گے ﴿36﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿37﴾

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾

وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿38﴾

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾

(اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿39﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾

سوائے ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں ﴿40﴾

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾

(اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک یہی سیدھا رستہ ہے ﴿41﴾

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے ﴿42﴾

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿43﴾

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾

اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں ﴿44﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾

جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿45﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾

(کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ ﴿46﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

اور انکے دلوں میں جو کدورت ہو گی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک

اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾ دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ﴿47﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾ نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿48﴾

نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ (اے پیغمبرؐ) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں ﴿49﴾

وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿50﴾

وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾ اور ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سنادو ﴿51﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾ جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿52﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ (مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿53﴾

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ (وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿54﴾

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ (انہوں نے) کہا کہ آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوجیے ﴿55﴾

قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے ﴿56﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے ﴿57﴾

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) ﴿58﴾

اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے ﴿59﴾

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ البتہ انکی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی ﴿60﴾

| | |
|---|---|
| فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿61﴾ | پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے ﴿61﴾ |
| قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿62﴾ | (تو لوطؑ نے) کہا تم تو ناآشنا سے لوگ ہو ﴿62﴾ |
| قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿63﴾ | وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے ﴿63﴾ |
| وَاَتَيۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿64﴾ | اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿64﴾ |
| فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿65﴾ | تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے ﴿65﴾ |
| وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿66﴾ | اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی ﴿66﴾ |
| وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿67﴾ | اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿67﴾ |
| قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿68﴾ | (لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿68﴾ |
| وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿69﴾ | اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿69﴾ |
| قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿70﴾ | وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و طرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿70﴾ |
| قَالَ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿71﴾ | (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو) ﴿71﴾ |
| لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿72﴾ | (اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ﴿72﴾ |
| فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ﴿73﴾ | سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿73﴾ |
| فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿74﴾ | اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿74﴾ |

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾
بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے ﴿75﴾

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾
اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿76﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾
بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿77﴾

وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾
اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیبؑ کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿78﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾
تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿79﴾

وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾
اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿80﴾

وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾
اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے ﴿81﴾

وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾
اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿82﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾
تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿83﴾

فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾
اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے ﴿84﴾

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿85﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے ﴿86﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾
اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿87﴾

| | |
|---|---|
| لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ | اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف[1] کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿88﴾ |
| وَقُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ | اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿89﴾ |
| كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾ | (اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿90﴾ |
| الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾ | یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ﴿91﴾ |
| فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾ | تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے ﴿92﴾ |
| عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ | ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے ﴿93﴾ |
| فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ | پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿94﴾ |
| اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ | ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿95﴾ |
| الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ | جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿96﴾ |
| وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾ | اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے ﴿97﴾ |
| فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾ | تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو ﴿98﴾ |
| وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿99﴾ | اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے ﴿99﴾ |

[1] افسوس

سورۃ النحل مکیۃ — آیاتها 128 — رکوعاتها 16

سورہ نحل مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①
اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②
وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③
اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۪⑤
اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ⑤

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۪⑥
اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ⑥

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ⑦
اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ⑦

وَّالْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧
اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ⑧

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ﴿9﴾

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو ﴿10﴾

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے ﴿11﴾

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿12﴾

وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿13﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اسکا شکر کرو ﴿14﴾

وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر

تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑮

کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جا سکو ⑮

وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ⑯

اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ⑯

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ⑰

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ⑰

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑱

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑱

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ⑲

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے ⑲

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑳

اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے اور وہ خود مخلوق ہیں۔ ⑳

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ㉑

بے جان ہیں، زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ وہ (مردے) کب اُٹھائے جائیں گے۔ ㉑

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ㉒

تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں ㉒

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ㉓

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ㉓

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ㉔

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اُتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ㉔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی

الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع

اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بُرے ہیں ﴿25﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) انکی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا۔ جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿26﴾

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿27﴾

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور بُرائی ہے ﴿27﴾

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿28﴾

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿29﴾

وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور

| | |
|---|---|
| وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾ | پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿30﴾ |
| جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾ | (وہ) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے ﴿31﴾ |
| الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾ | (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر وشرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿32﴾ |
| هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾ | کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿33﴾ |
| فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع | تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿34﴾ |
| وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿35﴾ | اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ (اے پیغمبرؐ) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿35﴾ |
| وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا | اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی |

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾

عبادت کرو اور سرکشی (اور شرک) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿36﴾

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾

اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿37﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اسکا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿38﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿39﴾

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ ع 5/6/11

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿40﴾

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے) جانتے ﴿41﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾

یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿42﴾

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿43﴾

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن
کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے
تو اہل کتاب سے پوچھ لو ﴿43﴾

بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾ النصف

(اور ان) کو دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا) اور ہم نے تم پر
بھی یہ کتاب نازل کی ہے تا کہ جو (ارشادات) لوگوں پر
نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو، اور تا کہ وہ غور کریں ﴿44﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ
اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾

کیا جو لوگ بُری بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے
بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی
طرف سے) ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر
ہی نہ ہو ﴿45﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر
سکتے ﴿46﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾

یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو انکو پکڑ لے بیشک تمہارا
پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿47﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ
شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ
وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ
دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں
نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور
بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے
آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں ﴿48﴾

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا
فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں
سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ
ذرا غرور نہیں کرتے ﴿49﴾

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ
يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ ۩ ع 6/10/12

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔
اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ﴿50﴾

وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک

اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾

ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ﴿51﴾

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ ﴿52﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿53﴾

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو ﴿53﴾

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ﴿54﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھالو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿55﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو) اللہ کی قسم کہ جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ﴿56﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو دل پسند ہیں ﴿57﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اسکا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو (دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ﴿58﴾

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾

اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے ﴿59﴾

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ
ع 7 10 13 وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾

باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿60﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿61﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿62﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لئے عذاب الیم ہے ﴿63﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿64﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ
ع 8 5 14 ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿65﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس

| | |
|---|---|
| فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾ | سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے ﴿66﴾ |
| وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ | اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے ﴿67﴾ |
| وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾ | اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں گھر بنا ﴿68﴾ |
| ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ | اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے ﴿69﴾ |
| وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ڐ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾ ع 9/15 | اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بےعلم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿70﴾ |
| وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾ | اور اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں؟ ﴿71﴾ |

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ﴿72﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں ﴿73﴾

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾

تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿74﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿75﴾

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ
اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ
لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ
مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع 10/8/18

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ ﴿76﴾

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے

وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ
اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿77﴾

نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ
(اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر
قادر ہے ﴿77﴾

وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم
کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں
اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر
کرو ﴿78﴾

اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ
جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا
میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی
تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت
سی) نشانیاں ہیں ﴿79﴾

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا
وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ
بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِكُمْ
وَ یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا
وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ
مَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿80﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے
گھر بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام
میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم
اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک
(کام دیتی ہیں) ﴿80﴾

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ
وَ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی
ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں
بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور
(ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر)
سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے
تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿81﴾

| | |
|---|---|
| فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ | اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے ﴿82﴾ |
| يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ | یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہوکر) ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ﴿83﴾ |
| وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ | اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ﴿84﴾ |
| وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ | اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿85﴾ |
| وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ | اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿86﴾ |
| وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾ | اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿87﴾ |
| اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ | جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے ﴿88﴾ |
| وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ | اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ﴿89﴾ |

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿90﴾

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے والے رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿90﴾

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿91﴾

اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے ﴿91﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا ۚ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿92﴾

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ﴿92﴾

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿93﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿93﴾

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿94﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے ﴿94﴾

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کے بدلے تھوڑی سی

قَلِيۡلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿95﴾

قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے ﴿95﴾

مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ‌ؕ وَلَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿96﴾

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً‌ ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ﴿97﴾

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿98﴾

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿99﴾

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿99﴾

اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ
13 ع 11 19 وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿100﴾

اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿100﴾

وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ‌ ۙ وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ‌ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿101﴾

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں ﴿101﴾

قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَـقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿102﴾

کہہ دو کہ اس کو روح القدسؑ تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے یہ ہدایت اور بشارت ہے ﴿102﴾

| | |
|---|---|
| وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ | اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿103﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ | یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے ﴿104﴾ |
| اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ | جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں ﴿105﴾ |
| مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ | جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا ﴿106﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ | یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿107﴾ |
| اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ | یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿108﴾ |
| لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ | کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿109﴾ |

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا
وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع 14 / 20 / 10

پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترکِ وطن کیا۔ پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿110﴾

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾

جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿111﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ
اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿112﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے ﴿113﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿114﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ
لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾

اس نے تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿115﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا

الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾

کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا ﴿116﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا ﴿117﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿118﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ
ع 15/9/21 مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾

پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿119﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾

بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿120﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا ﴿121﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿122﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿123﴾

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿124﴾

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿124﴾

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿125﴾

(اے پیغمبرؐ) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ﴿125﴾

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿126﴾

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے ﴿126﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿127﴾

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو ﴿127﴾

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿128﴾ ع 16 22

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کے ساتھ ہے ﴿128﴾

سورۃ بنی اسرآءیل مکیۃ — آیاتہا 111 — رکوعاتہا 12

سورۂ بنی اسرآءیل مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿1﴾

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿1﴾

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ②

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ②

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③

اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوحؑ شکرگزار بندے تھے ③

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ⑥

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦

اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧

ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَبِيْرًا ⑨

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩ ع

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ
بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪

اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ
تَفْصِيْلًا ⑫

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے ⑫

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ
عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ⑬

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورتِ کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ⑬

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيْبًا ⑭

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے ⑭

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى
نَبْعَثَ رَسُوْلًا ⑮

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ⑮

3

وَ إِذَآ أَرَدْنَآ أَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيرًا ﴿16﴾

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ﴿16﴾

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿17﴾

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ﴿17﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سنکر اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ﴿18﴾

وَ مَنْ أَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ﴿19﴾

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ﴿20﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ﴿21﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ﴿22﴾

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْ
هُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾

رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے
بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں
جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ﴿23﴾

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور انکے حق میں دعا کرو
کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت
سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما ﴿24﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ
تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے
بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے
والوں کو بخش دینے والا ہے ﴿25﴾

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ
ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا
کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ﴿26﴾

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ
الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ
كَفُوْرًا ﴿27﴾

کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور
شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا
(یعنی ناشکرا) ہے ﴿27﴾

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ
لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار
میں جس کی تمہیں اُمید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ
کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ﴿28﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ)
کر لو اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور
انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ﴿29﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع

بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا
ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے
بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ﴿30﴾

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ
اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾

اور اپنی اولاد کو مُفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ)
ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ان کا مارڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ﴿31﴾

وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ
فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾

اور زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ
ہے ﴿32﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
مَنْصُوْرًا ﴿33﴾

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر
جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا
جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم
قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص)
میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے ﴿33﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ
هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْئُوْلًا ﴿34﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق
سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔
اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہو
گی ﴿34﴾

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾

اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت
اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ﴿35﴾

وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ
اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿36﴾

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے
نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور
بازپرس ہوگی ﴿36﴾

وَ لَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ
اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ
تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ
تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک
پہنچ جائے گا ﴿37﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ

ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے

مَكْرُوْهًا ﴿38﴾

نزدیک بہت ناپسند ہے ﴿38﴾

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾

(اے پیغمبرؐ) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ﴿39﴾

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع

(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ﴿40﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں ﴿41﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿42﴾

کہہ دو کہ اگر اللہ کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) رستہ نکالتے ﴿42﴾

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ﴿43﴾

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار ہے ﴿44﴾

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں ﴿45﴾

وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ﴿46﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے ﴿47﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے ﴿48﴾

وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ ﴿49﴾

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿50﴾

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو اُمید ہے کہ جلد ہو گا ﴿51﴾

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم رہے ﴿52﴾

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿53﴾ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿53﴾
رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ‌ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ‌ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿54﴾
تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا ﴿54﴾
وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ‌ وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿55﴾
اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت کی ﴿55﴾
قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿56﴾
کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿56﴾
اُولٰۤٮِٕكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ‌ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾
یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿57﴾
وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا‌ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾
اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ﴿58﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ‌ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا‌ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا
اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالحؑ کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو

| | |
|---|---|
| تَخْوِيفًا ﴿59﴾ | ڈرانے کو ﴿59﴾ |
| وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ | جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش[1] ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے رہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے ﴿60﴾ |
| وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾ | اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿61﴾ |
| قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿62﴾ | کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا ﴿62﴾ |
| قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ | اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے ﴿63﴾ |
| وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ | اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے ﴿64﴾ |
| اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ | جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے ﴿65﴾ |
| رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿66﴾ | تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے ﴿66﴾ |

[1] یعنی خواب

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا ﴿67﴾

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ﴿68﴾

کیا تم (اس سے) بےخوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ﴿68﴾

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾

یا (اس سے) بےخوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿69﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ ع

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ﴿70﴾

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا ﴿71﴾

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات) کے رستے سے بہت دور ﴿72﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿73﴾

اور اے پیغمبر! جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ﴿73﴾

وَ لَوْ لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿74﴾

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے 74

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے ۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے 75

وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تا کہ تمہیں وہاں سے جلاوطن کر دیں۔ اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم 76

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ ع 8 6

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا (اور انکے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے 77

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾

(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے 78

وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے 79

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور وقوت کو میرا مددگار بنائیو 80

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾

اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے 81

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں

وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾
جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿82﴾

وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾
اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے ﴿83﴾

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ ع 9
کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿84﴾

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾
اور تم سے روح[1] کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿85﴾

وَ لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾
اور ہم اگر چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿86﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾
مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿87﴾

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾
کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿88﴾

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾
اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ﴿89﴾

وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ
اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

[1] روح اللہ کا ایک خاص حکم ہے اس کا حتمی علم بھی اللہ ہی کے پاس ہے

لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿90﴾
ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کردو ﴿90﴾

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿91﴾
یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ﴿91﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿92﴾
یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ ﴿92﴾

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
ع 10 9 10 كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿93﴾
یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ﴿93﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾
اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ﴿94﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾
کہہ دو کہ زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿95﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿96﴾
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿96﴾

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى
اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾

گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے ﴿97﴾

النصف

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟ ﴿98﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کیلئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں ہے تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ﴿99﴾

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿100﴾ ع 11

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ﴿100﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿101﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو نو (۹) کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰؑ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے ﴿101﴾

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے ﴿102﴾

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿103﴾

نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا ﴿103﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿104﴾

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے ﴿104﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
نَذِيْرًا ﴿105﴾ وقف لازم

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کیساتھ نازل ہوا (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿105﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ
عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تا کہ تم لوگوں کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے ﴿106﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿107﴾

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿108﴾

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ
يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿109﴾ السجدة 4

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ﴿109﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ﴿110﴾

کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ﴿110﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

| | |
|---|---|
| الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ | اس وجہ سے کہ وہ عاجز وناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے |
| الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ | اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ ﴿111﴾ |

سورۃ الکھف مکیۃ — آیاتھا 110 — رکوعاتھا 12

سورۂ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ | سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر (یہ) |
| الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿1﴾ | کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی ﴿1﴾ |
| قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ | (بلکہ) سیدھی (اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے |
| لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ | جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو |
| يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا | جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان |
| حَسَنًا ﴿2﴾ | کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ﴿2﴾ |
| مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿3﴾ | جس میں وہ ابد الآباد رہیں گے ﴿3﴾ |
| وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ | اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی |
| وَلَدًا ﴿4﴾ | کو) بیٹا بنا لیا ہے ﴿4﴾ |
| مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ | ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی |
| كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ | کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے |
| اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾ | (کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے ﴿5﴾ |
| فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ | (اے پیغمبرؐ) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم |
| اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ | ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو |
| اَسَفًا ﴿6﴾ | گے ﴿6﴾ |
| اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً | جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنا |
| لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ | یا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے |
| عَمَلًا ﴿7﴾ | عمل کرنے والا ہے ﴿7﴾ |
| وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا | اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر |
| جُرُزًا ﴿8﴾ | میدان کر دیں گے ﴿8﴾ |

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ ⑨

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ⑩

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ⑪

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا أَمَدًا ⑫ ع 1/12/13

پھر ان کو جگا اُٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ⑬

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ إِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ⑭

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی ⑭

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَأْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ⑮

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ⑮

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ فَأْوٗٓا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

اور جب تم نے ان سے اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے

مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ⑯
کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ⑯

وَ تَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ
عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَ اِذَا
غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
هُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ
اللّٰهِ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ
وَ مَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرۡشِدًا ⑰ ع 2 5 14

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار
سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان
سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں
تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت
دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس
کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ⑰

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّ هُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ وَّ
نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ
بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ
لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ
مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ⑱

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ
سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ
بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ
پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ
پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ
جاتے ⑱

وَ كَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا
بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ
لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ
يَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا
لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ
هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ
اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ
وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ⑲

منتصف القرآن باعتبار عدد حروفه ... النصف الاول ... والكاف الثانية من النصف الاخير

اور اسی طرح ہم نے ان کو اُٹھایا تاکہ آپس میں ایک
دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ
تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا
اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو
تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے
کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون
سا ہے۔ تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ
آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ⑲

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ
يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے۔
یا پھر اپنے مذہب میں داخل کرلیں گے اور اس وقت تم

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ﴿20﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿21﴾

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا۔ تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ﴿21﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڨ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ ع 3/15

(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور) چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ﴿22﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ﴿23﴾

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

مگر ان شاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ﴿24﴾

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ﴿25﴾

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ

کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ٘ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا (26)

کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا انکا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے (26)

وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا (27)

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے (27)

وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (28)

اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا ماننا (28)

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا (29)

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی داد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہیں بھی بری (29)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ (30)

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (30)

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ ع 4/9/16

کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے ﴿31﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿32﴾

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ﴿32﴾

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿33﴾

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی ﴿33﴾

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (و دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں ﴿34﴾

وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿35﴾

اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو ﴿35﴾

وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو گی۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا ﴿36﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

| | |
|---|---|
| اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ | اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا |
| ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾ | پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا ﴿37﴾ |
| لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ | مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں |
| بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾ | اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿38﴾ |
| وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ | اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے |
| مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ | ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ اللہ چاہے، اللہ کے سوا |
| اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ | کوئی قوت نہیں ہے) کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال واولاد |
| وَلَدًا ﴿39﴾ | میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو ﴿39﴾ |
| فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ | تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر |
| جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ | عطا فرمائے۔ اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت |
| السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾ | بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے ﴿40﴾ |
| اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ | یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا |
| تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ | سکو ﴿41﴾ |
| وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ | اور اس کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں |
| عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى | پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر |
| عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ | (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں |
| اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾ | اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿42﴾ |
| وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ | (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ |
| دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾ | ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿43﴾ |
| هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ | یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی |
| 5 ع 13 17 خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ | ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ﴿44﴾ |
| وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کردو (وہ ایسی |
| كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ | ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس |
| بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا | کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ |

| | |
|---|---|
| تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾ | ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿45﴾ |
| اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ | مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ﴿46﴾ |
| وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾ | اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿47﴾ |
| وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ | اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ﴿48﴾ |
| وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع 6/5/18 | اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا ﴿49﴾ |
| وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ | اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے |

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿50﴾

(اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے ﴿50﴾

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿51﴾

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ﴿51﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾

اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ﴿52﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع

7 ع 4 19

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ﴿53﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ﴿54﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ﴿55﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ﴿56﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا (57)

سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (57)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا (58)

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (58)

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا (59) ع 8 6 20

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا (59)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰىٓ اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (60)

اور جب موسیٰؑ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں (60)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (61)

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا (61)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (62)

جب آگے چلے تو (موسیٰؑ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے (62)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ؗ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے

اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿63﴾
بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ﴿63﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ ﴿64﴾
(موسیٰؑ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ﴿64﴾

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿65﴾
(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جسکو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ﴿65﴾

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿66﴾
موسیٰؑ نے (خضر) سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ﴿66﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿67﴾
(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ﴿67﴾

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾
اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر سکتے ہو ﴿68﴾

قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿69﴾
موسیٰؑ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پایئے گا۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ﴿69﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿70﴾ ع 9/21
(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں ﴿70﴾

فَانْطَلَقَا ۘ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًـا اِمۡرًا ﴿71﴾
تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ﴿71﴾

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ
(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

| | |
|---|---|
| مَعِیَ صَبْرًا ﴿72﴾ | صبر نہ کر سکو گے ﴿72﴾ |
| قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿73﴾ | (موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے ﴿73﴾ |
| فَانْطَلَقَا ۔ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾ | پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ﴿74﴾ |
| قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿75﴾ | (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ﴿75﴾ |
| قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿76﴾ | انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے ﴿76﴾ |
| فَانْطَلَقَا ۔ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ | پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا (موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) ﴿77﴾ |
| قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿78﴾ | (خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں ﴿78﴾ |
| اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ | (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے۔ اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب |

الربع 16

يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾
دار کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ﴿79﴾

وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿80﴾
اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿80﴾

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾
تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی[1] میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿81﴾

وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ ع 10
اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿82﴾

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾
اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ﴿83﴾

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾
ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا ﴿84﴾

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾
تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ﴿85﴾

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾
یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) ﴿86﴾

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ
(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے

1؎ یعنی زیادہ پاکیزہ

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا (87)

گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اُسے بڑا عذاب دے گا (87)

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا (88)

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے (88)

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (89)

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا (89)

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا (90)

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی (90)

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا (91)

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی (91)

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (92)

پھر اس نے ایک اور سامان کیا (92)

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا (93)

یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے (93)

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا (94)

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں (94)

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا (95)

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا (95)

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿96﴾

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿96﴾

فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ﴿97﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿98﴾ؕ

بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿98﴾

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾ۙ

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ﴿99﴾

وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضَا ﴿100﴾ۙ

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے ﴿100﴾

الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَ كَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾ع

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے ﴿101﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿102﴾

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے ﴿102﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾ؕ

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ﴿103﴾

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے

يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾
ہیں ﴿104﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال ضائع ہوگئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ﴿105﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾
یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ﴿106﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ﴿107﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾
ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے ﴿108﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾
کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ﴿109﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع 12/9/3
کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں[1] (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ﴿110﴾

## سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — آیاتہا 98 — رکوعاتہا 6

سورۂ مریم مکی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾
ک۔ھ۔ی۔ع۔ص ﴿1﴾

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ
(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس

[1] اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی پیغمبر انسانوں کی طرف بھیجے وہ سب انسان تھے اور وہ اولاد آدم ہی میں سے تھے۔ اور بنی آدم کو اپنی دیگر مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔

زَكَرِيَّا ②

نے اپنے بندے زکریاؑ پر کی تھی ②

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ③

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ④

وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ⑤

يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

جو میری اور اولاد یعقوبؑ کی میراث کا مالک ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو ⑥

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

اے زکریاؑ ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰؑ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ⑧

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کرسکو گے ⑩

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ⑪

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (اللہ کو) یاد کرتے رہو ⑪

| | |
|---|---|
| يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ | اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ⑫ |
| وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ | اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے ⑬ |
| وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭ | اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے ⑭ |
| وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ ع | اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت ہے ⑮ |
| وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ⑯ | اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ⑯ |
| فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ⑰ | تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا ⑰ |
| قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ⑱ | (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں ⑱ |
| قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ⑲ | انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ⑲ |
| قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ⑳ | (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں۔ اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ⑳ |
| قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ㉑ | (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (و مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے ㉑ |

2 فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾

تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں ﴿22﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾

پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی ﴿23﴾

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾

اس وقت ان کے نیچے کی جانب (فرشتے نے) ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے ﴿24﴾

وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی ﴿25﴾

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿26﴾

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿26﴾

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿27﴾

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا ﴿27﴾

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۖ ﴿28﴾

اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿28﴾

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾

تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ﴿29﴾

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۙ ﴿30﴾

(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ﴿30﴾

وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ ﴿31﴾

اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ﴿31﴾

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾
اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ﴿32﴾

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾
اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ﴿33﴾

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾
یہ مریم کے بیٹے عیسیٰؑ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں ﴿34﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿35﴾
اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿35﴾

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾
اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿36﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾
پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ﴿37﴾

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾
وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں ﴿38﴾

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾
اور انکو حسرت (وافسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿39﴾

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾
ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہو گا ﴿40﴾

ع 2/25/5

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾
اور کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبرؑ تھے ﴿41﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِى عَنكَ شَيْـًٔا (42)

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں (42)

يَٰٓأَبَتِ إِنِّى قَدْ جَآءَنِى مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَٱتَّبِعْنِىٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا سَوِيًّا (43)

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جیے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلادوں گا (43)

يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا (44)

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے (44)

يَٰٓأَبَتِ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ وَلِيًّا (45)

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں (45)

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِى يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَٱهْجُرْنِى مَلِيًّا (46)

اس نے کہا کہ ابراہیمؑ! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا (46)

قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِى حَفِيًّا (47)

(ابراہیمؑ نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے (47)

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدْعُوا۟ رَبِّى عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّى شَقِيًّا (48)

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا (48)

فَلَمَّا ٱعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (49)

اور جب ابراہیمؑ ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاقؑ کو) یعقوبؑ بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا (49)

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (50) ع

اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا (50)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾

اور کتاب میں موسیٰؑ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے ﴿51﴾

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا ﴿52﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارونؑ پیغمبر عطا کیا ﴿53﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ ﴿54﴾

اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے ﴿54﴾

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے ﴿55﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ ﴿56﴾

اور کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ﴿56﴾

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا ﴿57﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿58﴾

السجدة 5

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدمؑ میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے ﴿58﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿59﴾

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ﴿59﴾

| | |
|---|---|
| اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ | ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿60﴾ |
| جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾ | (یعنی) بہشت جاودانی میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو اِن کی آنکھوں سے) پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ (نیکو کاروں کے سامنے) آنے والا ہے ﴿61﴾ |
| لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿62﴾ | وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کے لئے صبح وشام کھانا تیار ہوگا ﴿62﴾ |
| تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾ | یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیز گار ہوگا ﴿63﴾ |
| وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ | اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اُتر نہیں سکتے ۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ﴿64﴾ |
| رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ | (یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ﴿65﴾ |
| وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ | اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ﴿66﴾ |
| اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾ | کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ﴿67﴾ |
| فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾ | تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہونگے) ﴿68﴾ |
| ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ | پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے |

أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾

جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے ﴿69﴾

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ﴿70﴾

وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ﴿71﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿72﴾

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿72﴾

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا ۙ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ ﴿73﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿74﴾

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کردیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ﴿74﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ﴿75﴾

وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿76﴾

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ﴿77﴾

| | |
|---|---|
| اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ | کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ﴿78﴾ |
| كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾ | ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں ﴿79﴾ |
| وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾ | اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور اکیلا ہمارے سامنے آئے گا ﴿80﴾ |
| وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ | اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں ﴿81﴾ |
| كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ ع 6/7/8 | ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے ﴿82﴾ |
| اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾ | کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں[1] ﴿83﴾ |
| فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾ | تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں ﴿84﴾ |
| يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾ | جس روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ﴿85﴾ |
| وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾ | اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے ﴿86﴾ |
| لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾ | (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو ﴿87﴾ |
| وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾ | اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے ﴿88﴾ |
| لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ﴿89﴾ | (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو ﴿89﴾ |
| تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ | قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر |

[1] یعنی اکساتے رہتے ہیں

هَدًّا ⑳ — پڑیں ⑳
أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ⑳ — کہ انہوں نے اللہ کیلئے بیٹا تجویز کیا ⑳
وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ⑳ — اور اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ⑳
إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ⑳ — تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے ⑳
لَقَدْ أَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ⑳ — اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ⑳
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ⑳ — اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ⑳
إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ⑳ — اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ⑳
فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ⑳ — (اے پیغمبرؐ!) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو۔ اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ⑳
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ⑳ — اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک سنتے ہو ⑳

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 135 — رکوعاتہا 8

سورۂ طٰہٰ مکی ہے اور اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ① — طٰہٰ ①
مَآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ② — (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ②

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ③

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④

یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ④

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤

(یعنی اللہ) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ⑥

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧

وہ معبود (برحق) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨

اور کیا تمہیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے ⑨

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کرسکوں ⑩

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰؑ ⑪

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو ⑫

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

اور میں نے تم کو انتخاب کرلیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو ⑬

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ⑭

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ⑮

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تا کہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے ⑮

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ⑯

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ⑰

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ⑰

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ
اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا
مَاٰرِبُ اُخْرٰى ⑱

انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ⑱

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ⑲

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ⑲

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ⑳

تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ⑳

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۗ سَنُعِيْدُهَا
سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ㉑

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ㉑

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ㉒

اور اپنا ہاتھ بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے) ㉒

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ㉓

تا کہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ㉓

ع 1 10 اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ㉔

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ㉔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ㉕

کہا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے ㉕

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ㉖

اور میرا کام آسان کر دے ㉖

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ㉗

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ㉗

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ㉘

تا کہ وہ میری بات سمجھ لیں ㉘

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ㉙

اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر (مددگار) مقرر فرما ㉙

هٰرُوْنَ اَخِی ﴿30﴾
(یعنی) میرے بھائی ہارونؑ کو ﴿30﴾

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿31﴾
اس سے میری قوت کو مضبوط کر ﴿31﴾

وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ﴿32﴾
اور اسے میرے کام میں شریک کر ﴿32﴾

كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿33﴾
تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ﴿33﴾

وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿34﴾
اور تجھے کثرت سے یاد کریں ﴿34﴾

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿35﴾
تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ﴿35﴾

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ﴿36﴾
فرمایا۔ موسیٰؑ تمہاری دعا قبول کی گئی ﴿36﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ﴿37﴾
اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ﴿37﴾

اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤی ﴿38﴾
جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے ﴿38﴾

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ
فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ
یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ
وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬
وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿39﴾

(وہ یہ تھا) کہ اسے صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اسکا دشمن اسے اٹھا لے گا اور (موسیٰؑ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ﴿39﴾

اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ
اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ
اِلٰۤی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا
تَحْزَنَ ؕ۬ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ
سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ
عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ﴿40﴾

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰؑ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے[1] پر آپہنچے ﴿40﴾

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿41﴾
اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے ﴿41﴾

[1] مقرر کئے ہوئے وقت پر

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۚ 42

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا 42

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ 43

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے 43

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى 44

اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے 44

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى 45

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے 45

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى 46

(اللہ نے فرمایا) کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں 46

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى 47

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو 47

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى 48

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (تیار) ہے 48

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى 49

(غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ 49

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى 50

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی 50

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى 51

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ 51

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۡ 52

کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے 52

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش

سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾

بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿53﴾

كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع

(خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں ﴿54﴾

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾

اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ﴿55﴾

وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿56﴾

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ﴿56﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿57﴾

کہنے لگا کہ موسیٰؑ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو ﴿57﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾

تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ﴿58﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾

(موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت[1] کے وقت اکٹھے ہوجائیں ﴿59﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾

تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا ﴿60﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾

موسیٰؑ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ﴿61﴾

فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾

تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ﴿62﴾

قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے

[1] یعنی دن چڑھے

آنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾
جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں ﴿63﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾
تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ﴿64﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾
بولے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں ﴿65﴾

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾
موسیٰؑ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰؑ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿66﴾

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾
(اس وقت) موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ﴿67﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾
ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو ﴿68﴾

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾
اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ﴿69﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿70﴾
(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿70﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿71﴾
(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ﴿71﴾

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا
انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ 72

اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو تمکو جو حکم دینا ہو دے دو اور تم جو حکم دے سکتے ہو وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) 72

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى 73

ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے 73

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى 74

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا 74

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ 75

اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئیگا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں 75

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى 76

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا 76

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى 77

اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر 77

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ 78

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ انکا تعاقب کیا۔ تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا 78

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى 79

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا 79

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

اے آل یعقوبؑ ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور

| | |
|---|---|
| الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾ | کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا ﴿80﴾ |
| كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَ مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾ | (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا ﴿81﴾ |
| وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾ | اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ﴿82﴾ |
| وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ | اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ ﴿83﴾ |
| قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ | کہا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو ﴿84﴾ |
| قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾ | فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے ﴿85﴾ |
| فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾ | اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ﴿86﴾ |
| قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۙ ﴿87﴾ | وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا ﴿87﴾ |
| فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ | تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب |

26

خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِیَ ﴿88﴾

جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰؑ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں ﴿88﴾

اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّ لَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿89﴾

4 13 13

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے ﴿89﴾

وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْۤا اَمْرِیْ ﴿90﴾

اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو ﴿90﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ حَتّٰى یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے ﴿91﴾

قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ۙ ﴿92﴾

(پھر موسیٰؑ نے ہارون سے) کہا کہ ہارونؑ جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿92﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ﴿93﴾

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ﴿93﴾

قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَ لَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿94﴾

کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ خاطر نہ رکھا ﴿94﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿95﴾

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ ﴿95﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ﴿96﴾

اس نے کہا میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اس فرشتے کے نقشِ پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا ﴿96﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾

(موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا۔ اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے ﴿97﴾

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾

تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ﴿98﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے ﴿99﴾

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اُٹھائے گا ﴿100﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۖ وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے بُرا ہوگا ﴿101﴾

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿102﴾

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ﴿102﴾

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو ﴿103﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ ع 5 15 14

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت تمہیں ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک روز ٹھیرے ہو ﴿104﴾

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو اُڑا کر بکھیر دے گا ﴿105﴾

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ (106)
اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا (106)

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۭ (107)
جس دن نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) (107)

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (108)
اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے (108)

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا (109)
اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے (109)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا (110)
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کرسکتے (110)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (111)
اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا (111)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا (112)
اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا (112)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (113)
اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کردے (113)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (114)
تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے (114)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا (115) ع 6/11 15
اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا (115)

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا ﴿116﴾

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ ﴿117﴾

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿118﴾

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے ﴿118﴾

وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ ﴿119﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدمؑ بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو ﴿120﴾

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَ عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے ﴿121﴾

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی ﴿122﴾

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾

فرمایا کہ دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا ﴿123﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿124﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿125﴾ | وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تُو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ﴿125﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ﴿126﴾ | اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے اُنکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو بھلا دیں گے ﴿126﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿127﴾ | اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ﴿127﴾

اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿128﴾ ع 7/13 18 | کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿128﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی ؕ ﴿129﴾ | اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا ﴿129﴾

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی ﴿130﴾ | پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تا کہ تم خوش ہو جاؤ ﴿130﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿131﴾ | اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تا کہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ﴿131﴾

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ | اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم

عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿132﴾

سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (132)

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿133﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (133)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿134﴾

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (134)

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿135﴾ ع 8/7/17

کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

## سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ — آیاتها 112 — رکوعاتها 7

سورۂ انبیاء مکی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الجزء 17

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿1﴾

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (1)

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿2﴾

ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں (2)

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿3﴾

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو (3)

قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ④

(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

بلکہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر معجزے دے کر) بھیجے گئے تھے (اس طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے ⑤

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ⑦

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨

پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ
1 ع 10 1 ذِكْرُكُمْ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ⑪

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫

جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ⑫

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید تم

تُسْـَٔلُوْنَ 13

سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے 13

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ 14

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے 14

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى
جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ 15

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا 15

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ 16

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا 16

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ 17

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے 17

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَ لَكُمُ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ 18

(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے 16

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ 19

اور جو آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا ہے۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں 19

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ
لَا يَفْتُرُوْنَ 20

رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ وہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں 20

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
هُمْ يُنْشِرُوْنَ 21

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ 21

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ 22

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے 22

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی ﴿23﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿24﴾

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ﴿25﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ ۙ

اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿26﴾

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿27﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿28﴾

وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ع

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿29﴾

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿30﴾

| | |
|---|---|
| وَ جَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۖ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾ | اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ﴿31﴾ |
| وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾ | اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿32﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾ | اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿33﴾ |
| وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ | اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ﴿34﴾ |
| كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾ | ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تو لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿35﴾ |
| وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾ | اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے منکر ہیں ﴿36﴾ |
| خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾ | انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو ﴿37﴾ |
| وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ | اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا) ﴿38﴾ |
| لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ | اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی |

ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾

پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا (39)

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾

بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (40)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع 3/12/3

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آ گھیرا (41)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾

کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کرسکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں (42)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے (43)

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں؟ (44)

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۡ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾

کہہ دو کہ میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں (45)

وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار تھے (46)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

| | |
|---|---|
| الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ | تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو لاموجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿47﴾ |
| وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ | اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے) ﴿48﴾ |
| الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ | جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ﴿49﴾ |
| وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع 4 | اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿50﴾ |
| وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ | اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے ﴿51﴾ |
| اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ | جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو ﴿52﴾ |
| قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ | وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے ﴿53﴾ |
| قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ | (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ﴿54﴾ |
| قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ | وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ﴿55﴾ |
| قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾ | (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ﴿56﴾ |
| وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ | اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں |

اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿57﴾
تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ﴿57﴾

فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿58﴾
پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿58﴾

قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿59﴾
کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ﴿59﴾

قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿60﴾
لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سُنا ہے اسے ابراہیمؑ کہتے ہیں ﴿60﴾

قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰٓى اَعۡيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿61﴾
وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ رہیں ﴿61﴾

قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿62﴾
(جب ابراہیمؑ آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیمؑ بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تُو نے کیا ہے؟ ﴿62﴾

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿63﴾
(ابراہیمؑ نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بُت) نے کیا (ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ﴿63﴾

فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿64﴾
انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو ﴿64﴾

ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ ۚ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰۤؤُلَاۤءِ يَنۡطِقُوۡنَ ﴿65﴾
پھر (شرمندہ ہوکر) سر نیچا کر لیا۔ (اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ﴿65﴾

قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿66﴾
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟ ﴿66﴾

اُفٍّ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿67﴾

قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿68﴾
(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ﴿68﴾

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾
ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی (بن جا) ﴿69﴾

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾
ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے اُنہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿70﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾
اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿71﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾
اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا ﴿72﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾
اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿73﴾

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾
اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے ﴿74﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع 5 25 5
اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿75﴾

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾
اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿76﴾

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿77﴾

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾

اور داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿78﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۠ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿79﴾

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾

اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیے ﴿80﴾

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾

اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع (فرمان) کر دی تھی۔ جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی۔ (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿81﴾

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾

اور جنوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿82﴾

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾

اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿83﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿84﴾

| | |
|---|---|
| وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾ | اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿85﴾ |
| وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ | اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے ﴿86﴾ |
| وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ | اور مچھلی والےؑ (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں ﴿87﴾ |
| فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ | تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ﴿88﴾ |
| وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ | اور زکریاؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿89﴾ |
| فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾ | تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰؑ بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿90﴾ |
| وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ | اور ان (مریمؑ) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی رُوح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا ﴿91﴾ |
| اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ | یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿92﴾ |

2 وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع

اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہوگئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿93﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائیگی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿94﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿95﴾

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿96﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿97﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾

تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿98﴾

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾

اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿99﴾

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

وہاں ان کو چلّانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿100﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿101﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِىْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾

(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ انکا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف) میں) ہمیشہ رہیں گے ﴿102﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾

ان کو (اس دن) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿103﴾

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے جسکا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿104﴾

وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے ﴿105﴾

اِنَّ فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ؕ

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿106﴾

وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿107﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾

کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ ﴿108﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِىْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے ﴿109﴾

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿110﴾

وَ اِنْ اَدْرِىْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ﴿111﴾

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾

(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿112﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتها 78 — رکوعاتها 10

سورۂ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿1﴾

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہے ﴿1﴾

یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰی وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰی وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ﴿2﴾

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (حال یہ ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھکو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿2﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ یَتَّبِعُ كُلَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ﴿3﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ﴿3﴾

كُتِبَ عَلَیْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ یُضِلُّهٗ وَ یَهْدِیْهِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿4﴾

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کردے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا ﴿4﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَیْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَیِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تا کہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کردیں اور ہم جس کو

فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (5)

چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے (5)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (6)

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (6)

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ (7)

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا (7)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ (8)

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے (8)

ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ (9)

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے (9)

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ (10) ع 1 10 8

(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (10)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو

حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪

کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اُٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے ⑪

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ ⑫

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ⑫

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا ⑬

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ⑭

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ⑭

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ⑮

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے[1] ⑮

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ⑯

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ⑯

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان

[1] مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کے سوا کوئی کسی کے حالات کو نہیں بدل سکتا

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾

(سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿17﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿18﴾ سجدہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿18﴾

ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿19﴾

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) انکے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿19﴾

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿20﴾

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی ﴿20﴾

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ﴿21﴾

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزا چکھتے رہو ﴿22﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾

گے اور موتی ۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا ﴿23﴾

وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی ﴿24﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع 3/3/10

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿25﴾

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾

اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ﴿26﴾

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ﴿27﴾

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کردو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہوکر) چلے آئیں ﴿27﴾

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۫﴿28﴾

تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چارپایہ مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ ﴿28﴾

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف

الْعَتِيقِ ﴿29﴾

کریں ﴿29﴾

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ﴿30﴾

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے ﴿31﴾

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ﴿32﴾

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ ع 4/8/11

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے ﴿33﴾

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾

اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿34﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ

یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور

| | |
|---|---|
| اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾ | نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿35﴾ |
| وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾ | اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿36﴾ |
| لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾ | اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے پیغمبرؐ) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿37﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع 5/5/12 | اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿38﴾ |
| اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿39﴾ | جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ (انکی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿39﴾ |
| الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ | یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں |

| | |
|---|---|
| فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ | کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے گرائی جا |
| اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ | چکی ہوتیں۔اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد |
| عَزِيْزٌ ﴿40﴾ | کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ﴿40﴾ |
| اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ | یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز |
| اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ | پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں |
| وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ | اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام |
| الْمُنْكَرِ ۗ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾ | اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿41﴾ |
| وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ | اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم |
| قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿42﴾ | اور عاد اور ثمود بھی (پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿42﴾ |
| وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ | اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی ﴿43﴾ |
| وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى | اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا |
| فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ | چکے ہیں۔لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ |
| فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ | لیا۔تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿44﴾ |
| فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ | اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان |
| ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا | تھیں۔سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔اور (بہت سے) |
| وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ | کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) ﴿45﴾ |
| اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ | کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل |
| لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ | (ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے |
| يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى | کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں |
| الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ | ہوتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے |
| الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ | ہیں ﴿46﴾ |
| وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ | اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں |
| يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۗ وَاِنَّ يَوْمًا | اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بیشک |

| | |
|---|---|
| عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ | تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿47﴾ |
| وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ | اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿48﴾ |
| قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ | (اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ﴿49﴾ |
| فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾ | تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ﴿50﴾ |
| وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾ | اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں ﴿51﴾ |
| وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنّٰٓى أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ أُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ | اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ﴿52﴾ |
| لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ | غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں ﴿53﴾ |
| وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ | اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے |

| | |
|---|---|
| لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ | عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿54﴾ |
| وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾ | اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو ﴿55﴾ |
| اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾ | اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿56﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع 7/5/14 | اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿57﴾ |
| وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾ | اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہوگئے یا مرگئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿58﴾ |
| لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾ | وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿59﴾ |
| ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾ | یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿60﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿61﴾ | یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿61﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا | یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ |

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾

کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے ﴿62﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار ہے ﴿63﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا

ع 8 7 15 وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾

ہے۔اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ﴿64﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿65﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿66﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾

ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بُلاتے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿67﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے ﴿68﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا ﴿69﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ

| | |
|---|---|
| وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾ | اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے ﴿70﴾ |
| وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ | اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا ﴿71﴾ |
| وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ ع 9 8 16 | اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جسکا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿72﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ | لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿73﴾ |
| مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ | ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے ﴿74﴾ |
| اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿75﴾ ج | اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿75﴾ |

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿76﴾

جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿76﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۩ ﴿77﴾

السجدة

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿77﴾

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿78﴾

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿78﴾

ع 10 6 17

## سورة المؤمنون مكية — آياتها 118 — ركوعاتها 6

سورۃ المومنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الجزء 18

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿1﴾

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے ﴿1﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿2﴾

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ﴿2﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿3﴾

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿3﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿4﴾

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ﴿4﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿5﴾

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿5﴾

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿6﴾

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ﴿6﴾

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦
کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ⑦

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧
اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں ⑧

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ⑨
اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ⑨

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩
یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ⑩

الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪
(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ⑫
اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ⑫

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ⑬
پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ⑬

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ⑭
پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ تو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ⑭

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَیِّتُوْنَ ⑮
پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو ⑮

ثُمَّ اِنَّكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ⑯
پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے[1] ⑯

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ ⑰
اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⑰

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى
اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود

[1] زمین پر موت کے بعد انسان دوبارہ قیامت کے دن ہی جسمانی طور پر زندہ کیا جائے گا۔

ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ⑱

کر دینے پر بھی قادر ہیں⑱

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑲

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو⑲

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ⑳

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے⑳

وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ㉑

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو㉑

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ㉒ ع 1

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو㉒

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ㉓

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟㉓

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ㉔

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں㉔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ㉕

اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو㉕

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ㉖

(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر㉖

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کی جنکی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے ﴿27﴾

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی ﴿28﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿29﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی ﴿30﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۚ ﴿31﴾

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی ﴿31﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع 2/10

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے ہو؟ ﴿32﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی

| | |
|---|---|
| تَشۡرَبُوۡنَ ﴿33﴾ | پیتا ہے ﴿33﴾ |
| وَلَئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿34﴾ | اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے ﴿34﴾ |
| اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ﴿35﴾ | کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ اور مٹی ہوجاؤ گے اور ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ ﴿35﴾ |
| هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿36﴾ | جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے ﴿36﴾ |
| اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿37﴾ | زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اُٹھائے جائیں گے ﴿37﴾ |
| اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿38﴾ | تو یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ﴿38﴾ |
| قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿39﴾ | پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿39﴾ |
| قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ﴿40﴾ | فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿40﴾ |
| فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَـقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ غُثَآءً‌ ۚ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿41﴾ | تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿41﴾ |
| ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿42﴾ | پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں ﴿42﴾ |
| مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿43﴾ | کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿43﴾ |
| ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا‌ ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ‌ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ‌ ۚ | پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر |

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ (44)

عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت (44)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (45)

پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا (45)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (46)

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (46)

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ (47)

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام ہیں (47)

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ (48)

تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے (48)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (49)

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں (49)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (50)

اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اُونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی (50)

ع 3 3

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (51)

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (52)

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (53)

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے (53)

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ (54)

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو (54)

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال

| | |
|---|---|
| مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ | اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ﴿55﴾ |
| نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ | (تو ان سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿56﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾ | جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں ﴿57﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾ | اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿58﴾ |
| وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ | اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ﴿59﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾ | اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿60﴾ |
| اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾ | یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لئے آگے نکل جاتے ہیں ﴿61﴾ |
| وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ | اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿62﴾ |
| بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾ | مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿63﴾ |
| حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ ﴿64﴾ | یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے ﴿64﴾ |
| لَا تَجْــَٔــرُوا الْيَوْمَ ۣ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ | آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی ﴿65﴾ |
| قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ | میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے |

| | |
|---|---|
| عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ | پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿66﴾ |
| مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۙ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ | ان سے سرکشی کرتے۔ کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بےہودہ بکواس کرتے تھے ﴿67﴾ |
| اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ | کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی ﴿68﴾ |
| اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ | یا یہ اپنے پیغمبرؐ کو جانتے پہنچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے؟ ﴿69﴾ |
| اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ | کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿70﴾ |
| وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ | اور اگر اللہ برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿71﴾ |
| اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ | کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿72﴾ |
| وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ | اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو ﴿73﴾ |
| وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ | اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿74﴾ |
| وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ | اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں) ﴿75﴾ |

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾

اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو بھی انہوں نے اپنے
رب کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿76﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ
مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع 4

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا
دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو
گئے ﴿77﴾

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور
دل بنائے (لیکن) تم کم شکرگزاری کرتے ہو ﴿78﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی
طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿79﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ لَهُ
اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات
اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے
نہیں؟ ﴿80﴾

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اس طرح
کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿81﴾

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾

کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے
اور بوسیدہ ہڈیوں (کے سواہ کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر
اٹھائے جائیں گے؟ ﴿82﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾

یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے
بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی
کہانیاں ہیں ﴿83﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَآ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾

کہو اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین
میں ہے (سب) کس کا مال ہے ﴿84﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾

کیوں نہیں ﴿85﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ ﴿86﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿87﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿88﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾

فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ﴿89﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾

ثابت یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿90﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾

اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس (شرک) سے پاک ہے ﴿91﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے ﴿92﴾

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے ﴿93﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾

تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿94﴾

وَاِنَّا عَلٰٓي اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر

| | |
|---|---|
| لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾ | نازل کرنے پر قادر ہیں ﴿95﴾ |
| اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ﴿96﴾ | اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے ﴿96﴾ |
| وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿97﴾ | اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿97﴾ |
| وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ | اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں ﴿98﴾ |
| حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ | (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے ﴿99﴾ |
| لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ | تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز نہیں ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائیں جائیں گے (رہیں گے) ﴿100﴾ |
| فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾ | پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿101﴾ |
| فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾ | تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں ﴿102﴾ |
| وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ | اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ، وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿103﴾ |
| تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾ | آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے ﴿104﴾ |
| اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ | کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں (نہیں) تم |

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾

ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿105﴾

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾

اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿106﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿107﴾

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿108﴾

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿109﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿110﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ کامیاب ہوگئے ﴿111﴾

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾

(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ ﴿112﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿113﴾

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿114﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿115﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے۔ اس کے

| | |
|---|---|
| اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ | سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے ﴿116﴾ |
| وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ | اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے ﴿117﴾ |
| وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع | اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿118﴾ |
| سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 64 — رُكُوْعَاتُهَا 9 | سورۂ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں |
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿1﴾ | یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ﴿1﴾ |
| اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ | بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو ﴿2﴾ |
| اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۪ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ | بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ﴿3﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ | اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو |

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④

اَسّی (۸۰) دُرّے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں④

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

ہاں جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے⑤

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے⑥

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت⑦

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ ⑧

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے⑧

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو)⑨

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ؑ ⑩ ع

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہوجاتیں۔ مگر وہ (صاحب کرم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس

كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪

بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ⑪

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ
قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫

جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے
کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ)
کہا کہ یہ صریح طوفان ہے ⑫

لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬

یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کیلئے چار گواہ
کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے
نزدیک یہی جھوٹے ہیں ⑬

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ
اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑭

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ
سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا ⑭

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ
عَظِيْمٌ ⑮

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر
کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے
اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ⑮

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ
لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ⑯

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں
شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو
پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے ⑯

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ
اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑰

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا
(کام) نہ کرنا ⑰

وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑱

اور اللہ تمہارے (لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑱

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں
بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور
آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑲

اور تم نہیں جانتے ⑲

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑳ ع 2/10/8

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ
ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے ⑳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ
بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ
مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ㉑

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی
(کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر
اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم
میں پاک نہ ہوسکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر
دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا
ہے ㉑

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَ
الْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ښ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا
تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ㉒

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ
اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن
چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو
چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا
مہربان ہے ㉒

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ㉓ ۙ

جو لوگ پرہیزگار (اور) بُرے کاموں سے بے خبر اور
ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا
اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ㉓

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ㉔

(یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور
ہاتھ پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں
گے ㉔

يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق

الْمُبِينُ ﴿25﴾

(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿25﴾

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم
ع 3 8 9 مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿26﴾

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے ﴿26﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿27﴾

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو ﴿27﴾

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿28﴾

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں داخل نہ ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے ﴿28﴾

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿29﴾

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿29﴾

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿30﴾

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے ﴿30﴾

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان کے خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کے پوشیدہ زیور معلوم ہو جائیں اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿31﴾

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿32﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر

فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ
عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ
مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا
فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ
بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (33)

دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان
میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کرلو
اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو
بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا
چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد
حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور
جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور
کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے (33)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
ع 4/8/10 قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (34)

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو
لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز
گاروں کے لئے نصیحت (34)

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ
لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ (35)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور
چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی (صاف شفاف
ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک
مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ
مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو
تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں
بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور
اللہ ہر چیز سے واقف ہے (35)

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ
يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا

(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں
اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾

کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہیں ﴿36﴾

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾

(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ﴿37﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾

تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بےشمار رزق دیتا ہے ﴿38﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿39﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ﴿39﴾

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ ع 5/6/11

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ﴿40﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ﴿41﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾
اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿42﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿43﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ﴿43﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾
اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿44﴾

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾
اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿45﴾

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾
ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿46﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾
اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿47﴾

وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (48)

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسولؐ اللہ) ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے (48)

وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ (49)

اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں (49)

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (50)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسولؐ ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں (50)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (51)

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (51)

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (52)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (52)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (53)

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے) بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (53)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسولؐ (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسولؐ پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو

| | |
|---|---|
| تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾ | سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے ﴿54﴾ |
| وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ | جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ﴿55﴾ |
| وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾ | اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ) کے پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿56﴾ |
| لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع 7/13 | (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں مغلوب کر دیں گے (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿57﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ | مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اُتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ (کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے پاس آتے |

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾

رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ﴿58﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿59﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑا اُتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے ﴿60﴾

لَيْسَ عَلَي الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَاۗىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ)

عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ ع 8/4/14

اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿61﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ
جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ
فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿62﴾

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبرؐ کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے (اے پیغمبرؐ) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿62﴾

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ
يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾

مومنو پیغمبرؐ کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿63﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع 9/3/15

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿64﴾

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُہَا 77 — رُکُوْعَاتُہَا 6

سورۂ فرقان مکی ہے اور اس میں ستتر (۷۷) آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ① الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ②

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ① وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھیرایا ②

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖۤ اٰلِہَۃً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّہُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِہِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ③

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اُٹھ کھڑے ہونا ③

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِنْ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْکُ نِافْتَرٰىہُ وَاَعَانَہٗ عَلَیْہِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④ وَقَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَہَا فَہِیَ تُمْلٰی عَلَیْہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ⑤

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس نے بنالی ہیں اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں ④ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ⑤

قُلْ اَنْزَلَہُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ⑥

کہہ دو کہ اس کو اس نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑥

وَقَالُوْا مَالِ ہٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْکُلُ

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ⑦
بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا ⑦

أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ⑧
یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اُتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ⑧

انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ⑨ ع 1/16
(اے پیغمبرؐ) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے ⑨

تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ⑩
وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے اور جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے۔ (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے ⑩

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑪
بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ⑪

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ⑫
جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلّانے کو سنیں گے ⑫

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ⑬
اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ⑬

لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭
آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو ⑭

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ⑮
پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشتِ جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا ⑮

لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ
وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿16﴾

میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ﴿16﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾

اور جس دن (اللہ) اِن کو اور اُن کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ﴿17﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿16﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ﴿16﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾

تو (کافرو) انہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿19﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع 1/6/17

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ﴿20﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) اکڑے ہوئے ہیں اور سرکش ہو رہے ہیں ﴿21﴾

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لئے (اور بند کردیئے) جاؤ ﴿22﴾

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اُڑتی خاک کردیں گے ﴿23﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿24﴾

اس دن اہلِ جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقامِ استراحت بھی خوب ہوگا ﴿24﴾

وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے ﴿25﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾

اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ﴿26﴾

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿27﴾

اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبرؐ کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ﴿27﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ﴿28﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾

اس نے مجھ کو (کتابِ) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے ﴿29﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾

اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ﴿30﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ﴿31﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔ اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ﴿32﴾

مع 7

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا بہترین تفسیری جواب بھیج دیتے ہیں ﴿33﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع 3/14/1

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے اُن کا ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں ﴿34﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارونؑ کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا ﴿35﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿36﴾

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ﴿36﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿37﴾

اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿37﴾

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ﴿38﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾

اور سب کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا ﴿39﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ

اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ⑩40

بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی اُمید ہی نہیں ⑩40

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا 41

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے 41

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا 42

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے 42

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا 43

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ 43

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا 44 ع 4/10 2

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں 44

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا 45

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے 45

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا 46

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں 46

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا 47

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا 47

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾

ہوا) پانی برساتے ہیں ﴿48﴾

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا
خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿49﴾

تا کہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کردیں
اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم
نے پیدا کیے ہیں پانی پلاتے ہیں ﴿49﴾

وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا
فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے
لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے
لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ﴿50﴾

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ
نَّذِیْرًا ﴿51﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج
دیتے ﴿51﴾

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ
جِهَادًا كَبِیْرًا ﴿52﴾

تو تم کافروں کا کہنا نہ مانو اور ان سے اس قرآن (کے حکم)
کے مطابق بہت بڑا جہاد کرو ﴿52﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا
عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ
وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا
مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾

اور وہی تو ہے جس نے دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی
شریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور
مضبوط اوٹ بنادی ﴿53﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ
قَدِیْرًا ﴿54﴾

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو
صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿54﴾

وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ
الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ﴿55﴾

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے
پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ﴿55﴾

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
نَذِیْرًا ﴿56﴾

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر
سنانے کو بھیجا ہے ﴿56﴾

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِیْلًا ﴿57﴾

کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔
ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا)
رستہ اختیار کرے ﴿57﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿58﴾

اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿58﴾

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿59﴾

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس کا نام رحمٰن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو ﴿59﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿60﴾

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں ﴿60﴾

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿61﴾

(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿61﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿62﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿62﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿63﴾

اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں ﴿63﴾

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿64﴾

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ﴿64﴾

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی

كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾

چیز ہے ﴿65﴾

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿66﴾

اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ﴿66﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾

اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ ضرورت سے زیادہ نہ کم ﴿67﴾

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿68﴾

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ﴿68﴾

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿69﴾

قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ﴿69﴾

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿70﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿70﴾

وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿71﴾

اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿71﴾

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿72﴾

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ﴿72﴾

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿73﴾

اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں) ﴿73﴾

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿74﴾

اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا ﴿74﴾

أُولَٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ ٱلۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوا۟ وَيُلَقَّوۡنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا ﴿75﴾

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ﴿75﴾

خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿76﴾

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ﴿76﴾

قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا۟ بِكُمۡ رَبِّي لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ ۖ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُونُ لِزَامًۢا ﴿77﴾

کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی ﴿77﴾

سُورَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتھا 227 — رکوعاتھا 11

سورۃ الشعراء مکی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طسٓمٓ ﴿1﴾

ط-س-م ﴿1﴾

تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ﴿2﴾

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿2﴾

لَعَلَّكَ بَٰخِعٞ نَّفۡسَكَ أَلَّا يَكُونُوا۟ مُؤۡمِنِينَ ﴿3﴾

(اے پیغمبرؐ) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿3﴾

إِن نَّشَأۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ءَايَةً فَظَلَّتۡ أَعۡنَٰقُهُمۡ لَهَا خَٰضِعِينَ ﴿4﴾

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ﴿4﴾

وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٖ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ مُحۡدَثٍ إِلَّا كَانُوا۟ عَنۡهُ مُعۡرِضِينَ ﴿5﴾

اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿5﴾

فَقَدۡ كَذَّبُوا۟ فَسَيَأۡتِيهِمۡ أَنۢبَٰٓؤُا۟ مَا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿6﴾

سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اڑاتے تھے ﴿6﴾

أَوَلَمۡ يَرَوۡا۟ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ كَمۡ أَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجٖ كَرِيمٍ ﴿7﴾

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ﴿7﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿8﴾

کچھ شک نہیں کہ اس میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿8﴾

1 نبی کی انسانوں کو جہنم سے بچانے کی اتنی فکر اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ سب سے بڑے انسان دوست رسول تھے دوسری بات یہ کہ ہدایت دینے کا اختیار آپ کے پاس نہ تھا اگر ہوتا تو یہ فکر کس لیے؟

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨
اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ⑨

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩
اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ⑩

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪
(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ⑪

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫
انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں ⑫

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ⑬
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارونؑ کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) ⑬

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ⑭
اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ⑭

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮
فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯
تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ⑯

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ⑰
(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ⑰

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ⑱
(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ ⑲

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ⑲
اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ⑲

قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ⑳
(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ⑳

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ
تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾ | سے کیا ﴿21﴾

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾ | اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ہے ﴿22﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ | فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿23﴾

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾ | کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿24﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ | فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿25﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ | (موسیٰؑ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا مالک ﴿26﴾

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾ | (فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبرؑ جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿27﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ | (موسیٰؑ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿28﴾

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾ | (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا ﴿29﴾

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ | (موسیٰؑ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟) ﴿30﴾

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ | (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) ﴿31﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ | پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی ﴿32﴾

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾ ع | اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا ﴿33﴾

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ | فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے ﴿34﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾

چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ ﴿35﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾

انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے ﴿36﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿37﴾

کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں ﴿37﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾

تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے ﴿38﴾

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾

اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے ﴿39﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾

تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں ﴿40﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾

جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ ﴿41﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾

فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے ﴿42﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾

موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو ﴿43﴾

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے ﴿44﴾

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾

پھر موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی ﴿45﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾

تب جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿46﴾

| | |
|---|---|
| قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ | (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ﴿47﴾ |
| رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾ | جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا مالک ہے ﴿48﴾ |
| قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾ | فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿49﴾ |
| قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ | انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ﴿50﴾ |
| اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ | ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ﴿51﴾ |
| وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾ | اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿52﴾ |
| فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ | تو فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ﴿53﴾ |
| اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾ | (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے ﴿54﴾ |
| وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾ | اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿55﴾ |
| وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾ | اور ہم سب باساز وسامان ہیں ﴿56﴾ |
| فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾ | تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ﴿57﴾ |
| وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾ | اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿58﴾ |
| كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ | (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿59﴾ |
| فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾ | تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا ﴿60﴾ |
| فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾ | جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰؑ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ﴿61﴾ |

قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿62﴾
موسیٰؑ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿62﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿63﴾
اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ﴿63﴾

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿64﴾
اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿64﴾

وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿65﴾
اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا ﴿65﴾

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿66﴾
پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿66﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿67﴾
بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان نہیں لانے والے ﴿67﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿68﴾
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿68﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿69﴾
اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿69﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿70﴾
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿70﴾

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿71﴾
وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿71﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿72﴾
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ﴿72﴾

أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿73﴾
یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ﴿73﴾

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿74﴾
انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ﴿74﴾

قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿75﴾
(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ﴿75﴾

أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿76﴾
تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ﴿76﴾

| | |
|---|---|
| فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿77﴾ | وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) ﴿77﴾ |
| الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿78﴾ | جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی رستہ دکھاتا ہے ﴿78﴾ |
| وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿79﴾ | اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ﴿79﴾ |
| وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿80﴾ | اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے ﴿80﴾ |
| وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿81﴾ | اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا ﴿81﴾ |
| وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿82﴾ | اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا ﴿82﴾ |
| رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿83﴾ | اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر ﴿83﴾ |
| وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿84﴾ | اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ﴿84﴾ |
| وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿85﴾ | اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ﴿85﴾ |
| وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿86﴾ | اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے ﴿86﴾ |
| وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿87﴾ | اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوانہ کیجیو ﴿87﴾ |
| يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿88﴾ | جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ﴿88﴾ |
| إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿89﴾ | ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿89﴾ |
| وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿90﴾ | اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ﴿90﴾ |
| وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿91﴾ | اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿91﴾ |
| وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿92﴾ | اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿92﴾ |
| مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ | (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد |

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ 93
کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ 93

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ 94
تو وہ اور گمراہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے 94

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ 95
اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں گے) 95

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ 96
وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے 96

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ 97
کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے 97

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ 98
جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے 98

وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ 99
اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا 99

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ 100
تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے 100

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ 101
اور نہ گرم جوش دوست 101

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ 102
کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں 102

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ 103
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں 103

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ع 104
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے 104

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۚ 105
قوم نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا 105

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ 106
جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں 106

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ 107
میں تو تمہارا امانتدار پیغمبرؑ ہوں 107

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ 108
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو 108

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ 109
اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین پر ہے 109

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ؕ 110
تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو 110

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾
وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل (غریب) لوگ ہوئے ہیں ﴿111﴾

قَالَ وَ مَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾
(نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿112﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾
ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو ﴿113﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾
اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿114﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿115﴾
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿115﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾
انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے ﴿116﴾

النصف

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾
(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ﴿117﴾

فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِیْ وَ مَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾
سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے ﴿118﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾
پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے انکو بچا لیا ﴿119﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾
پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿120﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿121﴾

ع 6 / 8 / 10 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿122﴾
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿122﴾

كَذَّبَتْ عَادُ ٱلْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾
عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿123﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾
جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿124﴾

| | |
|---|---|
| اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿125﴾ | میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿125﴾ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿126﴾ | تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿126﴾ |
| وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿127﴾ | اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿127﴾ |
| اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾ | بھلا تم ہر اونچی جگہ عبث نشان تعمیر کرتے ہو ﴿128﴾ |
| وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾ | اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿129﴾ |
| وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿130﴾ | اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو ﴿130﴾ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿131﴾ | تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿131﴾ |
| وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾ | اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو ڈرو ﴿132﴾ |
| اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿133﴾ | اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿133﴾ |
| وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿134﴾ | اور باغوں اور چشموں سے ﴿134﴾ |
| اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿135﴾ | مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿135﴾ |
| قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿136﴾ | وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے ﴿136﴾ |
| اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿137﴾ | یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں ﴿137﴾ |
| وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿138﴾ | اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا ﴿138﴾ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿139﴾ | تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿139﴾ |
| ع 7/8 11 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿140﴾ | اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿140﴾ |

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾
(اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿141﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾
جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿142﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿143﴾
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿143﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿144﴾
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿144﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿145﴾
اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿145﴾

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿146﴾
کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بےخوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ﴿146﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿147﴾
(یعنی) باغ اور چشمے ﴿147﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿148﴾
اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں ﴿148﴾

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿149﴾
اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ﴿149﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾
تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو ﴿150﴾

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾
اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿151﴾

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾
جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿152﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾
وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿153﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾
تم اور کچھ نہیں ہماری طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿154﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾
(صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اسکی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ﴿155﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿156﴾

آ پکڑے گا ﴿156﴾

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿157﴾

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے ﴿157﴾

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿158﴾

سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿158﴾

8 ع 12 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿159﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿159﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿160﴾

(اور) قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿160﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿161﴾

جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ﴿161﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿162﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿162﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿163﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿163﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿164﴾

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿164﴾

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿165﴾

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو ﴿165﴾

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿166﴾

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿166﴾

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿167﴾

وہ کہنے لگے کہ لوطؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے ﴿167﴾

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿168﴾

(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿168﴾

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿169﴾

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿169﴾

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿170﴾

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿170﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿171﴾

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿171﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿172﴾

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿172﴾

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا‌ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿173﴾
اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ بُرا تھا ﴿173﴾

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿174﴾
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿174﴾

ع 9/10/13 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿175﴾
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿175﴾

كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ ﴿176﴾
اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿176﴾

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ‌ۚ ﴿177﴾
جب ان سے شعیبؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿177﴾

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿178﴾
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿178﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ۚ ﴿179﴾
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿179﴾

وَمَاۤ اَسۡــَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿180﴾
اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿180﴾

اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ‌ۚ ﴿181﴾
(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿181﴾

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ۚ ﴿182﴾
اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ﴿182﴾

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ‌ۚ ﴿183﴾
اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو ﴿183﴾

وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِـبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ ﴿184﴾
اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا ﴿184﴾

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ۙ ﴿185﴾
وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿185﴾

وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَاِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ‌ۚ ﴿186﴾
اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿186﴾

فَاَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ؕ ﴿187﴾
اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿187﴾

قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾

(شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿188﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿189﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾

اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿190﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿191﴾ ع 10 / 14

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿191﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾

اور یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ﴿192﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿193﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾

(یعنی اس میں) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ﴿194﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾

(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿195﴾

وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی ہے) ﴿196﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾

کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿197﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾

اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿198﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾

اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿199﴾

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿200﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿201﴾

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے ﴿201﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾

وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿202﴾

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ (203)
اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ (203)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (204)
تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں (204)

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (205)
بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں (205)

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206)
پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (205)

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ (207)
تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے (207)

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ (208) ع 9
اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے (208)

ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ (209)
(تاکہ) نصیحت (کر دیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (209)

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ (210)
اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے (210)

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ (211)
یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں (211)

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (212)
وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں (212)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ (213)
تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا (213)

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)
اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (214)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)
اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ (215)

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ (216)
پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں (216)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)
اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسا رکھو (217)

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (218)
جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے (218)

وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ (219)
اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی (219)

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (220)
بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (220)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾
(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے ہیں ﴿221﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾
ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں ﴿222﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾
جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں ﴿223﴾

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾
اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿224﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں ﴿225﴾

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾
اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ﴿226﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾
مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿227﴾

ع 11 / 16

## سورۃ النمل مکیۃ — آیاتها 93 — رکوعاتها 7

سورۂ نمل مکی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾
ط۔س۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿1﴾

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾
مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ﴿2﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾
وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿3﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿4﴾
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ﴿4﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ
یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت

31 وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤

میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥

اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے ⑥

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦

جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ⑦

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧

جب موسیٰؑ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ⑧

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨

اے موسیٰؑ میں ہی اللہ غالب ودانا ہوں ⑨

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩

اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰؑ ڈرو مت۔ ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ⑪

وَ اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ ہیں ⑫

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑬

جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ⑬

وَجَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿14﴾

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا (14)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾

اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی (15)

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾

اور سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے (16)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾

اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے (17)

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو (16)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما (19)

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ (20)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ

میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے

| | |
|---|---|
| لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾ | سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے ﴿21﴾ |
| فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾ | ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿22﴾ |
| اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ | میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے ﴿23﴾ |
| وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾ | میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے ﴿24﴾ |
| اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾ | (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں ﴿25﴾ |
| اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿26﴾ | اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿26﴾ |
| قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ | (سلیمانؑ نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے ﴿27﴾ |
| اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ | یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿28﴾ |
| قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾ | ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ﴿29﴾ |

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾

وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿30﴾

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ ع 2 17 17

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ ﴿31﴾

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿32﴾

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ﴿32﴾

قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿33﴾

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجیئے گا (اس کے انجام پر) نظر کر لیجیئے گا ﴿33﴾

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿34﴾

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ﴿34﴾

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿35﴾

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ﴿35﴾

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿36﴾

جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس پہنچا تو (سلیمانؑ نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ﴿36﴾

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿37﴾

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿37﴾

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿38﴾

(سلیمانؑ نے) کہا اے دربار والو کوئی تم میں سے ہے کہ قبل اس کے وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿38﴾

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿39﴾

جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ﴿39﴾

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے ﴿40﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾

(سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے ﴿41﴾

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾

جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ کی عظمت وشان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ﴿42﴾

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾

اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں تھی ﴿43﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ

(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں (سلیمانؑ نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمانؑ کے

ع 3/13 18 رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾

ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ﴿44﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿45﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿46﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿47﴾

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے ﴿48﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿49﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال[1] چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی ﴿50﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾

تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا ﴿51﴾

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾

اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿52﴾

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے

[1] عربی میں "مکر" لفظ کا مطلب خفیہ تدبیر، چال ہے۔ کچھ لوگ لفظ چال پر اعتراض کرتے ہیں جو کم علمی کی بنا ہے۔ ہمارے یہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی اور لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾

نجات دی ﴿53﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو ﴿54﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے تم احمق لوگ ہو ﴿55﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾

تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا انکا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے تھے ﴿56﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿57﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ ع 4 14 19

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا بُرا تھا ﴿58﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾

کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں ﴿59﴾

الجزء 20

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اُگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿60﴾

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝61

ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ۝61

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝62

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ۝62

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝63

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے ۝63

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝64

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ۝64

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝65

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کرکے) اُٹھائے جائیں گے ۝65

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝66

بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں ۝66

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝67

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے ۝67

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اُٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف

| | |
|---|---|
| الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ | پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿68﴾ |
| قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾ | کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے ﴿69﴾ |
| وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾ | اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا ﴿70﴾ |
| وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾ | اور کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟ ﴿71﴾ |
| قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ | کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو ﴿72﴾ |
| وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ | اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿73﴾ |
| وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ | اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے ﴿74﴾ |
| وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ | اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿75﴾ |
| اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾ | بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿76﴾ |
| وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ | اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿77﴾ |
| اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ | تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے ﴿78﴾ |
| فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾ | تو اللہ پر بھروسا رکھو تم تو صریح حق پر ہو ﴿79﴾ |
| اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ | کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ |

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (80)

بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر جائیں آواز سنا سکتے ہو (80)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ
ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ
بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ (81)

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو تم
تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں
اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں (81)

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ
دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ (82) ع 6/2

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو
ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو
ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے لوگ ہماری آیتوں پر
ایمان نہیں لاتے (82)

وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا
مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ
یُوْزَعُوْنَ (83)

اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں
گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی
جماعت بندی کی جائے گی (83)

حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ
بِاٰیٰتِیْ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (84)

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے
گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم
سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ (84)

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا
فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ (85)

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب)
پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے (85)

اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا
فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (86)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے)
بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے
کہ اس میں کام کریں) بیشک اس میں مومن لوگوں کے
لئے نشانیاں ہیں (86)

وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ (87)

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو
زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے
اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے (87)

وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ
هِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)
کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑتے پھریں گے

الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ۭ اِنَّهٗ
خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾

جیسے بادل (یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط
بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ﴿88﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَىٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر
(بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے
بےخوف ہوں گے ﴿89﴾

وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ
وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اُوندھے منہ
دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا
بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿90﴾

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ
الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ
شَیْءٍ ۡ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ۙ﴿91﴾

(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے
مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام
ادب) بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے
کہ اس کا حکم بردار رہوں ﴿91﴾

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی
فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿92﴾

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے
تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے
تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿92﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ
فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں
دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لوگے۔ اور جو کام تم کرتے ہو
تمہارا پروردگار ان سے بےخبر نہیں ہے ﴿93﴾

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّیَّةٌ — اٰیَاتُهَا 88 — رُكُوْعَاتُهَا 9

سورہ قصص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾

ط۔س۔م ﴿1﴾

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿2﴾

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿2﴾

نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَ
فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾

(اے محمدؐ) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومن
لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ﴿3﴾

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں سے تھا ④

وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ⑤

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥

اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ⑥

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ⑦

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ⑧

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ⑧

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے ⑨

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ

اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل

| | |
|---|---|
| اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩ | کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیتی۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں ⑩ |
| وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۠ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪ | اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ⑪ |
| وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ | اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے تو موسیٰؑ کی بہن نے کہا اگر میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں ⑫ |
| فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬ ع | تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬ |
| وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ⑭ | اور جب موسیٰؑ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭ |
| وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ⑮ | اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰؑ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰؑ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔ بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ⑮ |
| قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ | بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے |

فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑯

بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑯

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ⑰

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں ⑰

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ⑱

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰؑ نے) اس سے کہا تُو تو صریح گمراہی میں ہے ⑱

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲

جب موسیٰؑ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰؑ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو ⑲

وَجَاۗءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ⑳

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰؑ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں ⑳

فَخَرَجَ مِنْهَا خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑ ع

موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے ㉑

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاۗءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ㉒

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے ㉒

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کام کیا ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں ﴿23﴾

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾

تو موسیٰؑ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿24﴾

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰؑ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو ﴿25﴾

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾

ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا اور امانت دار ہو ﴿26﴾

قَالَ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِىْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾

انہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ[1] نیک لوگوں میں پاؤ گے ﴿27﴾

[1] اگر اللہ نے چاہا تو

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِيۡ وَ بَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ؒ 28 ع 2/6

موسیٰؑ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں۔ پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے 28

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّيۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّيۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ 29

جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھیرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو 29

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ مِنۡ شَاطِیِٴ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِى الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰۤى اِنِّيۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ 30

جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰؑ میں تو اللہ رب العالمین ہوں 30

وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّ لَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰۤى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۖ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ 31

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو 31

اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ 32

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں 32

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا

(موسیٰؑ نے) کہا اے پروردگار ان کا ایک شخص میرے

فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿33﴾

ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں ﴿33﴾

وَاَخِیۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّیۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِیَ رِدۡاً یُّصَدِّقُنِیۡۤ ۫ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّكَذِّبُوۡنِ ﴿34﴾

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے ﴿34﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَنَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنۡتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿35﴾

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے ﴿35﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿36﴾

اور جب موسیٰؑ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے۔ اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں ﴿36﴾

وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی مِنۡ عِنۡدِهٖ وَ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿37﴾

اور موسیٰؑ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے ﴿37﴾

وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرِیۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِیۡ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا لَّعَلِّیۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوۡسٰی ۙ وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الۡكٰذِبِیۡنَ ﴿38﴾

اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا[1] نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کر اینٹیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰؑ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ﴿38﴾

وَ اسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَ جُنُوۡدُهٗ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَیۡنَا لَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿39﴾

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿39﴾

[1] معبود

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾

تو ہم نے ان کو اور انکے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿40﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی ﴿41﴾

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع 14 4 7

اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے ﴿42﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿43﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾

اور جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے ﴿44﴾

وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾

لیکن ہم نے (موسیٰؑ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے ﴿45﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿46﴾

وَ لَوْلَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

اور (اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ
لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں
ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے
ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی
پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿47﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا
لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ
اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے
لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰؑ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں
ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰؑ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان
سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے
کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں ﴿48﴾

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب
لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت
کرنے والی ہو تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿49﴾

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع 5/8

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف
اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ
کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے
پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں
دیتا ﴿50﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں
بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں ﴿51﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ النصف

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر
ایمان لے آتے ہیں ﴿52﴾

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ
قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم
اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف
سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے فرماں بردار ہیں ﴿53﴾

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (54)

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (54)

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (55)

اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (55)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (56)

(اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے (56)

وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (57)

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (57)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (58)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے۔ مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے (58)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ (59)

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (59)

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ
ع 8 اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾

کی زینت ہے۔اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی
رہنے والی ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿60﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے
حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی
زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان
لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ﴿61﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے
وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿62﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ
اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ
کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے
گمراہ کیا تھا اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح
ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان
سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿63﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔تو وہ ان کو پکاریں
گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب)
عذاب دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ
ہدایت یاب ہوتے ﴿64﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے
پیغمبروں کو کیا جواب دیا ﴿65﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔اور آپس
میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿66﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے
تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿67﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾

ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے ﴿68﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾

اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿69﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾

اور وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿70﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں ﴿71﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ﴿72﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿73﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾

اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں ﴿74﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع 7/15/10

اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا ﴿75﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى

قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى
الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾

اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں
ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے
اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت۔ کہ اللہ اترانے
والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿76﴾

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ
الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ
الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾

اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے۔ اس سے آخرت
(کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے۔
اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی
(لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد نہ ہو۔
کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿77﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ
عِنْدِىْ ۗ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ
اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا
يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾

بولا کہ یہ (مال) مجھے میرے علم (ودانش کے زور) سے ملا ہے
کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی
امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر
تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے ان کے
گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿78﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۗ قَالَ
الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾

(تو ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی
قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے
کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا
ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحبِ نصیب ہے ﴿79﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر
افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب
اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف
صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ﴿80﴾

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۗ
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا
دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی

| | |
|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ | مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿81﴾ |
| وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ | اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے ﴿82﴾ |
| تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ۭ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾ | وہ (جو) آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیز گاروں ہی کا ہے ﴿83﴾ |
| مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ | جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے ﴿84﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾ | (اے پیغمبرؐ) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار (اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ﴿85﴾ |
| وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ | اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ﴿86﴾ |
| وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ | اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ |

أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿87﴾

وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ﴿87﴾

الربع وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿88﴾ ع 9/6/12

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿88﴾

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ — آياتها 69 — ركوعاتها 7

سورۂ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الم ﴿1﴾

ا۔ل۔م ﴿1﴾

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿2﴾

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿2﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿3﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ﴿3﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿4﴾

کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ﴿4﴾

مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿5﴾

جو شخص اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿5﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿6﴾

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ (اور) اللہ تو سارے جہان سے بے پروا ہے ﴿6﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ⑦

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتادوں گا ⑧

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔ جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہلِ عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ⑩

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کرکے رہے گا ⑪

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑫

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⑫

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ع 1 13 13 عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ضرور پرسش ہوگی ⑬

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ
پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھران کی قوم کو طوفان (کے
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ (14)
عذاب) نے آ پکڑا۔ اور وہ ظالم تھے (14)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ
پھر ہم نے نوحؑ اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو
جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (15)
اہلِ عالم کے لئے نشانی بنا دیا (15)

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا
اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (16)
ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (16)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ
تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو
تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ
کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (17)
لوٹ کر جاؤ گے (17)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ
اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں
قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
(اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے
الْمُبِيْنُ (16)
ذمے کھول کے سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (18)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا
اللّٰهِ يَسِيْرٌ (19)
ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے (19)

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح
كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (20)
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۚ (20)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔
يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ (21)
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (21)

| | |
|---|---|
| وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿22﴾ | اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کرسکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿22﴾ |
| وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِیۡ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿23﴾ | اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿23﴾ |
| فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾ | تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ﴿24﴾ |
| وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۫ وَّمَاۡوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿25﴾ | اور ابراہیمؑ نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ﴿25﴾ |
| فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیۡ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿26﴾ | پس ان پر (ایک) لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿26﴾ |
| وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَجَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالۡكِتٰبَ وَاٰتَيۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِی الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿27﴾ | اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿27﴾ |
| وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ | اور لوطؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا |

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿28﴾

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَأْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾

کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿29﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع 3/8/15

(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿30﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا إِنَّا مُهْلِكُوْٓا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿31﴾

قَالَ إِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۗ قَالُوْا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَأَهْلَهٗٓ إِلَّا امْرَأَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں۔ ہمیں سب معلوم ہیں ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿32﴾

وَلَمَّآ أَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ إِنَّا مُنَجُّوْكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ سے) ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف اور رنج نہ کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿33﴾

إِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿34﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿35﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿36﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾

مگر اُنہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿37﴾

وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ ﴿38﴾

اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿38﴾

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿39﴾

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾

تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿40﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۗ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾

ہے کاش یہ (اس بات) کو جانتے ﴿41﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿42﴾

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو
اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا
ہے ﴿42﴾

وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ
وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان
کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں ﴿43﴾

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے
کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی
ہے ﴿44﴾

ع 4/16

الجزء 21

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾

(اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو
پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی
اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا
کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے ﴿45﴾

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ
اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ
وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾

اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا
ہو۔ ہاں جو ان میں سے بےانصافی کریں (ان کے ساتھ اسی
طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری ہے اور جو
(کتابیں) تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور
تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿46﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ
فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا
يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے تو
جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے
آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی
اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی
انکار کرتے ہیں جو کافر ہیں ﴿47﴾

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے
اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا تو اہل باطل

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾

ضرور شک کرتے ﴿48﴾

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿49﴾

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿50﴾

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع 5/7/1

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے ﴿51﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿52﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہو گا ﴿53﴾

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ ۙ

یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿54﴾

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾

جس دن عذاب ان کو ان کے اُوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو ﴿55﴾

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾
تو میری ہی عبادت کرو ﴿56﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾
ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿57﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ﴿58﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾
جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿59﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾
اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿60﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾
اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں ﴿61﴾

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾
اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿62﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿63﴾

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ
اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر

الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (64)
ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے (64)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ (65)
پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں (65)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۛ وقفة
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (66)
تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہوجائے گا (66)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
يَكْفُرُوْنَ (67)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گردونواح سے اچک لئے جاتے ہیں کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (68)
اور اس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ (68)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69) ع 7/6/3
اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے (69)

## سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 60 — رکوعاتہا 6

سورۂ روم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ (1) غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ (2)
ا۔ل۔م (1) (اہل) روم مغلوب ہوگئے (2)

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ (3)
نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے (3)

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ (4)
چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہوجائیں گے (4)

| | |
|---|---|
| بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ | (یعنی) اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ |
| الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑤ | غالب (اور) مہربان ہے ⑤ |
| وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ | (یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥ | کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥ |
| يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ | یہ تو دنیا کی ظاہر زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی |
| وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦ | طرف) سے غافل ہیں ⑦ |
| اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا | کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے |
| خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا | آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے |
| بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ | ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا |
| وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ | ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی |
| رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧ | نہیں ⑧ |
| اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا | کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو |
| كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ | دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا |
| قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ | ہوا۔ وہ ان سے زورِ قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں |
| اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ | نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو |
| مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ | انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں |
| بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ | لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ |
| وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ⑨ | وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨ |
| ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا | پھر جن لوگوں نے بُرائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ |
| السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے |
| ع وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ | تھے ⑩ |
| اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ | اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا |
| اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪ | کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ⑪ |
| وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ | اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید ہو |

الْمُجْرِمُوْنَ ⑫

جائیں گے ⑫

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑬

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ⑬

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑭

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے ⑭

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ⑮

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ⑮

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ⑯

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے ⑯

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ⑰

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو) ⑰

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ⑱

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) ⑱

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑲ ع 2/9/5

وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح (تم دوبارہ زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ⑲

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ⑳

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ⑳

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ㉑

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تا کہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ㉑

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہلِ علم کے لئے ان (باتوں میں بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿22﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿23﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿24﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿25﴾

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾

اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ﴿26﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع

اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿27﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں کے) تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے)

أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿28﴾

ہو اور (کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿28﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿29﴾

مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ﴿29﴾

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿30﴾

تو تم ایک طرف کے ہو کر (اللہ کے) دین پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر وتبدل نہیں ہوسکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿30﴾

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿31﴾

(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا ﴿31﴾

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿32﴾

(اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے ﴿32﴾

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿33﴾

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے ﴿33﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿34﴾

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿34﴾

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿35﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿35﴾

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾

سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿36﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿37﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾

تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ﴿38﴾

وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں ﴿39﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے ﴿40﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں ﴿41﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ | ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے ﴿42﴾ |
| فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ | تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے چلو اس روز (سب) منتشر ہو جائیں گے ﴿43﴾ |
| مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ | جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں ﴿44﴾ |
| لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾ | جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿45﴾ |
| وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ | اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ﴿46﴾ |
| وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ | اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی ﴿47﴾ |
| اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ | اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿48﴾ |
| وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ | اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے نا امید ہو رہے |

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾

تھے ﴿49﴾

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾

تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿50﴾

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿51﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾

تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿52﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع

اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تو تم ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿53﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحبِ دانش (اور) صاحبِ قدرت ہے ﴿54﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے ﴿55﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَھٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا ﴿56﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی ﴿57﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿58﴾

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿59﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 6 7 8

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اُوچھا نہ بنا دیں ﴿60﴾

سُوْرَةُ لُقْمٰن مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 34 | رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ لقمان مکی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾

ا-ل-م ﴿1﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾

یہ حکمت سے (بھرپور) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿2﴾

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾

نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿3﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿4﴾

اُولٰۗئِكَ عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۗئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں ﴿5﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بے ہودہ حکایتیں[1] خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿6﴾

[1] مراد ڈرامے، فلمیں، گانے، من گھڑت کہانیاں ہیں

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْۤ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (7)

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (7)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ (8)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں (8)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (9)

ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (9)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۗ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ (10)

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تا کہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں (10)

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (11) ع 1/11 10

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں (11)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ (12)

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے (12)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (13)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے (13)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار)

وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ⑭

دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ⑭

النصف

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑮

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تُو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں انکا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ⑮

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ⑯

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین (اور) خبردار ہے ⑯

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ⑰ ج

بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا حکم اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ⑰

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ⑱ ج

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ⑱

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ⑲ ع

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ⑲

ع 2/8/11

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑳

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت۔ اور نہ کتاب روشن ⑳

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ㉑

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) ㉑

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ㉒

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ㉒

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ㉓

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے ㉓

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ㉔

ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے ㉔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ㉕

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ㉕

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ㉖

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے بیشک اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے ㉖

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾

اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿27﴾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ
وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾

(اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿28﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۫ كُلٌّ
يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿29﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ
ع 3 11 12 اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾

یہ اس لئے اللہ کی ذات برحق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ باطل ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی عالی مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے ﴿30﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کیلئے نشانیاں ہیں ﴿31﴾

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ
مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿32﴾

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ﴿32﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَ
لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَقفة وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ﴿33﴾

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ
کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم
کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا
(شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب
دے ﴿33﴾

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ
يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي
الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ
بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
ع 4/4 13 خَبِيْرٌ ﴿34﴾

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہ
(حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں
جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا
کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی
جاننے والا (اور) خبردار ہے ﴿34﴾

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 30 | رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ سجدہ مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾

ا۔ل۔م ﴿1﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾

اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام
جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ﴿2﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو از خود بنا لیا ہے
(نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے
تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے
کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ سیدھے رستے پر چلیں ﴿3﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا
تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿4﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں
ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر
قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ
سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿4﴾

| | |
|---|---|
| يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ | وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ |
| ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ | پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار |
| اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤ | برس ہوگی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ⑤ |
| ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ | یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا (اور) غالب (اور) |
| الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥ | رحم والا (اللہ) ہے ⑥ |
| الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ | جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا |
| وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦ | کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ⑦ |
| ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ | پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے خلاصے سے |
| مَّهِيْنٍ ⑧ | چلایا ⑧ |
| ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ | پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح |
| جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ | پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) |
| الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨ | تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨ |
| وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ | اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہوجائیں گے |
| ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ بَلْ هُمْ | تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے |
| بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩ | پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ⑩ |
| قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ | کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض |
| وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ (ع 1/1 14) | کرلیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪ |
| وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا | اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے |
| رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا | سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار |
| وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا | ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ |
| اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫ | نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫ |
| وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ | اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن |
| لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ | میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو |
| مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ⑬ | جنوں اور انسانوں سب سے بھردوں گا ⑬ |

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾

سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ﴿14﴾

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدة 9

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے ﴿15﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾

ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿16﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾

کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿17﴾

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿18﴾

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ﴿19﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ﴿20﴾

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾

عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف)
لوٹ آئیں ﴿21﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ
ع 2/15 الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار
کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے
ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿22﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿23﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک
میں نہ ہونا۔ اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰؑ کو)
بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا ﴿23﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾

اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم
سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ
ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿24﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾

بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا ﴿25﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾

کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان
سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں
یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں
ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ ﴿26﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا
تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
الثلثة اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی
رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس
میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی
(کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ﴿27﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو
گا؟ ﴿28﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾

کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿29﴾

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 8 16

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿30﴾

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 73 | رُكُوْعَاتُهَا 9

سورۂ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿1﴾

اے پیغمبرؐ اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿1﴾

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿2﴾

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا بیشک اللہ تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے ﴿2﴾

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿3﴾

اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿3﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے ﴿4﴾

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہوگئی ہو

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥

پیغمبرؐ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبرؐ کی بیویاںؓ ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ⑥

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے۔ اور عہد بھی ان سے پکا لیا ⑦

لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧ ع 1 17

تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کیلئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ ⑨

مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ⑨

اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَـنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (دشمن چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ⑩

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ⑪

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ⑫

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے ⑬

ع 10

وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ⑭

اور اگر فوجیں اطرافِ مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں ⑭

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ⑮

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہوگی ⑮

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑯

کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا قتل ہو جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ⑯

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ⑰

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار ⑰

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع

الْقَآئِلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ
وَلَا یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿18﴾

کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے
پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ﴿18﴾

اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ
رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ
كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ
حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ
یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿19﴾

(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر
جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے
ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو
موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں
کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل
کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ
نے ان کے اعمال برباد کردیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا ﴿19﴾

یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا ۚ
وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ
اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ
عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا
قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِیْلًا ﴿20﴾ ع 2 12 18

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں
گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش)
گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا
کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ
کریں مگر کم ﴿20﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ
الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ﴿21﴾

تم کو اللہ کے پیغمبرؐ کی پیروی کرنی بہتر ہے (یعنی) اس شخص
کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی
اُمید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ﴿21﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ
اِلَّآ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ﴿22﴾

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو
کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبرؐ نے ہم
سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبرؐ نے سچ کہا تھا اور
اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی ﴿22﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی
نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ
سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی
نذر سے فارغ ہوگئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں

| | |
|---|---|
| بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ | اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ﴿23﴾ |
| لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿24﴾ | تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿24﴾ |
| وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿25﴾ | اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے ﴿25﴾ |
| وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿26﴾ | اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے ﴿26﴾ |
| وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ ع 3/7/19 | اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿27﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ | اے پیغمبرؐ اپنی بیویوںؓ سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں ﴿28﴾ |
| وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ | اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبرؐ اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿29﴾ |
| يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ | اے پیغمبرؐ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت |

مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ
(بات) اللہ کو آسان ہے ﴿30﴾

الجزء 22

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ
اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا
رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبردار
رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب
دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار
کر رکھی ہے ﴿31﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ
النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾

اے پیغمبرؐ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم
پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم
باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح
کا مرض ہے کوئی اُمید (نہ) پیدا کرلے۔ اور (ان سے)
دستور کے مطابق بات کیا کرو ﴿32﴾

وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے)
جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح
زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو۔ اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ
اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبرؐ کے)
اہل بیتؓ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور
کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے ﴿33﴾

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ ع

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں
اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔
بیشک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے ﴿34﴾

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ
وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

(جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی)
مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں
اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز
عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور
فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ
فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾

خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور
روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی
شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی
عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت
سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ
نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿35﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ
يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿36﴾

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب
اللہ اور اس کا رسولؐ کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس کام میں
اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے
رسولؐ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ﴿36﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ
فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ
تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ
تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ
اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
مَفْعُوْلًا ﴿37﴾

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے
بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے
دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے
تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے
حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر
جب زیدؓ نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی
(یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر
دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں
(کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے
(اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں)
کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ﴿37﴾

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

پیغمبرؐ پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے

فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۙ (38)

مقرر کر دیا۔اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا (38)

الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا (39)

اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔اور اللہ ہی حساب کرنے والا کافی ہے (39)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا (40) ع 5 6 2

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبرؐ اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۙ (41)

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41)

وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا (42)

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42)

هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰۤـئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا (43)

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43)

تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا (44)

جس روز وہ ان سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (44)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ (45)

اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45)

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا (46)

اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (46)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے ﴿47﴾

وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾

اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسا رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿48﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ﴿49﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ

اے پیغمبرؐ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبرؐ کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبرؐ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت) (اے محمدؐ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾

(کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿50﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿51﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع 6 12 3

(اے پیغمبرؐ) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویوں کو لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿52﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ

مومنو! پیغمبرؐ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبرؐ کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب (پیغمبرؐ کی بیویوںؓ سے) کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت

| | |
|---|---|
| حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾ | پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبرؐ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ﴿53﴾ |
| اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾ | اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿54﴾ |
| لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾ | عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿55﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ | اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبرؐ پر درود اور سلام بھیجا کرو ﴿56﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾ | جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبرؐ کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿57﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع | اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿58﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ | اے پیغمبرؐ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں |

بَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾

سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿59﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ﴿60﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾ (ع 12)

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿61﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾ (الربع)

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے ﴿62﴾

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب آ گئی ہو ﴿63﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿64﴾

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ﴿64﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾

اس میں ابد الآباد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿65﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے، کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ

أَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿66﴾

(اللہ کا) حکم مانتے ﴿66﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿67﴾

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کردیا ﴿67﴾

رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
ع 8 5 وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿68﴾

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر ﴿68﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿69﴾

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگاکر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ﴿69﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿70﴾

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ﴿70﴾

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿71﴾

وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا ﴿71﴾

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿72﴾

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انہوں نے اُس کو اُٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا ﴿72﴾

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ
ع 9 6 وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿73﴾

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿73﴾

سورۃ سبا مکیۃ — آیاتها 54 — رکوعاتها 6

سورۂ سبا مکی ہے اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ①

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ①

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ②

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے ②

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَ رَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ③

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ③

لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ④

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے ④

وَ الَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ⑤

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے ⑤

وَ یَرَى الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا

وَ يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥

ہے وہ حق ہے اور (اللہ) غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ⑥

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦

اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں ⑧

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑨ ع (1/9/7)

کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے (یعنی) آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ⑨

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ⑩

اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ⑩

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪

کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے[1] سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں ⑪

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمانؑ کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے

[1] ایک خاص ترتیب کے ساتھ

بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿12﴾

ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ⑫

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿13﴾

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے (یعنی) قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے داؤدؑ کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکرگزار تھوڑے ہیں ⑬

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿14﴾

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ⑭

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿15﴾

(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ⑮

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿16﴾

تو انہوں نے (شکرگزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ⑯

ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿17﴾

یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ⑰

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي

اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن

بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ⑱

میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد ورفت کا اندازہ مقرر کردیا تھا کہ رات دن بے خوف وخطر چلتے رہو ⑱

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑲

تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کردے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کرکے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کردیا اس میں ہر صابر وشاکر کے لئے نشانیاں ہیں ⑲

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳

اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ⑳

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ㉑ (2 12 8)

اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز (نمایاں) کردیں اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ㉑

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ㉒

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ㉒

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور اللہ کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کردیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ

الْكَبِيْرُ ﴿23﴾
حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ﴿23﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾
پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں ﴿24﴾

قُلْ لَّا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْــَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾
کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ﴿25﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾
کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے ﴿26﴾

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾
کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا) اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿27﴾

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾
اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿28﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾
اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿29﴾

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع
کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿30﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ
اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے

رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ
الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا
مُؤْمِنِينَ ﴿31﴾

پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے
سے ردوکد کررہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے
تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم
ضرور مومن ہوجاتے (31)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ
الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم
مُّجْرِمِينَ ﴿32﴾

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو
ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا
(نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے (32)

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَ
نَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ
جَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿33﴾

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ (نہیں)
بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک
رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں
اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں
گے تو دل پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں
میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے انہی کا
ان کو بدلہ ملے گا (33)

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ
إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا
أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿34﴾

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں
کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو
ہم اس کے قائل نہیں (34)

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ
أَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿35﴾

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے
ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (35)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿36﴾ ع

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ
کردیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (36)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ﴿37﴾

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ﴿38﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿39﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿40﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے ﴿41﴾

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو ﴿42﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن

اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿43﴾

چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿43﴾

وَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِیْرٍ ﴿44﴾

اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) ﴿44﴾

وَكَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿45﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ ﴿45﴾

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّكُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ﴿46﴾

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں ﴿46﴾

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿47﴾

کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿47﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿48﴾

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اُتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے ﴿48﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ﴿49﴾

کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا ﴿49﴾

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى
نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾

کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے 50

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿51﴾

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے 51

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے؟ 52

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ
يَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ
بَعِيْدٍ ﴿53﴾

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے 53

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ
كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ
8 ع 6 12 اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے 54

## سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 45 — رُكُوْعَاتُهَا 5

سورۂ فاطر مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا
اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے 1

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا
مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾

اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے 2

يَاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③

لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ③

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④

اور (اے پیغمبرؐ) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ④

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا
يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤

لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ⑤

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ
عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ⑥

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ⑥

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
ع 1 7 13 اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۧ ⑦

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ⑦

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ
حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖؗ فَلَا
تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ⑧

وَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں

فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿9﴾

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہوگا ﴿9﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿10﴾

جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں۔ اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں۔ ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا ﴿10﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿11﴾

اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے ﴿11﴾

وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾

اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی) کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿12﴾

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

الْمُلْكُ ۭ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ⑬

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ⑭

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں[1] گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ⑭

ع 2/7 14

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑮

لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (وثنا) ہے ⑮

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے ⑯

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑰

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ⑰

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ⑱

اور کوئی اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اُٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبرؐ) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑱

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ⑲

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ⑲

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ⑳

اور نہ اندھیرا اور روشنی ⑳

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ㉑

اور نہ سایہ اور دھوپ ㉑

وَ مَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ

اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں[1] (مدفون)

[1] یعنی آج جن ہستیوں کو مدد اور حاجت روائی کیلئے پکارا جا رہا ہے یا ان کے نام پر نذر و نیاز دی جا رہی ہے وہ قیامت کے دن لوگوں کے اس عمل کی نفی کر دیں گے کیونکہ وہ ان پکارنے والوں کی پکار سے ہی بے خبر ہیں

يَشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾

ہیں سنا نہیں سکتے ﴿22﴾

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾

تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ﴿23﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿24﴾

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ﴿24﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ﴿25﴾

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع 3/12/15

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا ﴿26﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ﴿27﴾

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾

انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿28﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے

| | |
|---|---|
| تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ | اُمیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ﴿29﴾ |
| لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ | کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدر دان ہے ﴿30﴾ |
| وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ | اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿31﴾ |
| ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾ | پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا۔ جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے ﴿32﴾ |
| جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ | (ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی ﴿33﴾ |
| وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿34﴾ | وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدر دان ہے ﴿34﴾ |
| الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾ | جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہوگی ﴿35﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ | اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے |

نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ 36

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں 36

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ع 37

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں 37

ع 4/11/16

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ 38

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے 38

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا 39

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے 39

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا 40

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے 40

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو

زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾

ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار (اور) بخشنے والا ہے ﴿41﴾

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ ﴿42﴾

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی ﴿42﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾

(یعنی اُنہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿43﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾

کیا اُنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ﴿44﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آ جائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿45﴾

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 83 — رُكُوْعَاتُهَا 5

سورۂ یٰسٓ مکی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ① وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②
ی۔س ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ②

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③
(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ③

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④
سیدھے رستے پر ④

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤
(یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ⑤

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥
تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦
ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧
ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل[1] رہے ہیں ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨
اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩
اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ⑩

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ⑪

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ ع
بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ⑫

1 یعنی ان کے سر اُوپر کو اُٹھے ہوئے ہیں

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے ﴿13﴾

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾

(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی۔ تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿14﴾

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾

وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿15﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿16﴾

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿17﴾

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس ﴿17﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾

وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿18﴾

قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾

انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿19﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ﴿20﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿21﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿22﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾

کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ﴿23﴾

اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿24﴾

تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿24﴾

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾

میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو ﴿25﴾

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو ﴿26﴾

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿27﴾

کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں سے کیا ﴿27﴾

وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿26﴾

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿28﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے ﴿29﴾

وقف غفران

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾

بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں ﴿30﴾

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿31﴾

وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾ ع 2 20 1

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے ﴿32﴾

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿33﴾

وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾

اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے ﴿34﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿35﴾

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾

وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿36﴾

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿37﴾

وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ[1] ہے ﴿36﴾

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿39﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿40﴾

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿41﴾

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾

اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿42﴾

وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے ﴿43﴾

[1] یعنی ایک طے شدہ پروگرام ہے

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿44﴾

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں ﴿44﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿45﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿45﴾

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿46﴾

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿46﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿47﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی پر ہو ﴿47﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿48﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟ ﴿48﴾

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿49﴾

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے تو آ پکڑے گی ﴿49﴾

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿50﴾

پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے ﴿50﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿51﴾

اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿51﴾

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿52﴾

کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿52﴾

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿53﴾

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ﴿53﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ

| | |
|---|---|
| تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ | ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿54﴾ |
| اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ | اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿55﴾ |
| هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ | وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿56﴾ |
| لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ | وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہو گا) ﴿57﴾ |
| سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾ | پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿58﴾ |
| وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾ | اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿59﴾ |
| اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ | اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿60﴾ |
| وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ | اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے ﴿61﴾ |
| وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾ | اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ ﴿62﴾ |
| هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ | یہی جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿63﴾ |
| اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ | (سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿64﴾ |
| اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ | آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿65﴾ |
| وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ | اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿66﴾ |

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ ع 4/17 3

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جاسکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں ﴿67﴾

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اُوندھا کردیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ﴿68﴾

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ ۙ

اور ہم نے ان (پیغمبرؐ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُرازحکمت) ہے ﴿69﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾

تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پُوری ہوجائے ﴿70﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چارپائے پیدا کردیئے اور یہ ان کے مالک ہیں ﴿71﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾

اور ان کو ان کے قابو میں کردیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں ﴿72﴾

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿73﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾ ۭ

اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنالیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے ﴿74﴾

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾

(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ ان کی فوج ہوکر حاضر کیے جائیں گے ﴿75﴾

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾

تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کریں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں ﴿76﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ﴿77﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ۭ

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾ | پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ ﴿78﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿79﴾ | کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے ﴿79﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ | (وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو ﴿80﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ | بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے ﴿81﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ | اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿82﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ | وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿83﴾

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 182 — رُكُوْعَاتُهَا 5

سورۂ صافات مکی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

منزل 6

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿1﴾ | قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر ﴿1﴾

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿2﴾ | پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿2﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿3﴾ | پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ﴿3﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ﴿4﴾ | کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿4﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا | جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے

| | |
|---|---|
| بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤ | اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ⑤ |
| اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ⑥ | بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ⑥ |
| وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ⑦ | اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ⑦ |
| لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧ | کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ⑧ |
| دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ⑨ | (یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب دائمی ہے ⑨ |
| اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩ | ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے ⑩ |
| فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ⑪ | تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ⑪ |
| بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ⑫ | ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ⑫ |
| وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ⑬ | اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ⑬ |
| وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ⑭ | اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ⑭ |
| وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑮ | اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑮ |
| ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ⑯ | بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ ⑯ |
| اَوَاٰبَاۗؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑰ | اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ⑰ |
| قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ⑱ | کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ⑯ |
| فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑲ | وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے ⑲ |

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑳
اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے ⑳

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉑
(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ㉑

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ㉒
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو ㉒

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ㉓
(یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو ㉓

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ㉔
اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے ㉔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ㉕
تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ㉕

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ㉖
بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں ㉖

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ㉗
اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے ㉗

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ㉖
کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے ㉘

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ㉙
وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ㉙

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ㉚
اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ㉚

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ㉛
سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم (سزا کے) مزے چکھیں گے ㉛

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ㉜
اور ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ㉜

فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ㉝
پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ㉝

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ㉞
ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ㉞

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا

| | |
|---|---|
| اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ | کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ﴿35﴾ |
| وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ | اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ﴿36﴾ |
| بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ | (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ﴿37﴾ |
| اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ | بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ﴿38﴾ |
| وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ | اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿39﴾ |
| اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ | مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں ﴿40﴾ |
| اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ | یہی لوگ ہیں جن کی روزی مقرر ہے ﴿41﴾ |
| فَوَاكِهُ ۚ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ | (یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا ﴿42﴾ |
| فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾ | نعمت کے باغوں میں ﴿43﴾ |
| عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾ | ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ﴿44﴾ |
| يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ | شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا ﴿45﴾ |
| بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ | جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہوگی ﴿46﴾ |
| لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾ | نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں ﴿47﴾ |
| وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿48﴾ | اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ﴿48﴾ |
| كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾ | گویا وہ محفوظ انڈے ہیں ﴿49﴾ |
| فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ | پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے ﴿50﴾ |
| قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿51﴾ | ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا ﴿51﴾ |

| | |
|---|---|
| يَّقُوۡلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿52﴾ | (جو) کہتا تھا کہ بھلاتم بھی (ایسی باتوں کے) باور[1] کرنے والوں میں ہو ﴿52﴾ |
| ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿53﴾ | بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ﴿53﴾ |
| قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿54﴾ | (پھر) کہے گا کہ بھلاتم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ﴿54﴾ |
| فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿55﴾ | (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ﴿55﴾ |
| قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدۡتَّ لَـتُرۡدِيۡنِ ﴿56﴾ | کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا ﴿56﴾ |
| وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿57﴾ | اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں ﴿57﴾ |
| اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ ﴿58﴾ | کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ﴿58﴾ |
| اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿59﴾ | ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ﴿59﴾ |
| اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿60﴾ | بیشک یہ بڑی کامیابی ہے ﴿60﴾ |
| لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿61﴾ | ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ﴿61﴾ |
| اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿62﴾ | بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت ﴿62﴾ |
| اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿63﴾ | ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے ﴿63﴾ |
| اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِ ﴿64﴾ | وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی گہرائی میں اُگے گا ﴿64﴾ |
| طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿65﴾ | اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿65﴾ |
| فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿66﴾ | سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿68﴾ |
| ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿67﴾ | پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿67﴾ |

[1] یعنی یقین کرنے والوں میں

| | |
|---|---|
| ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾ | پھران کودوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ﴿68﴾ |
| اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾ | انہوں نے اپنے باپ دادا کوگمراہ ہی پایا ﴿69﴾ |
| فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾ | سووہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿70﴾ |
| وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾ | اوران سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے ﴿71﴾ |
| وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ | اورہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے ﴿72﴾ |
| فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ | سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا ﴿73﴾ |
| اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ ع 2/6 | ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ﴿74﴾ |
| وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ | اورہم کونوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں ﴿75﴾ |
| وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ | اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿76﴾ |
| وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾ | اوران کی اولاد کوایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ﴿77﴾ |
| وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾ | اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا ﴿78﴾ |
| سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ | (یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام ﴿79﴾ |
| اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾ | نیکوکاروں کوہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿80﴾ |
| اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾ | بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿81﴾ |
| ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾ | پھرہم نے دوسروں کوڈبو دیا ﴿82﴾ |
| وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ | اورانہی کے پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے ﴿83﴾ |
| اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾ | جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے ﴿84﴾ |
| اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ | جب انہوں نے اپنے باپ سے اوراپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ ﴿85﴾ |
| اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ | کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوااور معبودوں کے طالب ہو ﴿86﴾ |

| | |
|---|---|
| فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ | بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿87﴾ |
| فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾ | تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی ﴿88﴾ |
| فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿89﴾ | اور کہا میں تو بیمار ہوں ﴿89﴾ |
| فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ | تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿90﴾ |
| فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ | پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ﴿91﴾ |
| مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ | تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿92﴾ |
| فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًاۢ بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾ | پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا ﴿93﴾ |
| فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ | تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿94﴾ |
| قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ | انہوں نے کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو ﴿95﴾ |
| وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ | حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿96﴾ |
| قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ | وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو ﴿97﴾ |
| فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ | غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا ﴿98﴾ |
| وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ | اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿99﴾ |
| رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ | اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے ہو ﴿100﴾ |
| فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ | تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿101﴾ |
| فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا | جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا کہ بیٹا میں خواب دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے |

| | |
|---|---|
| تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِيٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ | کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا ﴿102﴾ |
| فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ | جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿103﴾ |
| وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ | تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیمؑ ﴿104﴾ |
| قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾ | تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿105﴾ |
| اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ | بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ﴿106﴾ |
| وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾ | اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا ﴿107﴾ |
| وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ | اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیمؑ کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿108﴾ |
| سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ | کہ ابراہیمؑ پر سلام ہو ﴿109﴾ |
| كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ | نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿110﴾ |
| اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ | بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿111﴾ |
| وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾ | اور ہم نے ان کو اسحاقؑ کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ﴿112﴾ |
| وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ | اور ہم نے ان پر اور اسحاقؑ پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ﴿113﴾ |
| وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ | اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے ﴿114﴾ |
| وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ | اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات بخشی ﴿115﴾ |
| وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ | اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ﴿116﴾ |
| وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ | اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب) عنایت کی ﴿117﴾ |
| وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ | اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا ﴿118﴾ |

| | |
|---|---|
| وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾ | اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿119﴾ |
| سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ | کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ﴿120﴾ |
| اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ | بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿121﴾ |
| اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾ | وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿122﴾ |
| وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ | اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿123﴾ |
| اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ | جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿124﴾ |
| اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾ | کیا تم بعل (بت) کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو ﴿125﴾ |
| اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾ | (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ﴿126﴾ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾ | تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا۔ سو وہ (دوزخ میں) حاضر کئے جائیں گے ﴿127﴾ |
| اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾ | ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿128﴾ |
| وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾ | اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ﴿129﴾ |
| سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ | کہ الیاسینؑ پر سلام ﴿130﴾ |
| اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾ | ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿131﴾ |
| اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ | بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿132﴾ |
| وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾ | اور لوطؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿133﴾ |
| اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ | جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿134﴾ |
| اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾ | مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿135﴾ |
| ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾ | پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿136﴾ |
| وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾ | اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو ﴿137﴾ |
| وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾ | اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿138﴾ |

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑬⑨ اور یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے ⑬⑨

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ⑭⑩ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ⑭⑩

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ⑭① اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اُٹھائی[1] ⑭①

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ⑭② پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابلِ) ملامت (کام) کرنے والے تھے ⑭②

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ⑭③ پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے ⑭③

النصف

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭④ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ نہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے ⑭④

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ⑭⑤ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا ⑭⑤

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ⑭⑥ اور ان پر کدو کا درخت اُگایا ⑭⑥

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ⑭⑦ اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ⑭⑦

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ⑭⑧ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ⑭⑧

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ⑭⑨ ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے ⑭⑨

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ⑮⑩ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود تھے ⑮⑩

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ⑮① دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ⑮①

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑮② کہ اللہ کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⑮②

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ⑮③ کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ⑮③

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ⑮④ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو ⑮④

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ⑮⑤ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ⑮⑤

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ⑮⑥ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ⑮⑥

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑮⑦ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ⑮⑦

[1] یعنی ان ہی کا نام قرعہ اندازی میں نکلا۔

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿158﴾ 37

اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ جن جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿158﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿159﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿159﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾

مگر اللہ کے بندگانِ خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے)

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿161﴾

سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿161﴾

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ﴿162﴾

اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے ﴿162﴾

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾

مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿163﴾

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿164﴾

اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے ﴿164﴾

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّاۗفُّوْنَ ۚ﴿165﴾

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ﴿165﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾

اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں ﴿166﴾

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿167﴾

اور یہ لوگ کہا کرتے تھے ﴿167﴾

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿168﴾

کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی ﴿168﴾

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾

تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے ﴿169﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾

لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اسکا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ﴿170﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۚ﴿171﴾

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے ﴿171﴾

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۠﴿172﴾

کہ وہی (مظفر و) منصور[1] ہیں ﴿172﴾

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾

اور ہمارا لشکر غالب رہے گا ﴿173﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۙ﴿174﴾

تو ایک وقت تک ان سے اعراض کیے رہو ﴿174﴾

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾

اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے ﴿175﴾

ه1 بے شک ان ہی کو مدد دی جائے گی۔

| | |
|---|---|
| اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾ | کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کررہے ہیں ﴿176﴾ |
| فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ | مگر جب وہ اُن کے میدان میں آ اُترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لئے بُرا دن ہوگا ﴿177﴾ |
| وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿178﴾ | اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿178﴾ |
| وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ | اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿179﴾ |
| سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾ | یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ﴿180﴾ |
| وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ | اور پیغمبروں پر سلام ﴿181﴾ |
| وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5/44/9 | سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿182﴾ |
| سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 88 — رُكُوْعَاتُهَا 5 | سورۂ صٓ مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں |
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿1﴾ | ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے ﴿1﴾ |
| بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿2﴾ | (کہ تم حق پر ہو) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ﴿2﴾ |
| كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿3﴾ | ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کردیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ﴿3﴾ |
| وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿4﴾ | اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿4﴾ |
| اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عُجَابٌ ﴿5﴾ | کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿5﴾ |
| وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ يُّرَادُ ﴿6﴾ | تو ان میں جو معزز[1] تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس سے (تم پر شرف وفضیلت) مقصود ہے ﴿6﴾ |

[1] یعنی سردار

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦

یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ⑦

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ⑧

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ⑧

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ⑨

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے ⑨

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ⑩

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ⑩

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪

یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۙ ⑫

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬

اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بَن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ⑬

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ⑭ ع

(ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آ واقع ہوا ⑭

ع 1 14 10

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں ⑮

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے ⑯

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ

(اے پیغمبرؐ) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور)

www.KitaboSunnat.com

أَوَّابٌ ⑰
بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ⑰

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ⑱
ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ⑱

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ⑲
اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب ان کے فرمانبردار تھے ⑲

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳
اور ہم نے اُن کی بادشاہی کو مستحکم کیا۔ اور اُن کو حکمت عطا فرمائی اور (خصومت کی)[1] بات کا فیصلہ (سکھایا) ⑳

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ㉑
بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ㉑

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ㉒
جس وقت وہ داؤدؑ کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجئے ㉒

إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ㉓
(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے ㉓

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ㉔
انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤدؑ نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ㉔

[1] یعنی فیصلہ کن خطاب کی اہلیت عطا فرمائی۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾

تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿25﴾

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾

اے داؤدؑ ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ﴿26﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے ﴿27﴾

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ﴿28﴾

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾

(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿29﴾

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿30﴾

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کئے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے ﴿30﴾

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾

جب ان کے سامنے شام کو خاصے[1] کے گھوڑے پیش کئے گئے ﴿31﴾

فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل

[1] یعنی سدھائے ہوئے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾
ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا ﴿32﴾

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾
(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ﴿33﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾
اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿34﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾
(اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ﴿35﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ﴿36﴾

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾
اور شیاطین کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ﴿37﴾

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾
اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ﴿38﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾
(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کر دیا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے ﴿39﴾

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع 3/14/12
اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿40﴾

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾
اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ﴿41﴾

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾
(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) ﴿42﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿43﴾

برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی ﴿43﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿44﴾

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ﴿44﴾

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾

اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے ﴿45﴾

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾

ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا ﴿46﴾

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾

اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے ﴿47﴾

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾

اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿48﴾

هٰذَا ذِكْرٌ ۗ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾

یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے ﴿49﴾

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے ﴿50﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾

ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ﴿51﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ﴿52﴾

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿53﴾

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ﴿54﴾

| | |
|---|---|
| هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِیۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾ | یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے ﴿55﴾ |
| جَهَنَّمَ ۚ یَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿56﴾ | (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بُری آرام گاہ ہے ﴿56﴾ |
| هٰذَا ۙ فَلۡیَذُوۡقُوۡهُ حَمِیۡمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿57﴾ | یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں ﴿57﴾ |
| وَّ اٰخَرُ مِنۡ شَکۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ﴿58﴾ | اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے) ﴿58﴾ |
| هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَکُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ | یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں ﴿59﴾ |
| قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۟ لَا مَرۡحَبًۢا بِکُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿60﴾ | کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ) بُرا ٹھکانہ ہے ﴿60﴾ |
| قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابًا ضِعۡفًا فِی النَّارِ ﴿61﴾ | وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ﴿61﴾ |
| وَ قَالُوۡا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا کُنَّا نَعُدُّهُمۡ مِّنَ الۡاَشۡرَارِ ﴿62﴾ | اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بُروں میں شمار کرتے تھے ﴿62﴾ |
| اَتَّخَذۡنٰهُمۡ سِخۡرِیًّا اَمۡ زَاغَتۡ عَنۡهُمُ الۡاَبۡصَارُ ﴿63﴾ | کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ﴿63﴾ |
| ع 4 13 اِنَّ ذٰلِکَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهۡلِ النَّارِ ﴿64﴾ | بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے ﴿64﴾ |
| قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ٭ۖ وَّ مَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿65﴾ | کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿65﴾ |
| رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿66﴾ | جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿66﴾ |
| قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیۡمٌ ﴿67﴾ | کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے ﴿67﴾ |
| اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿66﴾ | جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے ﴿68﴾ |

| | |
|---|---|
| مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ | مجھ کو اُوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا ﴿69﴾ |
| اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ | میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿70﴾ |
| اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ | جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ﴿71﴾ |
| فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ | جب اس کو درست کرلوں اوراس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿72﴾ |
| فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ | تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿73﴾ |
| اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ | مگر شیطان ۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہوگیا ﴿74﴾ |
| قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾ | (اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تُو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ﴿75﴾ |
| قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾ | بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تُو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اوراسے مٹی سے بنایا ﴿76﴾ |
| قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾ | کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿77﴾ |
| وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ | اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی ﴿78﴾ |
| قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ | کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اُٹھائے جائیں مہلت دے ﴿79﴾ |
| قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ | کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿80﴾ |
| اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ | اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿81﴾ |

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾
کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا ﴿82﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾
سوا اِن کے جو تیرے خالص بندے ہیں ﴿83﴾

قَالَ فَالْحَقُّ ؗ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾
کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں ﴿84﴾

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾
کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿85﴾

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾
(اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ﴿86﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾
یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿87﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ ع 5/14
اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ﴿88﴾

سورۃ الزمر مکیۃ — آیاتها 75 — رکوعاتها 8

سورۂ زمر مکی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾
اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿1﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿2﴾
(اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿2﴾

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾
دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ اِنکا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ﴿3﴾

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا
اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور)
غالب ہے ④

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب
ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب
(اور) بخشنے والا ہے ⑤

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا
مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥

اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا
بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ
جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں
(پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں
بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے
اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے
ہو ⑥

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا
يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا
يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦

اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے۔ اور وہ اپنے
بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو
وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی اُٹھانے والا
دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی
طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا
وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ⑦

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ
مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً
مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ
قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو
پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر
جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام
کے لئے پہلے اُسکو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (8)

شریک بنانے لگتا ہے۔ تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تُو دوزخیوں میں ہوگا (8)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (9) ع 1/15

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں (9)

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (10)

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا (10)

قُلْ اِنِّىْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (11)

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں (11)

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ (12)

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں (12)

قُلْ اِنِّىْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (13)

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (13)

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِىْ (14)

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اللہ کی عبادت کرتا ہوں (14)

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (15)

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے (15)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ
مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ⑯

ان کے اُوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے)
فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں
کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ⑯

وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ
يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ⑰

اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور
اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو
میرے بندوں کو بشارت سنا دو ⑰

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ
فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ⑯

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی
وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور یہی عقل
والے ہیں ⑯

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ
اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ⑲

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم
(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ ⑲

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ
اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ⑳

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے
اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے
ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ
کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ⑳

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ
يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ
يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى
ع 2 12 16 الْاَلْبَابِ ㉑

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر
اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی
اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر
وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو
گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں
عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ㉑

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو
اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾

سخت دل کافر کی طرح ہوسکتا ہے) پس تباہی ہے ان کیلئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿22﴾

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہوکر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿23﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو ﴿24﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿25﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾

پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿26﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ ﴿27﴾

اور ہم نے لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿27﴾

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾

(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تا کہ وہ ڈر مانیں ﴿28﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾

(آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿29﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾

(اے پیغمبرؐ) تم بھی مر جاؤ گے[1] اور یہ بھی مر جائیں گے ﴿30﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع 3/17

پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا) ﴿31﴾

الجزء 24

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ ﴿32﴾

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں ﴿33﴾

لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے ﴿34﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾

تاکہ اللہ ان سے بُرائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے ﴿35﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿36﴾

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾

اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ ﴿37﴾

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ

[1] رسول اللہ (ﷺ) کی وفات پر یہ آیت بہت بڑی دلیل ہے قرآن کے مطابق ہر نفس نے مرنا ہے

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿38﴾

کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں۔ یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿38﴾

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿39﴾

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿39﴾

مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿40﴾

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿40﴾

إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿41﴾ ع

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿41﴾

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿42﴾

اللہ لوگوں کی مرنے کے وقت ان کی روحیں (قبض کر لیتا ہے) اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ﴿42﴾

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿43﴾

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿43﴾

قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ

کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾

کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿44﴾

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾

اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض[1] ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں ﴿45﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾

کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿46﴾

وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿47﴾

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا ﴿48﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿49﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿50﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ

ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ ان

[1] یعنی تنگ ہو جاتے ہیں

| | |
|---|---|
| وَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَیُصِیْبُهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿51﴾ | میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿51﴾ |
| اَوَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع 5/2 | کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿52﴾ |
| قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿53﴾ | (اے پیغمبرؐ میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿53﴾ |
| وَ اَنِیْبُوْۤا اِلٰی رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ | اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو۔ اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ﴿54﴾ |
| وَ اتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾ | اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو ﴿55﴾ |
| اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ﴿56﴾ | کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ﴿56﴾ |
| اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿57﴾ | یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا ﴿57﴾ |
| اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَی الْعَذَابَ | یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر پھر مجھے ایک |

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾

دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں ﴿58﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی۔ مگر تُو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تُو کافر بن گیا ﴿59﴾

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾

اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿60﴾

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾

اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا۔ نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے ﴿61﴾

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے ﴿62﴾

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع 8/3

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿63﴾

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾

کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں ﴿64﴾

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾

اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک[1] کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے ﴿65﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو ﴿66﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں

ف1 شرک ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی کسی نبی اور اس کی اُمت کو نہیں دی گئی لہٰذا اس بارے میں مومن کو اچھی طرح علم حاصل کرنا چاہیے

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ
بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾

کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی
اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔
(اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان
ہے ﴿67﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور
جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ
جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً
سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿68﴾

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا
وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ
وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال
کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور)
گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ
فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿69﴾

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع 7/7/4

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل
جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿70﴾

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ
زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ
لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں
گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو
اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے
داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں
سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں
پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے
ڈراتے تھے۔ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق
میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ﴿71﴾

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔
ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے ﴿72﴾

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ ﴿73﴾

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم بہشت میں جس مقام میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ﴿74﴾

وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿75﴾

## سُوْرَةُ الْمُؤْمِن مَكِّيَّةٌ — اٰياتها 85 — رکوعاتها 9

سورۂ مومن مکی ہے اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾

ح۔م ﴿1﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾

اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے ﴿2﴾

غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ﴿3﴾

مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان مشرکوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

ڈال دے ④

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد اور اُمتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بے ہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا ⑤

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ⑥

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ⑥

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۖ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑦

جو (فرشتے) عرش کو اُٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے ⑦

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تُو غالب اور حکمت والا ہے ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تُو اس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ

اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩

جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور
مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا
جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ⑩

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ
اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا
فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ
بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا
اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ ⑪

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر
دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تو
تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے)
اُوپر (اور سب سے) بڑا ہے ⑫

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان
سے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس
کی طرف) رجوع کرتا ہے ⑬

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی
مانیں ⑭

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮

وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا
ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ⑮

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى
اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ
الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ
رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور)
غالب ہے ⑯

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا
كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔
آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک
اللہ جلد حساب لینے والا ہے ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم

الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ﴿18﴾

سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ﴿18﴾

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ﴿18﴾

وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿20﴾

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾

کیا اُنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا ﴿21﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحبِ قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿22﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿23﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا ﴿23﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾

(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو اُنہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿24﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا

غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں زندہ کو رہنے دو

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾

اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ﴿25﴾

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰؑ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ﴿26﴾

وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾

ع 3/7/8

موسیٰؑ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ﴿27﴾

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿28﴾

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَ مَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (اس کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿29﴾

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے ﴿30﴾

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ 31

(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا 31

وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ 32

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے 32

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ 33

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تو تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں 33

وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ 34

اور پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک کرنے والا ہو 34

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ 35

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے 35

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ 36

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں 36

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰؑ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح

وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ ع 10/9

فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور
وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو
بیکار تھی ﴿37﴾

وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے
چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا ﴿38﴾

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ ۫ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
الْقَرَارِ ﴿39﴾

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اُٹھانے کی
چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا
گھر ہے ﴿39﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

جو بُرے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور
جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان
بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں
ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿40﴾

وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ
وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾ النصف

اور اے قوم کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا
ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿41﴾

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ
بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّ اَنَا
اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور
اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم
نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی
طرف بلاتا ہوں ﴿42﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي
الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ
الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا
اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور
نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے
والے دوزخی ہیں ﴿43﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ
وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد
کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک
اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿44﴾

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ
حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿45﴾

غرض اللہ نے (موسیٰؑ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ﴿45﴾

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ
عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾

(یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿46﴾

وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ
الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کرسکتے ہو؟ ﴿47﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ
فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
الْعِبَادِ ﴿46﴾

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿48﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کردے ﴿49﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ
وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع 5 13 10

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ﴿50﴾

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ
الْاَشْهَادُ ﴿51﴾

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ﴿51﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ
وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے ﴿52﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ

اور ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور

| | |
|---|---|
| وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾ | بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا ﴿53﴾ |
| هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ | عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿54﴾ |
| فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿55﴾ | تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿55﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾ | جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿56﴾ |
| لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ | آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿57﴾ |
| وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ | اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿58﴾ |
| اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ | قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿59﴾ |
| وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع | اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ از راہ تکبر میری عبادت نہیں کرتے عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿60﴾ |
| اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ | اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ |

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾

شکر نہیں کرتے ﴿61﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿62﴾

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿63﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿64﴾

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿65﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾

(اے محمد اُن سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور میں انکی کیوں کر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿66﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقررہ تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿67﴾

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾

وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿68﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿69﴾

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿70﴾

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾

جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿71﴾

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ﴿72﴾

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿73﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾

(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿74﴾

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿75﴾

اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے ﴿76﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

تو (اے پیغمبرؐ) صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تم کو کچھ اس میں دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ (یعنی

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾

کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿77﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع 8/10 13

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے[1]۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے[2]۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا۔ تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے ﴿78﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿79﴾

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾ ط

اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿80﴾

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿81﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿82﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے[3]

[1] یعنی سب رسولوں کے حالات آپ (ﷺ) کو نہیں بتائے گے۔ [2] معجزہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ [3] یعنی خوشی مناتے

| | |
|---|---|
| بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾ | ۔ لگے اور جس چیز سے تمسخر کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا ﴿83﴾ |
| فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾ | پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے منکر ہوگئے ﴿84﴾ |
| فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع 9/7/14 | لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے ﴿85﴾ |

| | |
|---|---|
| سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّة — اٰيَاتُهَا 54 — رُكُوْعَاتُهَا 6 | سورۂ حٰمٓ السجدہ مکی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں |
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| حٰمٓ ﴿1﴾ | ح۔م ﴿1﴾ |
| تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ | (یہ کتاب اللہ) رحمٰن و رحیم (کی طرف) سے اُتری ہے ﴿2﴾ |
| كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ | (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں ﴿3﴾ |
| بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ | جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ﴿4﴾ |
| وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾ | اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں ﴿5﴾ |

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى
اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ
وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿6﴾

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں کیلئے بربادی ہے ﴿6﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿7﴾

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں ﴿7﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ع 1/8/15 لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿8﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ﴿8﴾

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ
الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ
اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿9﴾

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ﴿9﴾

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ
اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿10﴾

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ﴿10﴾

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا
طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ ﴿11﴾

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿11﴾

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ
يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿12﴾

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا[1] کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ﴿12﴾

1 یعنی قریبی آسمان کو۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ⑬

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ⑬

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ⑭

جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ⑭

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے ⑮

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ⑯

وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا ⑰

وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱ ع 2/10/16

اور جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا ⑯

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑲

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے ⑲

حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوۡهَا شَهِدَ عَلَیۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَ اَبۡصَارُهُمۡ وَ جُلُوۡدُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿20﴾

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿20﴾

وَ قَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ شَهِدۡتُّمۡ عَلَیۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ شَیۡءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿21﴾

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو بولنا بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿21﴾

وَ مَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ یَّشۡهَدَ عَلَیۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَ لَاۤ اَبۡصَارُكُمۡ وَ لَا جُلُوۡدُكُمۡ وَ لٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَعۡلَمُ كَثِیۡرًا مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿22﴾

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿22﴾

وَ ذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِیۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ اَرۡدٰىكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿23﴾

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿23﴾

فَاِنۡ یَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًی لَّهُمۡ ۚ وَ اِنۡ یَّسۡتَعۡتِبُوۡا فَمَا هُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِیۡنَ ﴿24﴾

اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی ﴿24﴾

وَ قَیَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَیَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿25﴾ ع 3/17

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿25﴾

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَ الۡغَوۡا فِیۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿26﴾

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو ﴿26﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا
شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے بُرے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿27﴾

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿28﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا
مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿29﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا
بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ ﴿30﴾

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا
تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا
تَدَّعُوْنَ ؕ ﴿31﴾

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی ﴿31﴾

ع 4 7 18 نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ ع

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿32﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى
اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں فرماں بردار ہوں ﴿33﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوسکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے

الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿34﴾

سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی۔ وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے ﴿34﴾

وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿35﴾

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں ﴿35﴾

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿36﴾

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا جانتا ہے ﴿36﴾

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے ﴿37﴾

فَاِنِ اسْتَکْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ﴿38﴾

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّکَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿39﴾

اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿39﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟

الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾

(تو خیر) جو چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿40﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾ لا

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے ﴿41﴾

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہوسکتا ہے نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اتاری ہوئی ہے ﴿42﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے ﴿43﴾

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع 5/2/19

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے ﴿44﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں ﴿45﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا تو انکا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿46﴾

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿47﴾

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ﴿47﴾

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿48﴾

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں ﴿48﴾

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿49﴾

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے ﴿49﴾

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿50﴾

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿50﴾

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿51﴾

اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے ﴿51﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿52﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو ﴿52﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے ﴿53﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾

دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿54﴾

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 53 — رُكُوْعَاتُهَا 5

سورۂ شوریٰ مکی ہے اور اس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾

ح-م ﴿1﴾ ع-س-ق ﴿2﴾

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾

اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ﴿3﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿4﴾

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ﴿4﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿5﴾

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿6﴾

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں۔ وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو ﴿6﴾

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ

اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ

حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا
رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ
فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦

اس کے اردگرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت
کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز
ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ⑦

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّ لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧

اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ
جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور
ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ⑧

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨ ع

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو
اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر
قدرت رکھتا ہے ⑨

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ
فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی
طرف (سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اسی پر
بھروسا رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ
الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ⑪

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے
تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار
پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) وہ اسی طریق پر تم کو
پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا
دیکھتا ہے ⑪

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑫

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے
لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا
ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ⑫

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
نُوْحًا وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا
وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰۤى

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے
اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ)
ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور

اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿13﴾

موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ﴿13﴾

وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًۢا بَيۡنَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿14﴾

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس میں ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کردیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہے کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ﴿14﴾

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَ اسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَ قُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿15﴾

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال، ہم میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿15﴾

وَ الَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿16﴾

اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب اور ان کیلئے سخت عذاب ہے ﴿16﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَ مَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ⑰

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل وانصاف کی) ترازو اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو ⑰

یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ⑱

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ⑱

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ⑲ ع 2/10/3

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ⑲

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ ⑳

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ⑳

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ㉑

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ㉑

تَرَی الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ㉒

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ㉒

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قدردان ہے ﴿23﴾

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے، اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے ﴿24﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۙ﴿25﴾

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے ﴿25﴾

وَ یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿26﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے ﴿26﴾

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿27﴾

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے[1] کے ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے ﴿27﴾

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿28﴾

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز (اور) سزاوار تعریف ہے ﴿28﴾

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا

[1] یعنی ایک پیمانے کے مطابق۔

الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع

کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے ﴿29﴾

وَ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾

اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے ﴿30﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿31﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر اور جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ ہیں ﴿32﴾

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿33﴾

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے۔ اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں ﴿33﴾

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾

یا ان کے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے۔ اور بہت سے قصور معاف کر دے ﴿34﴾

وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾

اور (انتقام اس لئے لیا جائے گا کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں ﴿35﴾

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾

(لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿36﴾

وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف

يَغْفِرُوْنَ ۝37

کر دیتے ہیں ۝37

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝38

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝38

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝39

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ۝39

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝40

اور بُرائی کا بدلہ تو اسی طرح کی بُرائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝40

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝41

اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں ۝41

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝42

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ۝42

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝43 ع 4/5

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں ۝43

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝44

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی راہ ہے؟ ۝44

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾

اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ﴿45﴾

وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿46﴾

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں ﴿46﴾

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ﴿47﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿48﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾

(تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ﴿49﴾

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿50﴾

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی

| | |
|---|---|
| يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾ | فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے بیشک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے ﴿51﴾ |
| وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾ | اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدسؑ کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نُور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿52﴾ |
| صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع 5/6 | (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) ﴿53﴾ |
| سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتھا 89 — رکوعاتھا 7 | سورۂ زخرف مکی ہے اور اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں |
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| حٰمٓ ﴿1﴾ | ح ۔ م ﴿1﴾ |
| ع 11 وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ | کتاب روشن کی قسم ﴿2﴾ |
| اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ | کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿3﴾ |
| وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿4﴾ | اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ﴿4﴾ |
| اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿5﴾ | بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ﴿5﴾ |
| وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿6﴾ | اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ﴿6﴾ |

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑦
اور کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے ⑦

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ⑧
تو جوان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی ⑧

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ⑨

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑩
جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تا کہ تم راہ معلوم کرو ⑩

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ⑪
اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ⑪

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ⑫
اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ⑫

لِتَسْتَوُا عَلٰى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ⑬
تا کہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ⑬

وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ⑭
اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ⑭

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۭ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ⑮ ع
اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی[1]۔ بیشک انسان صریح ناشکرا ہے ⑮

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ أَصْفٰكُمْ بِالْبَنِينَ ⑯
کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ⑯

[1] یعنی اللہ کی ذات کا حصہ قرار دیا جیسے "ابن اللہ، نور من نور اللہ یا وحدت الوجود کا نظریہ"

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیْمٌ ﴿17﴾

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿17﴾

اَوَ مَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَ هُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿18﴾

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ﴿18﴾

وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ یُسْــَٔلُوْنَ ﴿19﴾

اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿19﴾

وَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾

اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿20﴾

اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ﴿21﴾

بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ﴿22﴾

وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں ﴿23﴾

قٰلَ اَوَ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَیْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾

پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ﴿24﴾

| | |
|---|---|
| فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ | تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿25﴾ |
| وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ | اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿26﴾ |
| اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾ | ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿27﴾ |
| وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ | اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں ﴿28﴾ |
| بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾ | بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا ﴿29﴾ |
| وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾ | اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿30﴾ |
| وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾ | اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿31﴾ |
| اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ | کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿32﴾ |
| وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾ | اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ﴿33﴾ |

وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں ﴿34﴾

وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع 3 10 9

اور (خوب) تجمل (وآرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے ﴿35﴾

وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿36﴾

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ﴿36﴾

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿37﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق ومغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿38﴾

وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾

اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿39﴾

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَ مَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾

کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو اسے (راہ پر لا سکتے ہو) ﴿40﴾

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿41﴾

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾

یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿42﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿43﴾

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾

اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی ﴿44﴾

وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ع ﴿45﴾

اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرلو۔ کیا ہم نے (اللہ) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ﴿45﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿46﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾

جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿47﴾

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿46﴾

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ﴿48﴾

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے ﴿49﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کردیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿50﴾

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿51﴾

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾

بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کرسکتا کہیں بہتر ہوں ﴿52﴾

فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے

مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾
ساتھ آتے ﴿53﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾
غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔ اور انہوں نے اس کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿54﴾

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾
جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے کر اوران سب کو ڈبو کر چھوڑا ﴿55﴾

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ ع 5 11 11
اوران کو گئے گزرے کردیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا دیا ﴿56﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾
اور جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اُٹھے ﴿57﴾

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾
اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰؑ؟) انہوں نے جو اس (عیسیٰؑ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو ﴿58﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾
وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنادیا ﴿59﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾
اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے ﴿60﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾
اور وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿61﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾
اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے ﴿62﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ
اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو

| | |
|---|---|
| فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُونِ ﴿63﴾ | سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿63﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿64﴾ | کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے ﴿64﴾ |
| فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيمٍ ﴿65﴾ | پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے ﴿65﴾ |
| هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿66﴾ | یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو ﴿66﴾ |
| اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿67﴾ | (جو آپس میں) دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) ﴿67﴾ |
| يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿68﴾ | میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے ﴿66﴾ |
| اَلَّذِينَ اٰمَنُوا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿69﴾ | جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے ﴿69﴾ |
| اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿70﴾ | (ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿70﴾ |
| يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿71﴾ | ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿71﴾ |
| وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿72﴾ | اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے ﴿72﴾ |
| لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُونَ ﴿73﴾ | وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿73﴾ |

| | |
|---|---|
| اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾ | (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿74﴾ |
| لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ | جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں نا اُمید ہو کر پڑے رہیں گے ﴿75﴾ |
| وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ | اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے ﴿76﴾ |
| وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾ | اور پکاریں گے کہ اے "مالک" تمہارا پروردگار ہمیں موت دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿77﴾ |
| لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ | ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے ﴿78﴾ |
| اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾ | کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں ﴿79﴾ |
| اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾ | کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿80﴾ |
| قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ | کہہ دو کہ اگر اللہ کی اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿81﴾ |
| سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿82﴾ | یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے ﴿82﴾ |
| فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ | تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں گے ﴿83﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ | اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿84﴾ |
| وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ | اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین |

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ
عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی
کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿85﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ
بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ
اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی
گواہی دیں ﴿86﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ
دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿87﴾

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا
وقف لازم يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾

اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ
ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿88﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ
ع 7 22 13 يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب
(انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿89﴾

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ — آیاتہا 59 — رکوعاتہا 3

سورۂ دخان مکی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مع 12 حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾

ح-م ﴿1﴾ اس کتاب روشن کی قسم ﴿2﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا
كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾

کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ
دکھانے والے ہیں ﴿3﴾

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾

اسی رات تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ﴿4﴾

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِيْنَ ﴿5﴾

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر
کو) بھیجتے ہیں ﴿5﴾

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿6﴾

(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا اور
جاننے والا ہے ﴿6﴾

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
وقف لازم بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿7﴾

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا
مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ﴿7﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ﴿8﴾

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿9﴾

لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں ﴿9﴾

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿10﴾

تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا ﴿10﴾

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿11﴾

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ﴿11﴾

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾

اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں ﴿12﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿13﴾

(اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ﴿13﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿14﴾

پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ﴿14﴾

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۘ﴿15﴾

ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو ﴿15﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿16﴾

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے ﴿16﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ﴿17﴾

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبرؑ آئے ﴿17﴾

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ﴿18﴾

(جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿18﴾

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ﴿19﴾

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں ﴿19﴾

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے

تَرْجُمُوْنِ ﴿20﴾
پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ﴿20﴾

وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿21﴾
اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ﴿21﴾

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿22﴾
تب (موسیٰؑ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں ﴿22﴾

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿23﴾
(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے ﴿23﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿24﴾
اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہو گا) پار ہو جاؤ (تمہارے بعد) آج ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا ﴿24﴾

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿25﴾
وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ﴿25﴾

وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿26﴾
اور کھیتیاں اور نفیس مکان ﴿26﴾

وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾
آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے ﴿27﴾

كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾
اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا ﴿28﴾

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾
پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی ﴿29﴾

وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿30﴾
اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی ﴿30﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾
(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا ہوا تھا ﴿31﴾

وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾
اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا ﴿32﴾

وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾
اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی ﴿33﴾

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾
یہ لوگ یہ کہتے ہیں ﴿34﴾

اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾
کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں ﴿35﴾

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾
پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿36﴾

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾
بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے ﴿37﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿38﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿39﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾
کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے کا) وقت ہے ﴿40﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِىْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾
جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿41﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿42﴾
مگر جس پر اللہ مہربانی کرے وہ تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿42﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾
بلاشبہ تھوہر کا درخت ﴿43﴾

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾
گنہگار کا کھانا ہے ﴿44﴾

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ ﴿45﴾
جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا ﴿45﴾

كَغَلْىِ الْحَمِيْمِ ﴿46﴾
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿46﴾

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾
(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿47﴾

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾
پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب ہو ﴿48﴾

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿49﴾
(اب) مزہ چکھ تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ﴿49﴾

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾
یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ﴿50﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾
بیشک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے ﴿51﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿52﴾
(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿52﴾

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿53﴾
حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿53﴾

كَذٰلِكَ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿54﴾
اس طرح (ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ان کے جوڑے بنائیں گے ﴿54﴾

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾
وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے ﴿55﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾
(اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچائے گا ﴿56﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾
یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿57﴾

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾
ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿58﴾

3 17 16 فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾
پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿59﴾

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 37 — رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ جاثیہ مکی ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾
حٰ۔مٓ ﴿1﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾
اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿2﴾

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾
بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿3﴾

وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ
اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ④

پھیلاتا ہے یقین کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ④

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان (سے) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑤

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ⑥

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ⑥

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ⑦

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے تباہی و بربادی ہے ⑦

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑧

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑨

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ⑨

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑩

ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئے گا اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ⑩

هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑪

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا ⑪

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑫ | فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي | اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم)
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ | سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬ | کیلئے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑬
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ | مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ | کے بدلے کیلئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر
قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭ | کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ⑭
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ | جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا
اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ | تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ
تُرْجَعُوْنَ ⑮ | کر جاؤ گے ⑮
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ | اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ | نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ⑯ | فضیلت دی ⑯
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا | اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو
اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ | انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی
الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ | ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان
يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا | میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑰ | کرے گا ⑰
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ | پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ | (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ⑱ | چلنا ⑱
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ | یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم
شَيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ | لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ

| | |
|---|---|
| اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿19﴾ | پرہیزگاروں کا دوست ہے ﴿19﴾ |
| هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿20﴾ | یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿20﴾ |
| اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاهُمۡ وَ مَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡكُمُوۡنَ ﴿21﴾ | جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں بُرے ہیں ﴿21﴾ |
| وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿22﴾ | اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿22﴾ |
| اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾ | بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿23﴾ |
| وَ قَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾ | اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿24﴾ |
| وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿25﴾ | اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿25﴾ |
| قُلِ اللّٰهُ یُحۡیِیۡكُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُكُمۡ | کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت |

ع 2/10/18

| | |
|---|---|
| ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ | دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿26﴾ |
| وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾ | اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿27﴾ |
| وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ | اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتابِ (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿28﴾ |
| هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾ | یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿29﴾ |
| فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾ | تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا یہی صریح کامیابی ہے ﴿30﴾ |
| وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾ | اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿31﴾ |
| وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ | اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿32﴾ |
| وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ | اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔ اور |

ع 3 / 6 / 19

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾

جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿33﴾

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿34﴾

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿35﴾

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾

پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿36﴾

وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۠ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿37﴾

4 / 1 / 20

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 35 — رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ احقاف مکی ہے اور اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الجزء 26

حٰمٓ ﴿1﴾

ح۔م ﴿1﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾

(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿2﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿3﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④

سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اُسے پیش کرو) ④

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ دُعَآىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوسکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ⑤

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ⑥

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ⑥

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ⑦

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑦

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ كَفٰی بِهٖ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ⑧

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑧

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَاۤ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَ لَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ⑨

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ⑨

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ
مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ
فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ع لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور
تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ
اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان
لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا
شک ہے) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ
اِلَيْهِ ۭ وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ
فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر
ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور
جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے
کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے)
رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی
تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور
نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے ⑫

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑬

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس
پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں
گے ⑬

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ)
اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑭

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ
وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ
اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم
دیا۔ اور اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور
تکلیف سے ہی جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ
چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب
جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے
میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮

اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ⑮

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ⑯

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہلِ جنت میں (ہوں گے یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا ⑯

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑰

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑰

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ⑱

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ متحقق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اُٹھانے والے تھے ⑱

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ⑲

ہر ایک کیلئے اس کے اعمال کے حساب سے درجے ہیں (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ⑲

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾

کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے ﴿20﴾

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿21﴾

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے ﴿21﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ ﴿22﴾

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾

انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو ﴿23﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے (یعنی) آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے ﴿24﴾

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾

ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿25﴾

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾

اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے۔ اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا ﴿26﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾

اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں ﴿27﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہوگئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے ﴿28﴾

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾

اور جب ہم نے جنّوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ﴿29﴾

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں انکی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے ﴿30﴾

| | |
|---|---|
| يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ | اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ﴿31﴾ |
| وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ | اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿32﴾ |
| اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۧ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ | کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿33﴾ |
| وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ | اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو ﴿34﴾ |
| فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع | پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا انسے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿35﴾ |

سُوْرَةُ مُحَمَّد مَدَنِيَّة — اٰيَاتُهَا 38 — رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ محمدؐ مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①
جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ①

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی ②

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③
یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے ③

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڗ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اُڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ④

ع 13

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤
(بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا ⑤

| | |
|---|---|
| وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ | اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ⑥ |
| يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦ | اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۱ ۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ⑦ |
| وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧ | اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ⑧ |
| ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨ | یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ⑨ |
| أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑩ | کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا ⑩ |
| ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ⑪ ع | یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ⑪ |
| إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ⑫ | جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا اور جو کافر ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑫ |
| وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬ | اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے) تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زورِ قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا ⑬ |
| أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭ | بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہوسکتا) ہے جن کے اعمال انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ⑭ |

۱ اللہ کی مدد یہ ہے کہ اہل ایمان اللہ کے حکموں پر عمل کریں کیونکہ اللہ کے وعدے اس کے احکام پر عمل کرنے والوں کے ساتھ ہیں

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ⑮

جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بُو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیز گار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ⑮

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ حَتّٰۤی اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ⑯

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں ⑯

وَ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًی وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ⑰

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے ⑰

فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰی لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ⑯

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آواقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی ⑯

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾

اور ٹھیرنے سے واقف ہے ﴿19﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے ﴿20﴾

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾

(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔ پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ﴿21﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾

(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو ﴿22﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ﴿23﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں ﴿24﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں طویل (عمر کا وعدہ) دیا ﴿25﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ښ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات ہی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے ﴿26﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾

تو اس وقت (انکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ﴿27﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع 3/9/7

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا ﴿28﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ ﴿29﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (انکے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿30﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿31﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا ﴿32﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾

مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبرؐ کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿33﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿34﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا ﴿34﴾

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَ
أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَ
لَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا ﴿35﴾

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَ
إِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ
أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ﴿36﴾

إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا
وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ﴿37﴾

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَ
مَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ
نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ
الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا
أَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع 4/10/8

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿36﴾

## سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ — آياتها 29 — ركوعاتها 4

سورۂ فتح مدنی ہے اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿1﴾

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ﴿1﴾

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا
مُسْتَقِيمًا ﴿2﴾

تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے ﴿2﴾

| | |
|---|---|
| وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ③ | اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ③ |
| هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ④ | وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ④ |
| لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ⑤ | (یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے ۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ⑤ |
| وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥ | اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر بُرے حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بُری جگہ ہے ⑥ |
| وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦ | اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ⑦ |
| اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ⑧ | ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ⑧ |
| لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً | تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح وشام |

وَّ اَصِيْلًا ﴿9﴾

(اللہ) کی تسبیح کرتے رہو ﴿9﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿10﴾ ع 1 10 9

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ﴿10﴾

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ﴿11﴾

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا ۢبُوْرًا ﴿12﴾

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ﴿12﴾

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ﴿13﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔

يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ⑭

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑭

سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انْطَلَقۡتُمۡ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ⑮

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ⑮

قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ⑯

جو گنوار پیچھے رہ گئے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری تکلیف کی سزا دے گا ⑯

لَـيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ⑰

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبرؐ کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا ⑰

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

(اے پیغمبرؐ) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و

| | |
|---|---|
| مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ⑱ | خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ⑱ |
| وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑲ | اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ⑲ |
| وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ⑳ | اللہ نے تم سے بہت سے غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستہ پر چلائے ⑳ |
| وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ㉑ | اور مزید **غنیمتیں** دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے اور وہ اللہ کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ㉑ |
| وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ㉒ | (اور) اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار ㉒ |
| سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ㉓ | (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ㉓ |
| وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ㉔ | اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ㉔ |
| هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا | یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں |

اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿25﴾

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرلے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے ﴿25﴾

اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿26﴾

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبرؐ اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿26﴾

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَـقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿27﴾

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ﴿27﴾

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿28﴾

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿28﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾

محمدؐ اللہ کے پیغمبرؐ ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ﴿29﴾

سورۃ الحجرات — مدنیۃ — آیاتها 18 — رکوعاتها 2

سورۂ حجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿1﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبرؐ کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ﴿2﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

جو لوگ اللہ کے پیغمبرؐ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ③

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ④

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ⑥

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ⑥

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ⑦

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبرؐ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ⑦

فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧

(یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑧

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى
فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰٓى
اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا
بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ⑨

کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (9)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ⑩ ع

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (10)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا
مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى
اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا
اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ
الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں (11)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا
مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ
لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ
بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ
لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِیْمٌ ⑫

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (12)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

| | |
|---|---|
| ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬ | تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ⑬ |
| قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ | دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑭ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑮ | مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں ⑮ |
| قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯ | ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ⑯ |
| يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑰ | یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے۔ کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ⑰ |
| اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑱ ع 2/8/14 | بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ⑯ |

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ — اٰیَاتُھَا 45 — رُکُوْعَاتُھَا 3

سورۂ قٓ مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

المنزل 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ① بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ② ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ ۢ بَعِيْدٌ ③ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ⑥ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ۢ بَهِيْجٍ ⑦ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑧ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ⑨

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ اللہ کے پیغمبر ہیں) ① لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ② بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ③ ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ⑤ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں ⑥ اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں اُگائیں ⑦ کہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ⑧ اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بُستان[1] اگائے اور کھیتی کا اناج ⑨

[1] یعنی باغ

| | |
|---|---|
| وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ⑩ | اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے⑩ |
| رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪ | (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے⑪ |
| كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ⑫ | ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں⑫ |
| وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ⑬ | اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی⑬ |
| وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ⑭ | اور بن کے رہنے والے اور تُبّع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی⑭ |
| اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮ ع 1/15 | کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں⑮ |
| وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯ | اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں⑯ |
| اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ⑰ | جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں⑰ |
| مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ⑱ | کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے⑱ |
| وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ⑲ | اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا⑲ |
| وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ⑳ | اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے⑳ |
| وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ㉑ | اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا۔ ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا㉑ |

| | |
|---|---|
| لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ | (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اُٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے ﴿22﴾ |
| وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿23﴾ | اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے ﴿23﴾ |
| اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ | (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ﴿24﴾ |
| مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿25﴾ | جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا ﴿25﴾ |
| الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ | جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے۔ تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو ﴿26﴾ |
| قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ | اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا ﴿27﴾ |
| قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ | (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رد و کد نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ﴿28﴾ |
| مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ع 14/2 16 | ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ﴿29﴾ |
| يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ | اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ بولے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ ﴿30﴾ |
| وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾ | اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی ﴿31﴾ |
| هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾ | یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ﴿32﴾ |
| مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ | جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا |

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿33﴾
دل لے کر آیا ﴿33﴾

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿34﴾
اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ﴿34﴾

لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿35﴾
وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ﴿35﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿36﴾
اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ﴿36﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿37﴾
جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے ﴿37﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿38﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا ﴿36﴾

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿39﴾
تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿39﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿40﴾
اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو ﴿40﴾

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿41﴾
اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا ﴿41﴾

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿42﴾
جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے ﴿42﴾

| | |
|---|---|
| إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿43﴾ | ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿43﴾ |
| يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿44﴾ | اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ﴿44﴾ |
| نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ﴿45﴾ (ع 3 / 18 / 17) | یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو ﴿45﴾ |

## سورۃ الذّٰریٰت مکیۃ — آیاتہا 60 — رکوعاتہا 3

سورۂ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ | بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں ﴿1﴾ |
| فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ﴿2﴾ | پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ﴿2﴾ |
| فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ﴿3﴾ | پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿3﴾ |
| فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ﴿4﴾ | پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ﴿4﴾ |
| إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ﴿5﴾ | کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ﴿5﴾ |
| وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿6﴾ | اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا ﴿6﴾ |
| وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿7﴾ | اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں ﴿7﴾ |
| إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ﴿8﴾ | کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متضاد بات میں (پڑے ہوئے) ہو ﴿8﴾ |
| يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ﴿9﴾ | اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے ﴿9﴾ |
| قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ﴿10﴾ | اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ﴿10﴾ |
| الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿11﴾ | جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں ﴿11﴾ |
| يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ﴿12﴾ | پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ ﴿12﴾ |
| يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿13﴾ | اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ﴿13﴾ |

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭
اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے ⑭

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ⑮
بیشک پرہیز گار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے ⑮

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ⑯
(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ⑯

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ⑰
رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ⑰

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱
اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ⑱

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ⑲
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے ⑲

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ⑳
اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑳

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ㉑
اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ㉑

وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ㉒
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے ㉒

فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ㉓ ع 1/23/18
تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ㉓

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ㉔
بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ ㉔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ㉕
جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ㉕

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ㉖
تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے ㉖

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿27﴾
(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ ﴿27﴾

فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿28﴾
اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی ﴿28﴾

فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿29﴾
تو ابراہیمؑ کی بیوی چلاّتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ ﴿29﴾

قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿30﴾
انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے ﴿30﴾



قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿31﴾
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا؎1 کیا ہے؟ ﴿31﴾

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ۙ ﴿32﴾
انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿32﴾

لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ طِيۡنٍ ۙ ﴿33﴾
تاکہ ان پر کھنگر برسائیں ﴿33﴾

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿34﴾
جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں ﴿34﴾

فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿35﴾
تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا ﴿35﴾

فَمَا وَجَدۡنَا فِيۡهَا غَيۡرَ بَيۡتٍ مِّنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۚ ﴿36﴾
اور اس میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا ﴿36﴾

وَتَرَكۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ؕ ﴿37﴾
اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی ﴿37﴾

وَفِىۡ مُوۡسٰٓى اِذۡ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿38﴾
اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا ﴿38﴾

فَتَوَلّٰى بِرُكۡنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿39﴾
تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿39﴾

؎1 یعنی مقصد

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿40﴾
تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا ﴿40﴾

وَ فِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿41﴾
اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی ﴿41﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿42﴾
وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی ﴿42﴾

وَ فِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ ﴿43﴾
اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اُٹھالو ﴿43﴾

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾
تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿44﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿45﴾
پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے ﴿45﴾

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿46﴾ ع
اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿46﴾

وَ السَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾
اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا بےشک ہم اس کو وسعت دے رہے ہیں ﴿47﴾

وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾
اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ﴿48﴾

وَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾
اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿49﴾

فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿50﴾
تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو[1] میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿50﴾

وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿51﴾
اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿51﴾

1ـ یعنی اللہ کے حکموں کی فرمابرداری خوشی خوشی سے کیا کریں

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ (52)

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے (52)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ (53)

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں (53)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ (54)

تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی (54)

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (55)

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے (55)

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (56)

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں (56)

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (57)

میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں (57)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (58)

اللہ ہی تو ہے رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے (58)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (59)

کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے (59)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ع (60) ع 3/2

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے (60)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 49 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ طور مکی ہے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ۙ (1)

(کوہ) طور کی قسم (1)

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ (2)

اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے (2)

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ (3)
کشادہ اوراق میں (3)

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ (4)
اور آباد گھر کی (4)

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ (5)
اور اونچی چھت کی (5)

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ (6)
اور اُبلتے ہوئے دریا کی (6)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ (7)
کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا (7)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ (8)
(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا (8)

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ (9)
جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر (9)

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ (10)
اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر (10)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ (11)
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے (11)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ (12)
جو خوضِ (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں (12)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ (13)
جس دن ان کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے (13)

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (14)
یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے (14)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ (15)
تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا (15)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (16)
اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی پر تم کو بدلہ مل رہا ہے (16)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ (17)
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے (17)

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (16)
جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال ہیں اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا (16)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ (19)
اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو (19)

| | |
|---|---|
| مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳ | تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنادیں گے ⑳ |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ㉑ | اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچادیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ㉑ |
| وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ㉒ | اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے ㉒ |
| يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ㉓ | وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ㉓ |
| وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ㉔ | اور نوجوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے ㉔ |
| وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ㉕ | اور ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے آپس میں گفتگو کریں گے ㉕ |
| قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ㉖ | کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ㉖ |
| فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ㉗ | تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا ㉗ |
| اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ㉘ | اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ㉘ |
| فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ㉙ | تو (اے پیغمبرؐ) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ㉙ |
| اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ | کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق |

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝30
میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ۝30

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝31
کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝31

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝32
کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر ۝32

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝33
کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبرؐ نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ۝33

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝34
اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ۝34

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝35
کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ۝35

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝36
یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ۝36

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝37
کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں ۝37

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝38
یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے ۝38

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝39
کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ۝39

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝40
اے پیغمبرؐ کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ۝40

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝41
یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں ۝41

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝42
کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں ۝42

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿43﴾

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے (43)

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿44﴾

اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے (44)

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿45﴾

پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بےہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے (45)

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿46﴾

جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے (46)

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿47﴾

اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (47)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿48﴾

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو (48)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿49﴾ ع 2/21/4

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ[1] کیا کرو (49)

## سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 62 — رکوعاتہا 3

سورۂ نجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿1﴾

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (1)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿2﴾

کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2)

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿3﴾

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (3)

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿4﴾

یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4)

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿5﴾

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (5)

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿6﴾

(یعنی جبرئیلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے[2] (6)

[1] یعنی تسبیح [2] قرآن کریم کے مطابق رسول اللہ (ﷺ) نے جبرئیلؑ کو دو مرتبہ اصل حالت میں دیکھا اسی سورہ کی آیت ۱۳ میں اس کا ذکر موجود ہے

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ⑦
اور وہ (آسمان کے) اُونچے کنارے میں تھے ⑦

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ⑧
پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ⑧

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ⑨
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ⑨

فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ⑩
پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ⑩

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ⑪
جو کچھ اُنہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ⑪

أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ⑫
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ⑫

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ⑬
اور اُنہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ⑬

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑭
پرلی حد کی بیری کے پاس ⑭

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ⑮
اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ⑮

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ⑯
جب کہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ⑯

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ⑰
ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ⑰

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ⑱
اُنہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ⑱

أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ⑲
بھلا تم لوگوں نے لات اور عُزّٰی کو دیکھا ⑲

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى ⑳
اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں معبود ہو سکتے ہیں) ⑳

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى ㉑
(مشرکو!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ㉑

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ㉒
یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ㉒

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا
أَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطٰنٍ إِنْ يَتَّبِعُوْنَ إِلَّا
الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ
جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدٰى ㉓

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے ㉓

اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿24﴾

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ ﴿24﴾

فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَ الۡاُوۡلٰی ﴿25﴾ ع

آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ﴿25﴾

وَ كَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ یَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَرۡضٰی ﴿26﴾

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ﴿26﴾

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓئِكَةَ تَسۡمِیَةَ الۡاُنۡثٰی ﴿27﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ﴿27﴾

وَ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ ؕ اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغۡنِیۡ مِنَ الۡحَقِّ شَیۡـًٔا ﴿28﴾ ج

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا ﴿28﴾

فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰی ۬ۙ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَ لَمۡ یُرِدۡ اِلَّا الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا ﴿29﴾ ط

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو ﴿29﴾

ذٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اهۡتَدٰی ﴿30﴾

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ﴿30﴾

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۙ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَ یَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰی ﴿31﴾ ج

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ﴿31﴾

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ع ﴿32﴾

جو (صغیرہ گناہوں کے سوا) بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ﴿32﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿33﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا ﴿33﴾

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿34﴾

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا ﴿34﴾

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿35﴾

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾

کیا جو باتیں موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی ﴿36﴾

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى ﴿37﴾

اور ابراہیمؑ کی جنہوں نے (حق رسالت) پورا کیا ﴿37﴾

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾

(وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿38﴾

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿39﴾

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی ﴿40﴾

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿41﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے ﴿42﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے ﴿43﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾

اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا[1] ہے ﴿44﴾

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے ﴿45﴾

[1] یعنی زندہ کرتا ہے یا زندگی دیتا ہے۔

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾
(یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ﴿46﴾

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرٰى ﴿47﴾
اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اُٹھانا لازم ہے ﴿47﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى ﴿48﴾
اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ﴿48﴾

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾
اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے ﴿49﴾

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولٰى ﴿50﴾
اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا ﴿50﴾

وَثَمُودَا فَمَا أَبْقٰى ﴿51﴾
اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿51﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغٰى ﴿52﴾
اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ﴿52﴾

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوٰى ﴿53﴾
اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا ﴿53﴾

فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى ﴿54﴾
پھر ان پر چھایا جو چھایا ﴿54﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾
تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا ﴿55﴾

هٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولٰى ﴿56﴾
یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں ﴿56﴾

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿57﴾
آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ﴿57﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾
اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا ﴿58﴾

أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿59﴾
(اے اللہ کے منکرین) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ﴿59﴾

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿60﴾
اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ﴿60﴾

وَأَنْتُمْ سٰمِدُونَ ﴿61﴾
اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ﴿61﴾

فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿62﴾
تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ﴿62﴾

## سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — آیاتها 55 — رکوعاتها 3

سورۂ قمر مکی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾
قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ﴿1﴾

وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②

اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ②

وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ③

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ④

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤

اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ ⑥

تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦

تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ⑦

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ⑧

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ⑨

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی ⑨

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ⑩

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪

پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے ⑪

وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫

اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ⑫

وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ⑬

اور ہم نے نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ⑬

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭
وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ⑭

وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮
اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑮

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ⑯
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ⑯

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑰

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ⑱
عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ⑱

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑲
ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی ⑲

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳
وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں ⑳

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ㉑
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ㉑

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ㉒ ع
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ㉒

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ㉓
ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا ㉓

فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ㉔
اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے ㉔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ㉕
کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ㉕

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ㉖
ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ㉖

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ 27

(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے
والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو 27

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ 28

اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی
ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے 28

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ 29

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو)
پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں 29

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ 30

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا 30

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ 31

ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے
ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ 31

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِن مُّدَّكِرٍ 32

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟ 32

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ 33

لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا 33

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا
آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ 34

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوئی ہوا چلائی مگر لوط کے گھر
والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا 34

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي
مَن شَكَرَ 35

اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں 35

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ 36

اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر
انہوں نے ڈرانے میں شک کیا 36

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ 37

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے ان
کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے
کے مزے چکھو 37

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقِرٌّ 38

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل
ہوا 38

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ 39

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو 39

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ | اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿40﴾ |
| وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ | اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿41﴾ |
| كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ | انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ﴿42﴾ |
| اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ | کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ﴿43﴾ |
| اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾ | کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ﴿44﴾ |
| سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ | عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿45﴾ |
| بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ | ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ﴿46﴾ |
| اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ | بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿47﴾ |
| يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾ | اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ﴿48﴾ |
| اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ | ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿49﴾ |
| وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ | اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ﴿50﴾ |
| وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ | اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿51﴾ |
| وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ | اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ﴿52﴾ |
| وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ | (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ﴿53﴾ |

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿54﴾

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾
(یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿55﴾

## سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتُھا 78 — رُکوعاتُھا 3

سورۂ الرحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾
(اللہ جو) نہایت مہربان ﴿1﴾

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾
اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿2﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾
اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿3﴾

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾
اسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿4﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾
سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿5﴾

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿6﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ﴿7﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾
کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ﴿8﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو ۔ اور تول کم مت کرو ﴿9﴾

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾
اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ﴿10﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾
اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ﴿11﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾
اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ﴿12﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿13﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾
اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ﴿14﴾

وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ⑮ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ⑮

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑯ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑯

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑰ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ⑰

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑱ تو تم اپنے پروردگا کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑯

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ⑲ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ⑲

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ⑳ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ⑳

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉑ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉑

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ㉒ دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ㉒

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉓ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉓

وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ㉔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ㉔

النصف

ع 11

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉕ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ㉕

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ㉖ جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ㉖

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ㉗ اور تمہارے پروردگار کی ذات (بابرکت) جو صاحبِ جلال وعظمت ہے باقی رہے گی ㉗

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉘ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉘

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ㉙ آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ㉙

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉚ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉚

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ㉛ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ㉛

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉜ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉜

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ (33)

اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں (33)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (34)

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (34)

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ (35)

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے (35)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (36)

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (36)

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۚ (37)

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) (37)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (38)

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (38)

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ (39)

اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (39)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (40)

توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (40)

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ (41)

گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے (41)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (42)

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (42)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ (43) وقف لازم

یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے (43)

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۚ (44)

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (44)

ع 2 12 فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ع (45)

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (45)

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ (46)

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں (46)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿47﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿47﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿47﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿49﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿49﴾

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿50﴾
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿50﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿51﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿51﴾

فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿52﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿53﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿53﴾

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿54﴾
(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿54﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿55﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿55﴾

فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿56﴾
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿56﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿57﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿57﴾

كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿58﴾
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿56﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿59﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿59﴾

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ﴿60﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿61﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿61﴾

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾
اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ﴿62﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿63﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿63﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾
دونوں خوب گہرے سبز ﴿64﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿65﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿65﴾

فِيهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ﴿66﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿67﴾

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿68﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿69﴾

فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿70﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿71﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (پوشیدہ) ہیں ﴿72﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿73﴾

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿74﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿75﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿76﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿77﴾

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾ (اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿78﴾

3 33 13

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 96 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ﴿1﴾

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿2﴾

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾ کسی کو پست کرے کسی کو بلند ﴿3﴾

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ﴿4﴾

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ﴿5﴾

| | |
|---|---|
| فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ⑥ | پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ⑥ |
| وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ⑦ | اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ⑦ |
| فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑧ | تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ⑧ |
| وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑨ | اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں ⑨ |
| وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ⑩ | اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ⑩ |
| اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ⑪ | وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ⑪ |
| فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫ | نعمت کی بہشتوں میں ⑫ |
| ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ | وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ⑬ |
| وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑭ | اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭ |
| عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ⑮ | (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ⑮ |
| مُّتَّكِـــِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ⑯ | آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ⑯ |
| يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ⑰ | نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے ⑰ |
| بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱ | یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر ⑱ |
| لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ⑲ | اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ⑲ |
| وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ⑳ | اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ⑳ |
| وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ㉑ | اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ㉑ |
| وَحُوْرٌ عِيْنٌ ㉒ | اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ㉒ |
| كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ㉓ | جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آبدار) موتی ㉓ |
| جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ㉔ | یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ㉔ |

www.KitaboSunnat.com

| | |
|---|---|
| لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿25﴾ | وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿25﴾ |
| اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ | ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿26﴾ |
| وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾ | اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے والے کیا (ہی عیش میں) ہیں ﴿27﴾ |
| فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ | (یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿28﴾ |
| وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ | اور تہ بتہ کیلوں ﴿29﴾ |
| وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾ | اور لمبے لمبے سایوں ﴿30﴾ |
| وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ | اور پانی کے جھرنوں ﴿31﴾ |
| وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ | اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ﴿32﴾ |
| لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾ | جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روکے ﴿33﴾ |
| وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ | اور اونچے اونچے فرشوں میں ﴿34﴾ |
| اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾ | ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ﴿35﴾ |
| فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾ | تو ان کو کنواریاں بنایا ﴿36﴾ |
| عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾ | (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ﴿37﴾ |
| ع لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ | (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے ﴿38﴾ |
| ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾ | (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں ﴿39﴾ |
| وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾ | اور بہت سے پچھلوں میں سے ﴿40﴾ |
| وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ | اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں ﴿41﴾ |
| فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿42﴾ | (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿42﴾ |
| وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾ | اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿43﴾ |
| لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾ | (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوش نما ﴿44﴾ |
| اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾ | یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے ﴿45﴾ |

| | |
|---|---|
| وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾ | اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے ﴿46﴾ |
| وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾ | اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟ ﴿47﴾ |
| اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾ | اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿48﴾ |
| قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ | کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے ﴿49﴾ |
| لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾ | (سب) ایک روزِ مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ﴿50﴾ |
| ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾ | پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! ﴿51﴾ |
| لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾ | تھوہر کے درخت کھاؤ گے ﴿52﴾ |
| فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ | اور اسی سے پیٹ بھرو گے ﴿53﴾ |
| فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ | اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿54﴾ |
| فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ | اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں ﴿55﴾ |
| هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ | جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ﴿56﴾ |
| نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾ | ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ﴿57﴾ |
| اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ | دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو ﴿58﴾ |
| ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾ | کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ ﴿59﴾ |
| نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾ | اور ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں ﴿60﴾ |
| عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ | کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ﴿61﴾ |

وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰى فَلَوۡلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿62﴾

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿62﴾

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ ﴿63﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿63﴾

ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿64﴾

کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ ﴿64﴾

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطٰمًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿65﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿65﴾

اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿66﴾

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿67﴾

بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿67﴾

اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿68﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿68﴾

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿69﴾

کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ ﴿69﴾

لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿70﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿70﴾

اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ تُوۡرُوۡنَ ﴿71﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿71﴾

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِئُوۡنَ ﴿72﴾

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿72﴾

نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿73﴾

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿73﴾

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿74﴾

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿74﴾

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿75﴾

ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿75﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿76﴾

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿76﴾

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿77﴾

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿77﴾

| | |
|---|---|
| فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ | (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿78﴾ |
| لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ | اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿79﴾ |
| تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ | پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿80﴾ |
| اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾ | کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ﴿81﴾ |
| وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ | اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو ﴿82﴾ |
| فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ | بھلا جب (رُوح) گلے میں آ پہنچتی ہے ﴿83﴾ |
| وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ | اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿84﴾ |
| وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ | اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿85﴾ |
| فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾ | پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿86﴾ |
| تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ | تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ﴿87﴾ |
| فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾ | پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ﴿86﴾ |
| فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ | تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿89﴾ |
| وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ | اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿90﴾ |
| فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ | تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿91﴾ |
| وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ | اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے ﴿92﴾ |
| فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ | تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے ﴿93﴾ |
| وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾ | اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿94﴾ |
| اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ | یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے ﴿95﴾ |
| ع 3 16 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾ | تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿96﴾ |

سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ مَدَنِیَّةٌ — اٰیَاتُهَا 29 — رُکُوْعَاتُهَا 4

سورۂ حدید مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ①
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ①

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ②
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ③
وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ③

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ④
وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ④

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ⑤

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥
(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ⑥

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ
(تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦

سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے ⑦

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبرؐ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ⑧

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑨

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ⑨

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑩ ع 1/10/17

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے ⑩

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ ⑪

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ⑪

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾

آج تمہارے لئے ) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿12﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿13﴾

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت) ﴿13﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿14﴾

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا ﴿14﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾

تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿15﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑯

پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ⑯

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑰

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ⑰

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ⑱

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے ⑱

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ⑲

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے (اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان کی) روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ⑲

ع 2/9/18

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑳

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ⑳

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا

الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾

ہے اور جوان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿21﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے ﴿22﴾

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿23﴾

تا کہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿23﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿24﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع 3/6 19

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے ﴿25﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری

وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾

رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں ﴿26﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿27﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان لاؤ اور وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس پر چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿28﴾

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع 4

(یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿29﴾

## سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 22 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ

(اے پیغمبرؐ) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے ①

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ②

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ③

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور رسولؐ کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ④

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ⑤

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ
ع 1 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (6)

جس دن اللہ ان سب کو جِلا اُٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے
رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ
ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (6)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ
نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا
خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى
مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ
اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ (7)

کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین
(شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں
ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ
ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان
کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے
ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔
بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے (7)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ
النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ
يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا
اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (8)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے
سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا
وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسولؐ
(اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب
تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم
کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے
دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبرؐ ہیں) تو جو کچھ ہم
کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے
پیغمبرؐ) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اس میں
داخل ہوں گے اور وہ بُری جگہ ہے (8)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور
زیادتی اور پیغمبرؐ کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری
اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے

وَ التَّقْوٰى ۭ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (9)

سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا (9)

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (10)

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں (10)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (11)

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (11)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)

مومنو! جب تم پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (12)

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (13) ع

کیا تم اس سے کہ پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو (ڈر گئے؟) پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے (13)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾

کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ﴿14﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۗ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿15﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا۔ سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے ﴿16﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿17﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۗ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں) دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرِ غلط) ہیں ﴿18﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۗ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۗ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اُٹھانے والا ہے ﴿19﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ نہایت ذلیل ہوں گے ﴿20﴾

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾

اللہ کا حکم ناطق[1] ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بیشک اللہ زورآور (اور) زبردست ہے ﴿21﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو

؎1 یعنی اللہ تعالیٰ نے حتمی فیصلہ کیا ہوا ہے کہ اس کے رسولؐ ہی غالب رہیں گے

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ
عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ
مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾

اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کردیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ﴿22﴾

## سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 24 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ حشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ
ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ
يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿1﴾
وہی تو ہے جس نے کفارِ اہل کتاب کو حشر اوّل کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ﴿2﴾

| | |
|---|---|
| وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ | اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ③ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ | یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ④ |
| مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ | (مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ⑤ |
| وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ | اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥ |
| مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦ | جو مال اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبرؐ کے اور (پیغمبرؐ کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبرؐ دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ⑦ |
| لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ | اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں |

| | |
|---|---|
| أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿8﴾ | اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبرؐ کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ﴿8﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕۗ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾ | اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ﴿9﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾ | اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿10﴾ |
| أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۙ وَّ إِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾ | کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿11﴾ |
| لَئِنْ أُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ | اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر |

وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ⑫

ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ⑫

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑬

(مسلمانو) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ⑭

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں ⑭

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑮

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑮

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ⑯

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ⑯

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ⑰ ع 2/5

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ⑰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑱

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑱

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑲ | اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کردیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں ⑲ |
| لَا يَسْتَوِيْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳ | اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ⑳ |
| لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑ | اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ غور کریں ㉑ |
| هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ㉒ | وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ㉒ |
| هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ㉓ | وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ㉓ |
| هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ㉔ ع 3 | وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ㉔ |

سورۃ الممتحنۃ مدنیۃ — اٰیاتہا 13 — رکوعاتہا 2

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّىۡ وَعَدُوَّكُمۡ اَوۡلِيَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ وَقَدۡ كَفَرُوۡا بِمَا جَآءَكُمۡ مِّنَ الۡحَـقِّ‌ۚ يُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَاِيَّاكُمۡ‌ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِىۡ‌ ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ‌ۖ وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَيۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ‌ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡهُ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿1﴾ | مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبرؐ کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ① |
| اِنۡ يَّثۡقَفُوۡكُمۡ يَكُوۡنُوۡا لَـكُمۡ اَعۡدَآءً وَّيَبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ؕ‏ ﴿2﴾ | اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ② |
| لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ‌ۛۚ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ‌ۛۚ يَفۡصِلُ بَيۡنَكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿3﴾ | قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ③ |
| قَدۡ كَانَتۡ لَـكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ‌ ۚ اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا | تمہیں ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق |

معانقۃ 16 — اسمہ عانق وقف علی الثمنۃ 12

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (4)

ہیں۔(اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے (4)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (5)

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب حکمت والا ہے (5)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (6) ع

تم (مسلمانوں) کو (یعنی) جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے (6)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (7)

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (7)

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (8)

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (8)

اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ⑨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کرلو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو۔ اور کافروں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو۔ (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کرلیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا

تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ⑪

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)

اے پیغمبرؐ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (12)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ (13)

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اٹھنے) کی اُمید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں (13)

## سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 14 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1)

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (1)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (2)

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے (2)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (3)

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (3)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (4)

جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پَرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں (4)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ (5)

اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا (5)

وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ (6)

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبرؐ جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدؐ ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (6)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (7)

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (7)

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (8)

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں (8)

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (9) ع

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے (9)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ (10)

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے (10)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ
تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪

(وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ
کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ
تمہارے حق میں بہتر ہے ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں
جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو
بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ
بڑی کامیابی ہے ⑫

وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ
کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب
(ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری دو ⑬

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا
اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ
اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ
بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ⑭ ع

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے
حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف
(بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ
ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ
تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخرالامر ہم نے
ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد
دی اور وہ غالب ہو گئے ⑭

سورۃ الجمعۃ مدنیۃ — آیاتها 11 — رکوعاتها 2

سورۂ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ①

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ
کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست
حکمت والا ہے ①

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ (2)

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبرؐ (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ صریح گمراہی میں تھے (2)

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (3)

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (3)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (4)

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (4)

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (5)

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (5)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (6)

کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو (6)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (7)

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (7)

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع

رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ⑨

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ⑩

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ①

(اے محمدؐ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبرؐ ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبرؐ ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ①

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں ②

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (3)

یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں (3)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (4)

اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (4)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (5)

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسولِ اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (5)

سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6)

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (6)

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (7)

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسولِ اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے (7)

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسولؐ کی اور مومنوں کی لیکن

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ ع

منافق نہیں جانتے ﴿8﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ﴿9﴾

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى
اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾

اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو (اسوقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔ تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ﴿10﴾

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
اَجَلُهَا ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾ ع

اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا[1]۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿11﴾

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 18 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿1﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ
مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿2﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ﴿2﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی حسین بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ﴿3﴾

[1] آیت ۹ تا ۱۱ میں مخاطب اہل ایمان ہیں ان آیات میں اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ جو عمل کرنے ہے موت سے پہلے پہلے کرلو موت کے وقت کسی کو توبہ کی مہلت نہیں دی جاتی

| | |
|---|---|
| يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ | جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے ④ |
| اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤ | کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ⑤ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ | یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے ⑥ |
| زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ | جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ⑦ |
| فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ | تو اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور نُور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧ |
| يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ | جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اُٹھانے کا دن[1] ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی بُرائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑨ |
| وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ | اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ |

[1] اس لفظ کے دوسرے معنی ہار جیت کا دن ہیں۔

| | |
|---|---|
| فِيهَا ۗ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ | بُری جگہ ہے ⑩ |
| مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ | کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑪ |
| وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ | اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫ |
| اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ | اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑬ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ | مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں۔ سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ⑭ |
| اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮ | تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ⑮ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ | سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ⑯ |
| اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰ | اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے ⑰ |
| عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱ | پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ⑱ |

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتھا 12 — رکوعاتھا 2

سورۂ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

اے پیغمبرؐ (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ سے ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) راہ پیدا کردے ①

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ②

پھر وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور (گواہو) اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا ②

وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③

وَ الّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے نا اُمید ہو چکی

نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ④

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ⑤

یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ⑤

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ⑥

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ⑥

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا ⑦

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ⑧

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا ⑨

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۚ ۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ⑩

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ⑩

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪

(اور اپنے) پیغمبرؐ (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدلآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے ⑪

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

## سُوْرَةُ التَّحْرِيْم مَدَنِيَّة — اٰيَاتُهَا 12 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①

اے پیغمبرؐ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (2)

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (2)

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ (3)

اور (یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بیویؓ سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتا دی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے) پیغمبرؐ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبرؐ نے (ان بیویؓ کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپؐ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے (3)

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ (4)

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبرؐ (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریلؑ اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوست دار ہیں) اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں (4)

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا (5)

اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں (5)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (6)

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتشِ (جہنم) سے بچاؤ[1] جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں اور جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں (6)

[1] آج مسلمان اپنے آپ کو جنتی سمجھ کر بے عملی کا شکار ہو چکے ہیں جب کہ اللہ اس آیت میں واضح فرما رہا ہے کہ عمل کر کے ہی مسلمان جنت میں جا سکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ
ع 1/7 19 تَعْمَلُونَ ⑦

کافرو! آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو انہی کا
تم کو بدلہ دیا جائے گا ⑦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن
يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ
وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے
بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا
اس دن اللہ پیغمبرؐ کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان
لائے ہیں رُسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نُور (ایمان)
ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا
اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور
ہمارے لئے پُورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز
پر قادر ہے ⑧

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨

اے پیغمبرؐ کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ
ہے ⑨

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ⑩

اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی
مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے
گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ تو وہ اللہ
کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور
ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی
دوزخ میں داخل ہو جاؤ ⑩

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا
امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی
بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے

ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ
وَ نَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ عَمَلِہٖ
وَ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿11﴾

پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور
مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات
بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ﴿11﴾

وَ مَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ
اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَہَا فَنَفَخۡنَا فِیۡہِ مِنۡ
رُّوۡحِنَا وَ صَدَّقَتۡ بِکَلِمٰتِ رَبِّہَا
2 ع 5 20 وَ کُتُبِہٖ وَ کَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ﴿12﴾

اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی
شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک
دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو
برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ﴿12﴾

## سُوۡرَۃُ الۡمُلۡکِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیاتھا 30 — رکوعاتھا 2

سورۂ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الجزء 29 تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ۫ وَ
ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُۨ ۙ﴿1﴾

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت
والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿1﴾

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ
لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ
ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿2﴾

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش
کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست
(اور) بخشنے والا ہے ﴿2﴾

الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ
تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ ہَلۡ
تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿3﴾

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے
والے) کیا تو (اللہ) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا
ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی
شگاف نظر آتا ہے؟ ﴿3﴾

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ
اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّ ہُوَ حَسِیۡرٌ ﴿4﴾

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس
ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ﴿4﴾

وَ لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا
بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰہَا رُجُوۡمًا
لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَ اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ عَذَابَ
السَّعِیۡرِ ﴿5﴾

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں
سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور
ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا
ہے ﴿5﴾

وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ (6)

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے
لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (6)

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا
وَّهِيَ تَفُوْرُ (7)

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلّانا
سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی (7)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ
فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ (8)

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی
جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے
تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ (8)

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ (9)

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن
ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی
نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو (9)

وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (10)

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ
ہوتے (10)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ (11)

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلیں گے سو دوزخیوں کے
لئے (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے (11)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (12)

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں
ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (12)

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (13)

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں
تک سے واقف ہے (13)

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ
ع الْخَبِيْرُ (14)

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا
جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے (14)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا
مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ (15)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی
راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم
کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے (15)

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے ⑯

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ⑰

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ⑰

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ⑱

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ⑱

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ⑲

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ⑲

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ⑳

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں ⑳

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ㉑

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ㉑

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ㉒

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ㉒

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ㉓

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو ㉓

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی

وَ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿24﴾ — کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ﴿24﴾

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿25﴾ — اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی؟ ﴿25﴾

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿26﴾ — کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿26﴾

فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ قِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿27﴾ — سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے ﴿27﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَـكَنِىَ اللّٰهُ وَ مَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿28﴾ — کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿28﴾

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿29﴾ — کہہ دو کہ (جو اللہ) رحمٰن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿29﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿30﴾ — کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ﴿30﴾

## سُوۡرَةُ القلم مَكِّيَّة — اٰیاتھا 52 — رکوعاتھا 2

سورۂ قلم مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَۙ ﴿1﴾ — نٓ۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ﴿1﴾

مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ ﴿2﴾ — کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ﴿2﴾

وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ ﴿3﴾ — اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ﴿3﴾

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ﴿4﴾ — اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ﴿4﴾

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑤

سوعنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ⑤

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ⑥

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جو جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ⑦

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧

تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا ⑧

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ⑨

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ⑨

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩

اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہو ⑩

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ⑪

طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا ⑪

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫

مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ⑫

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ⑬

سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے ⑬

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ⑭

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ⑭

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑮

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ⑯

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ ڈالیں گے ⑰

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ⑯

اور ان شاء اللہ نہ کہا ⑱

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ⑲

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ⑲

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ⑳

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ⑳

| | |
|---|---|
| فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ | جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ﴿21﴾ |
| اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾ | کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو ﴿22﴾ |
| فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ | تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿23﴾ |
| اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ | کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے ﴿24﴾ |
| وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ | اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) ﴿25﴾ |
| فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾ | جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ﴿26﴾ |
| بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ | نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بےنصیب ہیں ﴿27﴾ |
| قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾ | ایک جو ان میں عقل مند تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿28﴾ |
| قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ | (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے ﴿29﴾ |
| فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾ | پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے ﴿30﴾ |
| قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾ | کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ﴿31﴾ |
| عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾ | اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں ﴿32﴾ |
| كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ | (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿33﴾ |
| اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ | پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت |

| | |
|---|---|
| النَّعِيْمِ ﴿34﴾ | کے باغ ہیں ﴿34﴾ |
| اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ | کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے ﴿35﴾ |
| مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ | تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویز کرتے ہو؟ ﴿36﴾ |
| اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ | کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو ﴿37﴾ |
| اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾ | کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی ﴿38﴾ |
| اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ | یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی ﴿39﴾ |
| ع 15 سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾ | ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ ﴿40﴾ |
| اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾ | کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں ﴿41﴾ |
| يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ | جس دن پنڈلی سے کپڑا اُٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿42﴾ |
| خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ | ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح وسالم تھے ﴿43﴾ |
| فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ | تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿44﴾ |
| وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ | اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے ﴿45﴾ |
| اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ | کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿46﴾ |

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾
یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں ﴿47﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾
تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے ﴿48﴾

لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾
اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا ﴿49﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾
پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں میں کر لیا ﴿50﴾

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾
اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے ﴿51﴾

وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾
اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿52﴾

## سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 52 — رکوعاتہا 2

سورۂ حاقہ مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾
سچ مچ ہونے والی ﴿1﴾

مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾
وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ﴿2﴾

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾
اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے ﴿3﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾
کھڑکھڑانے والی جسکو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ﴿4﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾
سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے ﴿5﴾

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾
رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا ﴿6﴾

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ
اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا

ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ⑦

تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ⑦

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧

بھلا تو ان میں کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ⑧

وَ جَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ⑨

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩

انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ⑩

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ ⑪

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ⑫

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ⑬

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ⑬

وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ ⑭

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر یک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ⑭

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ⑮

تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ⑮

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ ⑯

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا ⑯

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ⑰

اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوں گے ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے

| | |
|---|---|
| خَافِيَةٌ ⑱ | اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ⑱ |
| فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ | تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ |
| فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ⑲ | (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ⑲ |
| اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳ | مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ⑳ |
| فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ㉑ | پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ㉑ |
| فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ㉒ | (یعنی) اُونچے (اُونچے محلوں کے) باغ میں ㉒ |
| قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ㉓ | جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ㉓ |
| كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ | جو (عمل) تم ایامِ گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے |
| فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ㉔ | صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ㉔ |
| وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ | اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے |
| فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ㉕ | گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ㉕ |
| وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ㉖ | اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ㉖ |
| يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ㉗ | اے کاش موت (ابدالآباد کے لئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ㉗ |
| مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ㉖ | (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ㉘ |
| هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ㉙ | (ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی ㉙ |
| خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ㉚ | (حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ㉚ |
| ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ㉛ | پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ㉛ |
| ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ | پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ |
| ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ㉜ | دو ㉜ |
| اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ㉝ | یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ پر ایمان لاتا تھا ㉝ |
| وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ㉞ | اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ㉞ |
| فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ㉟ | سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں ㉟ |
| وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ㊱ | اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے ㊱ |

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿37﴾ — جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿37﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿38﴾ — تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿38﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿39﴾ — اور ان کی جو نظر نہیں آتیں ﴿39﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿40﴾ — کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿40﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ﴿41﴾ — اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿41﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿42﴾ — اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿42﴾

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿43﴾ — (یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ﴿43﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿44﴾ — اگر یہ پیغمبرؐ ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ﴿44﴾

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿45﴾ — تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿45﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿46﴾ — پھر ان کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے ﴿46﴾

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿47﴾ — پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہو ﴿47﴾

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿48﴾ — اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ﴿48﴾

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ﴿49﴾ — اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ﴿49﴾

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿50﴾ — نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے ﴿50﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿51﴾ — اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ﴿51﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿52﴾ — سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہ[1] کرتے رہو ﴿52﴾

## سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ — آیاتها 44 — رکوعاتها 2

سورۂ معارج کی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿1﴾ — ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا ﴿1﴾

[1] یعنی تسبیح

| | |
|---|---|
| لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَہٗ دَافِعٌ ② | (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ② |
| مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ ③ | (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ③ |
| تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ ④ | جس کی طرف رُوح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا ④ |
| فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ⑤ | (تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو ⑤ |
| اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ⑥ | وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے ⑥ |
| وَّ نَرٰىہُ قَرِیۡبًا ⑦ | اور ہماری نظر میں قریب ⑦ |
| یَوۡمَ تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُہۡلِ ⑧ | جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ⑧ |
| وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ ⑨ | اور پہاڑ (ایسے) جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون ⑨ |
| وَ لَا یَسۡـَٔلُ حَمِیۡمٌ حَمِیۡمًا ⑩ | اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ⑩ |
| یُّبَصَّرُوۡنَہُمۡ ؕ یَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ یَفۡتَدِیۡ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِئِذٍۭ بِبَنِیۡہِ ⑪ | (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے ⑪ |
| وَ صَاحِبَتِہٖ وَ اَخِیۡہِ ⑫ | اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ⑫ |
| وَ فَصِیۡلَتِہِ الَّتِیۡ تُــٔۡوِیۡہِ ⑬ | اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ⑬ |
| وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۙ ثُمَّ یُنۡجِیۡہِ ⑭ | اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ) دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے ⑭ |
| کَلَّا ؕ اِنَّہَا لَظٰی ⑮ | (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑮ |
| نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی ⑯ | کھال ادھیڑ ڈالنے والی ⑯ |
| تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَ تَوَلّٰی ⑰ | ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ⑰ |

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ⑱
اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ⑱

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ⑲
کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ⑲

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ⑳
جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے ⑳

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ㉑
اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ㉑

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ㉒
مگر نماز گزار ㉒

الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ㉓
جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں ㉓

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ㉔
اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ㉔

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ㉕
(یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ㉕

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ㉖
اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں ㉖

وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ㉗
اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں ㉗

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ㉘
بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بےخوف نہ ہوا جائے ㉘

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ㉙
اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ㉙

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ㉚
مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں ㉚

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ㉛
اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں ㉛

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ㉜
اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں ㉜

وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ㉝
اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ㉝

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ㉞ ۔
اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ㉞

| | |
|---|---|
| اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ | یہی لوگ بہشت میں عزت واکرام سے ہوں گے ﴿35﴾ |
| فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾ | تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿36﴾ |
| عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾ | (اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے) جاتے ہیں ﴿37﴾ |
| اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾ | کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿38﴾ |
| كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ | ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿39﴾ |
| فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾ | ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿40﴾ |
| عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ | (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿41﴾ |
| فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ | تو (اے پیغمبرؐ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو ﴿42﴾ |
| يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ | اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ﴿43﴾ |
| خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ | ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿44﴾ |

## سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 28 — رکوعاتہا 2

سورۂ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ | ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ |

| | |
|---|---|
| اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ① | ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کردو ① |
| قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② | انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ② |
| اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ③ | کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ③ |
| يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ | وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے ہوتے ④ |
| قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ⑤ | جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ⑤ |
| فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ⑥ | لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ⑥ |
| وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦ | جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے ⑦ |
| ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ | پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا ⑧ |
| ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ⑨ | اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا ⑨ |
| فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ⑩ | اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ⑩ |
| يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ⑪ | وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ⑪ |

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا ﴿12﴾

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ﴿13﴾

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾

حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ﴿14﴾

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ﴿15﴾

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾

اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ﴿16﴾

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿17﴾

اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ﴿17﴾

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ﴿16﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ﴿19﴾

ع 1/9 لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾

تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ﴿20﴾

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾

(اس کے بعد) نوحؑ نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ﴿21﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے ﴿22﴾

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواعؑ اور یغوثؑ اور یعوقؑ اور نسرؑ کو کبھی ترک نہ کرنا ﴿23﴾

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾
ان کو اور گمراہ کردے ﴿24﴾

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾
(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ﴿25﴾

وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿26﴾
اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے ﴿26﴾

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾
اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو گی ﴿27﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع
اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا ﴿28﴾

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 28 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿1﴾
(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ﴿1﴾

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿2﴾
جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے ﴿2﴾

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿3﴾
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ﴿3﴾

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى
اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں

اللّٰہِ شَطَطًا ﴿4﴾
جھوٹ افتراء کرتے ہیں ﴿4﴾

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿5﴾
اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جنّ اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے ﴿5﴾

وَّ اَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡہُمۡ رَہَقًا ﴿6﴾
اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنّات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ﴿6﴾

وَّ اَنَّہُمۡ ظَنُّوۡا کَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ اَحَدًا ﴿7﴾
اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جِلائے گا (یعنی زندہ نہیں کرے گا) ﴿7﴾

وَّ اَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰہَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِیۡدًا وَّ شُہُبًا ﴿8﴾
اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ﴿8﴾

وَّ اَنَّا کُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡہَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ یَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ یَجِدۡ لَہٗ شِہَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾
اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پائے ﴿9﴾

وَّ اَنَّا لَا نَدۡرِیۡۤ اَشَرٌّ اُرِیۡدَ بِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِہِمۡ رَبُّہُمۡ رَشَدًا ﴿10﴾
اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں بُرائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ﴿10﴾

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَ مِنَّا دُوۡنَ ذٰلِکَ ؕ کُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾
اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں ﴿11﴾

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰہَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَنۡ نُّعۡجِزَہٗ ہَرَبًا ﴿12﴾
اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں ﴿12﴾

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡہُدٰۤی اٰمَنَّا بِہٖ ؕ فَمَنۡ یُّؤۡمِنۡ بِرَبِّہٖ فَلَا یَخَافُ بَخۡسًا وَّ لَا رَہَقًا ﴿13﴾
اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سُنی اس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ﴿13﴾

| | |
|---|---|
| وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾ | اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں ۔ اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ﴿14﴾ |
| وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿15﴾ | اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ﴿15﴾ |
| وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿16﴾ | اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ﴿16﴾ |
| لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿17﴾ | تا کہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ﴿17﴾ |
| وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿18﴾ | اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو (مسجدوں میں) نہ پکارو ﴿18﴾ |
| وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿19﴾ ع 10 | اور جب اللہ کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے ﴿19﴾ |
| قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿20﴾ | کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا ﴿20﴾ |
| قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿21﴾ | یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ﴿21﴾ |
| قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ﴿22﴾ | یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ﴿22﴾ |
| اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ | ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص اللہ اور اس |

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿23﴾
کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿23﴾

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾
یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے ﴿24﴾

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿25﴾
کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ﴿25﴾

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾
(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ﴿26﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾
ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو (غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿27﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع 2/6/12
تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ﴿28﴾

## سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ — اٰياتها 20 — رکوعاتها 2

سورۂ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾
اے (محمدؐ!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ﴿1﴾

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾
رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ﴿2﴾

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿3﴾
یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ﴿3﴾

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾
یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ﴿4﴾

| | |
|---|---|
| اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ⑤ | ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ⑤ |
| اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ⑥ | کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ⑥ |
| اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ⑦ | دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ⑦ |
| وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ⑧ | تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ⑧ |
| رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ⑨ | (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ⑨ |
| وَ اصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ⑩ | اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ⑩ |
| وَ ذَرْنِیْ وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ⑪ | اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ⑪ |
| اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ⑫ | کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫ |
| وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ⑬ | اور گلو گیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ⑬ |
| یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ⑭ | جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھُر بھُرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ⑭ |
| اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑮ | (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ) رسولؐ بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ⑮ |
| فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ⑯ | سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبرؐ کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا ⑯ |
| فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا | اگر تم بھی (ان پیغمبرؐ کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیوں کر |

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿17﴾

بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ﴿17﴾ ،

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ﴿18﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع 1/13

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے ﴿19﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع 2/14

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اورخلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿20﴾

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 56 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ مدثر مکی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿1﴾
اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ﴿1﴾

قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿2﴾
اُٹھو اور ہدایت کرو ﴿2﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ﴿3﴾
اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ﴿3﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۪ۙ﴿4﴾
اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ﴿4﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ﴿5﴾
اور ناپاکی سے دور رہو ﴿5﴾

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ﴿6﴾
اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو ﴿6﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿7﴾
اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو ﴿7﴾

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿8﴾
جب صور پھونکا جائے گا ﴿8﴾

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿9﴾
وہ دن مشکل کا دن ہوگا ﴿9﴾

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾
(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ﴿10﴾

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿11﴾
ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ﴿11﴾

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿12﴾
اور مال کثیر دیا ﴿12﴾

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿13﴾
اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) ﴿13﴾

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿14﴾
اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی ﴿14﴾

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿15﴾
ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ﴿15﴾

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿16﴾
ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ﴿16﴾

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿17﴾
ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے ﴿17﴾

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿18﴾
اس نے فکر کیا اور تجویز کی ﴿18﴾

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿19﴾
یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ﴿19﴾

| | |
|---|---|
| ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿20﴾ | پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ﴿20﴾ |
| ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾ | پھر تامل کیا ﴿21﴾ |
| ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾ | پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا ﴿22﴾ |
| ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ | پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا ﴿23﴾ |
| فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿24﴾ | پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا آیا ہے ﴿24﴾ |
| إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾ | (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے ﴿25﴾ |
| سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿26﴾ | ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے ﴿26﴾ |
| وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾ | اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ ﴿27﴾ |
| لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾ | (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ﴿28﴾ |
| لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿29﴾ | اور بدن کو جھلس کر سیاہ کردے گی ﴿29﴾ |
| عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾ | اس پر اُنیس داروغہ ہیں ﴿30﴾ |
| وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ | اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں ۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر ہیں کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے ﴿31﴾ |

ع 1/15

| | |
|---|---|
| كَلَّا وَالْقَمَرِ (32) | ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم (32) |
| وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ (33) | اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے (33) |
| وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ (34) | اور صبح کی جب روشن ہو (34) |
| اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ (35) | کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے (35) |
| نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ (36) | (اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف (36) |
| لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (37) | جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے (37) |
| كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (38) | ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (38) |
| اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ (39) | مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) (39) |
| فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ (40) | (کہ) وہ بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (40) |
| عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ (41) | (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے (41) |
| مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ (42) | کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ (42) |
| قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (43) | وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (43) |
| وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ (44) | اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے (44) |
| وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ (45) | اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے (45) |
| وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (46) | اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے (46) |
| حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ (47) | یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی (47) |
| فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ (48) | تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی (48) |
| فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ (49) | ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں (49) |
| كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (50) | گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50) |
| فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ (51) | (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں (51) |
| بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ | اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے |

يُؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ — پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ﴿52﴾

كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ — ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں ﴿53﴾

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾ — کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ﴿54﴾

فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ — تو جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿55﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ — اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ﴿56﴾

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 40 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ قیامہ مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾ — ہم کو روزِ قیامت کی قسم ﴿1﴾

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾ — اور نفسِ لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ﴿2﴾

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾ — کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ﴿3﴾

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓي اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ — ضرور کریں گے (اور) ہم اس پر قادر ہیں کہ اس (کے ہاتھوں کی انگلیوں) کی پور پور درست کر دیں ﴿4﴾

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿5﴾ — مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے ﴿5﴾

يَسْــَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾ — پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ﴿6﴾

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾ — جب آنکھیں چندھیا جائیں ﴿7﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ — اور چاند گہنا جائے ﴿8﴾

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾ — اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ﴿9﴾

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ — اس دن انسان کہے کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں ﴿10﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪
بیشک کہیں پناہ نہیں ⑪

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ⑫
اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے ⑫

يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ⑬
اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتادیئے جائیں گے ⑬

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ⑭
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ⑭

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ⑮
اگرچہ عُذر و معذرت کرتا رہے ⑮

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ⑯
اور (اے محمدؐ) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو ⑯

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ⑰
اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ⑰

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ⑱
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو ⑱

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ⑲
پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ⑲

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ⑳
مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ⑳

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ㉑
اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو ㉑

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ㉒
اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ㉒

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ㉓
(اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ㉓

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ㉔
اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ㉔

تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ㉕
خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ㉕

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ㉖
دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ㉖

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ㉗
اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے ㉗

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ㉘
اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ㉘

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ㉙
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ㉙

ع 1/30/17 اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ࣙالْمَسَاقُ ۟ؕ (30) ع
اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے (30)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۟ۙ (31)
تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی (31)

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۟ۙ (32)
بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا (32)

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۟ؕ (33)
پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا (33)

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۟ۙ (34)
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (34)

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۟ؕ (35)
پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (35)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۟ؕ (36)
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (36)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۟ۙ (37)
کیا وہ منی جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ (37)

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۟ۙ (38)
پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (38)

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۟ؕ (39)
پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت (39)

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْـِۧیَ الْمَوْتٰى ۟۠ (40) ع 2/19/18
کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جِلا[۱] اُٹھائے (40)

سورۃ الدھر مکیۃ — آیاتھا 31 — رکوعاتھا 2

سورۂ دہر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا (1)
بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا (1)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (2)
ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا (2)

www.KitaboSunnat.com

۱؎ یعنی زندہ کرے گا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ (اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا ③

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ④

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ ⑤ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ⑤

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧ اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں۔ نہ شکرگزاری کے (طلبگار) ⑨

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کردینے والا) ہے ⑩

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ ⑪ تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا ⑪

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ ⑫ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ⑫

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ ⑬ ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ⑬

| | |
|---|---|
| وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿14﴾ | ان سے (ثمردار شاخیں اور) ان کے سایے قریب ہوں گے۔ اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ﴿14﴾ |
| وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿15﴾ | (خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ﴿15﴾ |
| قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿16﴾ | اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ﴿16﴾ |
| وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿17﴾ | اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ﴿17﴾ |
| عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿18﴾ | یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿18﴾ |
| وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿19﴾ | اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿19﴾ |
| وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿20﴾ | اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ﴿20﴾ |
| عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾ | ان (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس[1] کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿21﴾ |
| اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ | یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ﴿22﴾ |
| اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ | (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ﴿23﴾ |

ع 1 22 19

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

[1] یعنی باریک اور گاڑھے سبز ریشمی کپڑے

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿24﴾
تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو ﴿24﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿25﴾
اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿25﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿26﴾
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿26﴾

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿27﴾
یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پسِ پشت چھوڑ دیتے ہیں ﴿27﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿28﴾
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿28﴾

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿29﴾
یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ﴿29﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿30﴾
اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿30﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿31﴾ ع 2/20
جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿31﴾

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ — آیاتہا 50 — رکوعاتہا 2

سورۂ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿1﴾
ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ﴿1﴾

فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿2﴾
پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں ﴿2﴾

وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿3﴾
اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ﴿3﴾

فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿4﴾
پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ﴿4﴾

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿5﴾
پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں ﴿5﴾

| | |
|---|---|
| عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿6﴾ | تا کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ﴿6﴾ |
| اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾ | کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ﴿7﴾ |
| فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾ | جب تاروں کی چمک جاتی رہے ﴿8﴾ |
| وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿9﴾ | اور جب آسمان پھٹ جائے ﴿9﴾ |
| وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾ | اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ﴿10﴾ |
| وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾ | اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں ﴿11﴾ |
| لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾ | بھلا (ان اُمور میں) تاخیر کس لئے کی گئی؟ ﴿12﴾ |
| لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾ | فیصلے کے دن کے لئے ﴿13﴾ |
| وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾ | اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ﴿14﴾ |
| وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿15﴾ | اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ﴿15﴾ |
| اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿16﴾ | کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿16﴾ |
| ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿17﴾ | پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿17﴾ |
| كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿18﴾ | ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ﴿18﴾ |
| وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿19﴾ | اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿19﴾ |
| اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿20﴾ | کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ﴿20﴾ |
| فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿21﴾ | (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ﴿21﴾ |
| اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ | ایک وقت معین تک ﴿22﴾ |
| فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ | پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ﴿23﴾ |
| وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿24﴾ | جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿24﴾ |
| اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾ | کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ﴿25﴾ |
| اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾ | (یعنی) زندوں اور مُردوں کو ﴿26﴾ |
| وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ | اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿27﴾ |

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿28﴾

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو ﴿29﴾

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾
(یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿30﴾

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾
نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ﴿31﴾

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾
اس سے آگ کی (اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ﴿32﴾

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾
گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿33﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿34﴾

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾
یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے ﴿35﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾
نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ﴿36﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿37﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾
یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿38﴾

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾
اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ﴿39﴾

ع 1 40 21 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿40﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾
بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿41﴾

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾
اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں ﴿42﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾
جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿43﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾
ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿44﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿45﴾

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ
(اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم

مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾
بیشک گنہگار ہو ﴿46﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿47﴾

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں ﴿48﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿49﴾

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 2
اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ — اٰياتها 40 — رکوعاتها 2

سورۂ نباء مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾
(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ﴿1﴾

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾
(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ﴿2﴾

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾
جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿3﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾
دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿4﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾
پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿5﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾
کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿6﴾

وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾
اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿7﴾

وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾
(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ﴿8﴾

وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ﴿9﴾

وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾
اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿10﴾

وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾
اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿11﴾

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾
اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿12﴾

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿13﴾

وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾
اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ﴿14﴾

| | |
|---|---|
| لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿15﴾ | تا کہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ﴿15﴾ |
| وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾ | اور گھنے گھنے باغ ﴿16﴾ |
| اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیْقَاتًا ﴿17﴾ | بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿17﴾ |
| یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿16﴾ | جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج درفوج آموجود ہوگے ﴿16﴾ |
| وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾ | اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہوجائیں گے ﴿19﴾ |
| وَّ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ | اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہوکر رہ جائیں گے ﴿20﴾ |
| اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ | بیشک دوزخ گھات میں ہے ﴿21﴾ |
| لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾ | (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ﴿22﴾ |
| لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا ﴿23﴾ | اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ﴿23﴾ |
| لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿24﴾ | وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ﴿24﴾ |
| اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿25﴾ | مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿25﴾ |
| جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ | (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿26﴾ |
| اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾ | یہ لوگ حساب (آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿27﴾ |
| وَّ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ | اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ﴿28﴾ |
| وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾ | اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کو ضبط کر رکھا ہے ﴿29﴾ |
| ع فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ | سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ﴿30﴾ |
| اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ﴿31﴾ | بیشک پرہیز گاروں کے لئے کامیابی ہے ﴿31﴾ |
| حَدَآىِٕقَ وَ اَعْنَابًا ﴿32﴾ | (یعنی) باغ اور انگور ﴿32﴾ |
| وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ | اور ہم عمر نوجوان عورتیں ﴿33﴾ |
| وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾ | اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ﴿34﴾ |
| لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا | وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ |

كِذّٰبًا ﴿35﴾ (خرافات) ﴿35﴾

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر ﴿36﴾

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا اختیار نہ ہو گا ﴿37﴾

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ جس دن روحؑ (الامین) اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (اللہ) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو ﴿38﴾

ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے ﴿39﴾

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ یَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا ﴿40﴾

## سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها 46 — رکوعاتها 2

سورۂ نازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ﴿1﴾

وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ﴿2﴾

وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾ اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں ﴿3﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ﴿4﴾

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ﴿5﴾

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ﴿6﴾

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾ پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ﴿7﴾

| | |
|---|---|
| قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧ | اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ⑧ |
| اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨ | (اور) آنکھیں جھکی ہوئی ⑨ |
| يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ⑩ | (کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ ⑩ |
| ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪ | بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) ⑪ |
| قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫ | کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا (موجب) زیاں ہے ⑫ |
| فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ | وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ⑬ |
| فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭ | اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں جمع ہوں گے ⑭ |
| هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑮ | بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ⑮ |
| اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑯ | جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا ⑯ |
| اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ⑰ | (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ⑰ |
| فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ⑱ | اور (اس سے) کہو کیا تُو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ⑱ |
| وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ⑲ | اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھکو خوف (پیدا) ہو ⑲ |
| فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ⑳ | غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ⑳ |
| فَكَذَّبَ وَعَصٰى ㉑ | مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ㉑ |
| ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ㉒ | پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ㉒ |
| فَحَشَرَ فَنَادٰى ㉓ | اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا ㉓ |
| فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ㉔ | کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ㉔ |
| فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ㉕ | تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا ㉕ |

| | |
|---|---|
| اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ﴿26﴾ | جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے ﴿26﴾ |
| ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿27﴾ | بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا ﴿27﴾ |
| رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ | اس کی چھت کو اُونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا ﴿28﴾ |
| وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ | اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿29﴾ |
| وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ | اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿30﴾ |
| اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾ | اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا ﴿31﴾ |
| وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾ | اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ﴿32﴾ |
| مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾ | یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چار پایوں کے فائدے کیلئے (کیا) ﴿33﴾ |
| فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾ | تو جب بڑی آفت آئے گی ﴿34﴾ |
| یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾ | اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا ﴿35﴾ |
| وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى ﴿36﴾ | اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی ﴿36﴾ |
| فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾ | تو جس نے سرکشی کی ﴿37﴾ |
| وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿38﴾ | اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا ﴿38﴾ |
| فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ | اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿39﴾ |
| وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ | اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا ﴿40﴾ |
| فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ | اس کا ٹھکانہ بہشت ہے ﴿41﴾ |
| یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ | (اے پیغمبر لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ ﴿42﴾ |
| فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ | سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ ﴿43﴾ |

| | |
|---|---|
| اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ | اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿44﴾ |
| اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾ | جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو ﴿45﴾ |
| كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ | جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ﴿46﴾ |

ع 2/4

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ — اٰياتها 42 — رکوعها 1

سورۂ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ |
| عَبَسَ وَتَوَلّٰىۤ ﴿1﴾ | (محمد مصطفیٰؐ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے ﴿1﴾ |
| اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ | کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا ﴿2﴾ |
| وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىۤ ﴿3﴾ | اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿3﴾ |
| اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ | یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا ﴿4﴾ |
| اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾ | جو پروا نہیں کرتا ﴿5﴾ |
| فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾ | اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو ﴿6﴾ |
| وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ | حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں ﴿7﴾ |
| وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾ | اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا ﴿8﴾ |
| وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ | اور (اللہ سے) ڈرتا ہے ﴿9﴾ |
| فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ | اس سے تم بے رخی کرتے ہو ﴿10﴾ |
| كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ | دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے ﴿11﴾ |
| فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ | پس جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿12﴾ |
| فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ | قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ﴿13﴾ |
| مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ | جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں ﴿14﴾ |
| بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿15﴾ | (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿15﴾ |

| | |
|---|---|
| كِرَامٍ بَرَرَةٍ ⑯ | جو سردار اور نیکوکار ہیں ⑯ |
| قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ⑰ | انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے ⑰ |
| مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ⑱ | اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ⑱ |
| مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ⑲ | نُطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ⑲ |
| ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ⑳ | پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا ⑳ |
| ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ㉑ | پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ㉑ |
| ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ㉒ | پھر جب چاہے گا اسے اُٹھا کھڑا کرے گا ㉒ |
| كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ㉓ | کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ㉓ |
| فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ㉔ | تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ㉔ |
| أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ㉕ | بیشک ہم ہی نے پانی برسایا ㉕ |
| ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ㉖ | پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ㉖ |
| فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ㉗ | پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ㉗ |
| وَعِنَبًا وَقَضْبًا ㉘ | اور انگور اور ترکاری ㉘ |
| وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ㉙ | اور زیتون اور کھجوریں ㉙ |
| وَحَدَائِقَ غُلْبًا ㉚ | اور گھنے گھنے باغ ㉚ |
| وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ㉛ | اور میوے اور چارہ ㉛ |
| مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ㉜ | (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا ㉜ |
| فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ㉝ | تو جب (قیامت کا) شور وغل مچے گا ㉝ |
| يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ㉞ | اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ㉞ |
| وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ㉟ | اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ㉟ |
| وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ㊱ | اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے ㊱ |

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾
ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس کرے گا ﴿37﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾
اور کتنے مُنہ اس روز چمک رہے ہوں گے ﴿38﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾
خنداں وشاداں (یہ نیکوکار ہیں) ﴿39﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾
اور کتنے مُنہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی ﴿40﴾

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾
(اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿41﴾

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾
یہ کفار بدکردار ہیں ﴿42﴾

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ — آیاتها 29 — رکوعها 1

سورۂ تکویر مکی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾
جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ﴿1﴾

وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾
اور جب تارے بے نُور ہو جائیں گے ﴿2﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ﴿3﴾

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾
اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ﴿4﴾

وَإِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾
اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے ﴿5﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾
اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ﴿6﴾

وَإِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾
اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ﴿7﴾

وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾
اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا ﴿8﴾

بِأَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾
کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی؟ ﴿9﴾

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿10﴾
اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ﴿10﴾

وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾
اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ﴿11﴾

وَإِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾
اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ﴿12﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿13﴾
اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ﴿13﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿14﴾
تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ﴿14﴾

49

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ — ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ﴿15﴾

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾ — اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ﴿16﴾

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾ — اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ﴿17﴾

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾ — اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ﴿18﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾ — کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿19﴾

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿20﴾ — جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ﴿20﴾

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿21﴾ — سردار (اور) امانت دار ﴿21﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾ — اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں ﴿22﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿23﴾ — بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے ﴿23﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾ — اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ﴿24﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ — اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿25﴾

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ — پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ﴿26﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ — یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ﴿27﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ — اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ﴿28﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ — اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ﴿29﴾

ع 1/6

## سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 19 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ انفطار مکی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ — جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿1﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ — اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ﴿2﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ (3)
اور جب دریا بہ (کر ایک دوسرے سے مل) جائیں گے (3)

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ (4)
اور جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی (4)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ (5)
تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (5)

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (6)
اے انسان تجھ کو اپنے ربِ کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (6)

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ (7)
(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے) اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا (7)

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ (8)
اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (8)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ (9)
مگر ہیہات[1] (ہرگز نہیں) تم لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو (9)

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ (10)
حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں (10)

كِرَامًا كَاتِبِينَ (11)
عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے (11)

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (12)
جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں (12)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ (13)
بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے (13)

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ (14)
اور بدکردار دوزخ میں (14)

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ (15)
(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے (15)

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ (16)
اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے (16)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (17)
اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (17)

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (18)
پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (18)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ (19)
جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا (19)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 36 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ مطففین مکی ہے اس میں چھتیس آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ (1)
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے (1)

[1] یعنی ناممکن ہے ناممکن ہے

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ② جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ②

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ③ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ③

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ④ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اُٹھائے بھی جائیں گے ④

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں ⑤

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑥ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ⑥

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑦ سُن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجّین میں ہیں ⑦

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ⑧ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجّین کیا چیز ہے ⑧

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨ وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ⑨

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩ اس دن جُھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑩

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪ (یعنی) جو انصاف کے دن کو جُھٹلاتے ہیں ⑪

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ اور اس کو جُھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ⑫

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑬

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں۔ ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ⑭

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮ بیشک یہ لوگ اس رُوز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے ⑮

ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِیۡمِ ﴿16﴾ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ﴿16﴾

ثُمَّ یُقَالُ هٰذَا الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿17﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿17﴾

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِیۡ عِلِّیِّیۡنَ ﴿18﴾ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علّیین میں ہیں ﴿18﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا عِلِّیُّوۡنَ ﴿19﴾ اور تم کو کیا معلوم کہ علّیین کیا چیز ہے ﴿19﴾

كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿20﴾ وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿20﴾

یَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿21﴾ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ﴿21﴾

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿22﴾ بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ﴿22﴾

عَلَی الۡاَرَآئِكِ یَنۡظُرُوۡنَ ﴿23﴾ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ﴿23﴾

تَعۡرِفُ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ نَضۡرَةَ النَّعِیۡمِ ﴿24﴾ تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے ﴿24﴾

یُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِیۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿25﴾ ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی ﴿25﴾

خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ ؕ وَ فِیۡ ذٰلِكَ فَلۡیَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ ﴿26﴾ جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اس کی رغبت کریں ﴿26﴾

وَ مِزَاجُهٗ مِنۡ تَسۡنِیۡمٍ ﴿27﴾ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی ﴿27﴾

عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿28﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے ﴿28﴾

اِنَّ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا كَانُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَضۡحَكُوۡنَ ﴿29﴾ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿29﴾

وَ اِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ یَتَغَامَزُوۡنَ ﴿30﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے ﴿30﴾

وَ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤی اَهۡلِهِمُ انۡقَلَبُوۡا فَكِهِیۡنَ ﴿31﴾ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے ﴿31﴾

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا رَاَوۡهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوۡنَ ﴿32﴾ | اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿32﴾ |
| وَمَاۤ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿33﴾ | حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿33﴾ |
| فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿34﴾ | تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿34﴾ |
| عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿35﴾ | (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ﴿35﴾ |
| هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾ | تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ﴿36﴾ |

## سُورَةُ الانشقاق مكية — آیاتها 25 — رکوعها 1

سورۂ انشقاق مکی ہے اس میں پچیس آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿1﴾ | جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿1﴾ |
| وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿2﴾ | اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿2﴾ |
| وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿3﴾ | اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿3﴾ |
| وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ ﴿4﴾ | اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ﴿4﴾ |
| وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿5﴾ | اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ﴿5﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ ﴿6﴾ | اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ﴿6﴾ |
| فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ﴿7﴾ | تو جس کا نامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿7﴾ |
| فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا ﴿8﴾ | اس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿8﴾ |

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑨ | اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ⑩ | اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ⑪ | وہ موت کو پکارے گا ⑪

وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ⑫ | اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫

اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑬ | یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ⑬

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ⑭ | اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھیر کر نہ جائے گا ⑭

بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ⑮ | ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ⑮

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯ | ہمیں شام کی سُرخی کی قسم ⑯

وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ⑰ | اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ⑰

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ⑱ | اور چاند کی جب کامل ہو جائے ⑱

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ⑲ | کہ تم درجہ بہ درجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے ⑲

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳ | تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ⑳

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ㉑ | اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ㉒ | بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ㉒

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ㉓ | اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ㉓

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ㉔ | تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ㉔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ㉕ | ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ㉕

سورۃ البروج مکیۃ — آیاتھا 22 — رکوعھا 1

سورہ بروج مکی ہے اس میں بائیس آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ① آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ①

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ② اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ②

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ③ اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی ③

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ④ کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ④

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ⑤ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جن میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا ⑤

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ⑥ جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ⑥

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ⑦ اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے ⑦

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑧ ان کو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابلِ ستائش ہے ⑧

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑨ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑨

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ⑩ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا ⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

البروج 85

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿11﴾

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے ﴿12﴾

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿13﴾ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا ﴿13﴾

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾ اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ﴿14﴾

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾ عرش کا مالک بڑی شان والا ﴿15﴾

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿16﴾ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ﴿16﴾

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے ﴿17﴾

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾ (یعنی) فرعون اور ثمود کا ﴿18﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾ لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں ﴿19﴾

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿20﴾ اور اللہ (بھی) ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے ﴿20﴾

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ بلکہ یہ قرآن عظیم الشان (کتاب) ہے ﴿21﴾

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ﴿22﴾

ع 1 / 22 / 10

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 17 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ طارق مکی ہے اس میں سترہ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ﴿1﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ﴿2﴾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ وہ تارا ہے چمکنے والا ﴿3﴾

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ﴿4﴾

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے ﴿5﴾

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ﴿6﴾

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ﴿7﴾

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ⑧
بیشک اللہ اس کو پھر پیدا کرنے پر قادر ہے ⑧

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨
جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ⑨

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑩
تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا ⑩

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪
آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ⑪

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫
اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ⑫

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬
کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ⑬

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭
اور بے ہودہ بات نہیں ⑭

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ⑮
یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ⑮

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ⑯
اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ⑯

ع 1/17/11 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ⑰
تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ⑰

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها 19 — رکوعها 1

سورۂ اعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ①
(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ①

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ②
جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ②

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ③
اور جس نے (اس کا) اندازہ[1] ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا ③

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ④
اور جس نے چارہ اُگایا ④

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ⑤
پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ⑤

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ⑥
ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ⑥

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ⑦
مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی ⑦

[1] یعنی ایک طے شدہ پروگرام عطا فرمایا

| | |
|---|---|
| وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ⑧ | ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑧ |
| فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ⑨ | سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو ⑨ |
| سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ⑩ | جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ⑩ |
| وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ⑪ | اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا ⑪ |
| الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ⑫ | جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا ⑫ |
| ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ⑬ | پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا ⑬ |
| قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑭ | بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ہے ⑭ |
| وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑮ | اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ⑮ |
| بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯ | مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ⑯ |
| وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ⑰ | حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ[1] تر ہے ⑰ |
| اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑱ | یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم[2]) ہے ⑱ |
| ع 1/19 12 صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ⑲ | (یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں ⑲ |

## سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰياتها 26 — ركوعها 1

سورۂ غاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ① | بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ ① |
| وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ② | اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ② |
| عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③ | سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ③ |
| تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ④ | دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ④ |
| تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ⑤ | ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا ⑤ |
| لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥ | اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) ⑥ |
| لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ⑦ | جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے ⑦ |

[1] یعنی باقی رہنے والی ہے۔ [2] لکھی ہوئی ہیں

| | |
|---|---|
| وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾ | اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ﴿8﴾ |
| لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾ | اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ﴿9﴾ |
| فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾ | بہشت بریں میں ﴿10﴾ |
| لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾ | وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ﴿11﴾ |
| فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾ | اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ﴿12﴾ |
| فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾ | وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے ﴿13﴾ |
| وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾ | اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ﴿14﴾ |
| وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾ | اور گاؤ تکیے قطار کی قطار میں لگے ہوئے ﴿15﴾ |
| وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾ | اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ﴿16﴾ |
| اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾ | یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں ﴿17﴾ |
| وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ | اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ﴿18﴾ |
| وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ | اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں ﴿19﴾ |
| وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾ | اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ﴿20﴾ |
| فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ | تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ﴿21﴾ |
| لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾ | تم ان پر داروغہ نہیں ہو ﴿22﴾ |
| اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿23﴾ | ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ﴿23﴾ |
| فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾ | تو اللہ اسکو بڑا عذاب دے گا ﴿24﴾ |
| اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾ | بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿25﴾ |
| ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ | پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ﴿26﴾ |

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 30 — رکوعہا 1

سورۂ فجر مکی ہے اس میں تیس آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|---|---|
| وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾ | فجر کی قسم ﴿1﴾ |

| | |
|---|---|
| وَلَيَالٍ عَشْرٍ ② | اور دس راتوں کی ② |
| وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③ | اور جفت اور طاق کی ③ |
| وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ④ | اور رات کی جب جانے لگے ④ |
| هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ⑤ | بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں ⑤ |
| اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥ | کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ⑥ |
| اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦ | (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ⑦ |
| الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ⑧ | کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ⑧ |
| وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ⑨ | اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ⑨ |
| وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ⑩ | اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ⑩ |
| الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪ | یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ⑪ |
| فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ⑫ | اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ⑫ |
| فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬ | تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ⑬ |
| اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ⑭ | بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے ⑭ |
| فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ⑮ | مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ⑮ |
| وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ⑯ | اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا ⑯ |
| كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ⑰ | نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ⑰ |
| وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ⑱ | اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ⑱ |
| وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ⑲ | اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ⑲ |
| وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳ | اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ⑳ |

| | |
|---|---|
| كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ | تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی ﴿21﴾ |
| وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾ | اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے ﴿22﴾ |
| وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾ | اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ سے اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا؟) ﴿23﴾ |
| یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿24﴾ | کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا ﴿24﴾ |
| فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿25﴾ | تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا ﴿25﴾ |
| وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿26﴾ | اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا ﴿26﴾ |
| یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾ | اے اطمینان پانے والی رُوح! ﴿27﴾ |
| ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿28﴾ | اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ﴿28﴾ |
| فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿29﴾ | تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا ﴿29﴾ |
| ع 1/30/14 وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿30﴾ | اور میری بہشت میں داخل ہو جا ﴿30﴾ |

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها 20 — رکوعها 1

سورۂ بلد مکی ہے اس میں بیس آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾ | ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم ﴿1﴾ |
| وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ | اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو ﴿2﴾ |
| وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾ | اور باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم ﴿3﴾ |
| لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ﴿4﴾ | کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ﴿4﴾ |

أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑤ — کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ⑤

وقف لازم

يَقُوْلُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ⑥ — کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ⑥

أَيَحْسَبُ أَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ أَحَدٌ ⑦ — کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ⑦

أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ⑧ — بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ⑧

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ⑨ — اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے یہ چیزیں بھی دیں) ⑨

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ⑩ — اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے ⑩

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ⑪ — مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا ⑪

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑫ — اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ⑫

فَكُّ رَقَبَةٍ ⑬ — کسی کی گردن کا چھڑانا ⑬

أَوْ إِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ⑭ — یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ⑭

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮ — یتیم رشتہ دار کو ⑮

أَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯ — یا فقیر خاکسار کو ⑯

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ⑰ — پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے ⑰

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑱ — یہی لوگ صاحب سعادت ہیں ⑱

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ⑲ — اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں ⑲

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ⑳ ع 1 20 15 — یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے ⑳

## سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 15 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ شمس مکی ہے اس میں پندرہ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ① — سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ①

| | |
|---|---|
| وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ② | اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ② |
| وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ③ | اور دن کی جب اسے چمکا دے ③ |
| وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ④ | اور رات کہ جب اسے چھپالے ④ |
| وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ⑤ | اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ⑤ |
| وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ⑥ | اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ⑥ |
| وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ⑦ | اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ⑦ |
| فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ⑧ | پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیز گاری کرنے کی سمجھ دی ⑧ |
| قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ⑨ | کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی رُوح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ⑨ |
| وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ⑩ | اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ⑩ |
| كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ⑪ | (قومِ) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبرؑ کو) جھٹلایا ⑪ |
| اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ⑫ | جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا ⑫ |
| فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ⑬ | تو اللہ کے پیغمبر (صالحؑ) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو[1] ⑬ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ⑭ | مگر انہوں نے پیغمبرؑ کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ⑭ |
| وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ⑮ | اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ⑮ |

ع 1 15 16

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها 21 — رکوعها 1

سورۂ لیل مکی ہے اس میں اکیس آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ① | رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ① |
| وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ② | اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ② |

[1] یعنی اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہ ہو

| | |
|---|---|
| وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰۤى ③ | اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے ③ |
| اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ④ | کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ④ |
| فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ⑤ | تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ⑤ |
| وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑥ | اور نیک بات کو سچ جانا ⑥ |
| فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑦ | اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑦ |
| وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ⑧ | اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا ⑧ |
| وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨ | اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ⑨ |
| فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ⑩ | اسے سختی میں پہنچائیں گے ⑩ |
| وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ⑪ | اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ⑪ |
| اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫ | ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ⑫ |
| وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬ | اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ⑬ |
| فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭ | سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ہے ⑭ |
| لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮ | اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے ⑮ |
| الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯ | جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯ |
| وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰ | اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا ⑰ |
| الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱ | جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ⑱ |
| وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ⑲ | اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلہ اُتارتا ہے ⑲ |
| اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳ | بلکہ اپنے بلند مرتبہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے ⑳ |
| وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑ (ع 1 / 17) | اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ㉑ |

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُها 11 — رکوعها 1

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰی ﴿1﴾
آفتاب کی روشنی کی قسم ﴿1﴾

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰی ﴿2﴾
اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ﴿2﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿3﴾
(اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ﴿3﴾

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿4﴾
اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿4﴾

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿5﴾
اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿5﴾

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰی ﴿6﴾
بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ﴿6﴾

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ﴿7﴾
اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ﴿7﴾

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ﴿8﴾
اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ﴿8﴾

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾
تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ﴿9﴾

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾
اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ﴿10﴾

ع 1/11/18 وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾
اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ﴿11﴾

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُها 8 — رکوعها 1

سورۂ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾
(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) ﴿1﴾

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾
اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ﴿2﴾

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿3﴾
جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ﴿3﴾

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾
اور تمہارا ذکر بلند کیا ﴿4﴾

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾
ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿5﴾

| | |
|---|---|
| اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥ | (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥ |
| فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦ | تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ⑦ |
| وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧ | اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ⑧ |

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① | انجیر کی قسم اور زیتون کی ① |
| وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ② | اور طور سینین کی ② |
| وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ③ | اور اس امن والے شہر کی ③ |
| لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ | کہ ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ④ |
| ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤ | پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ⑤ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ | مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ⑥ |
| فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑦ | تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ⑦ |
| اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧ | کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ⑧ |

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 19 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ علق مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① | (اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ① |
| خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ② | جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ② |
| اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ | پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ③ |
| الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ | جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ④ |

| | |
|---|---|
| عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ | اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ⑤ |
| كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥ | مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ⑥ |
| اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ | جبکہ دیکھتا ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ⑦ |
| اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ | کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑧ |
| اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨ | بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ⑨ |
| عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩ | (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ⑩ |
| اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑪ | بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو ⑪ |
| اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ | یا پرہیز گاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ⑫ |
| اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬ | اور دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ⑬ |
| اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ | کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ⑭ |
| كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ | دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮ |
| نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ | (یعنی) اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ⑯ |
| فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ | تو وہ اپنے یاروں کی مجلس بلا لے ⑰ |
| سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ | ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ⑯ |
| كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲ (السجدة) | دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ) کا قرب حاصل کرتے رہنا ⑲ |

ع 19/21

سورۃ القدر مکیۃ — آیاتھا 5 — رکوعھا 1

سورۂ قدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① | ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ① |
| وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② | اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ ② |
| لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③ | شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ③ |

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④
اس میں رُوح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے لئے) اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں ④

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤
یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ⑤

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

سورۃ البینۃ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①
جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی ①

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ②
(یعنی) اللہ کے پیغمبرؐ جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ②

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③
جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ③

وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④
اور اہلِ کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو واضح دلیل کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ④

وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤
اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے ⑤

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥
جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ⑥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦
تمام خلقت سے بہتر ہیں ⑦

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧ ع 1/8/23
ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ⑧

## سُوْرَةُ الزِّلْزَال مَدَنِيَّة — اٰیاتھا 8 — رکوعھا 1

سورۂ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ①
جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ①

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ②
اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ②

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③
اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ③

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④
اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی ④

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤
کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ⑤

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں ⑥

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦
تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا ⑦

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ ع 1/8/24
اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ⑧

## سُوْرَةُ العٰدِيٰت مَكِّيَّة — اٰیاتھا 11 — رکوعھا 1

سورۂ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ①
ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ①

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② — پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ②

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③ — پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں ③

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④ — پھر اس میں گرد اُٹھاتے ہیں ④

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤ — پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ⑤

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑥ — کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس ہے ⑥

وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦ — اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ⑦

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧ — وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے ⑧

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨ — کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے ⑨

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩ — اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ⑩

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪ — بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ⑪

(ع 1/25)

## سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ قارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ① — کھڑکھڑانے والی ①

مَا الْقَارِعَةُ ② — کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ②

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③ — اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ③

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ④ — (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ④

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ⑤ — اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون ⑤

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑥ — تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ⑥

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦ — وہ دل پسند عیش میں ہوگا ⑦

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑧ — اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ⑧

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ⑨ — اس کا ٹھکانہ "ھاویہ" ہے ⑨

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ⑩
اور تم کیا سمجھے کہ "هاويه" کیا چیز ہے؟ ⑩

ع 1 11 26 نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪
وہ دہکتی ہوئی آگ ہے ⑪

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ تکاثر مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ①
(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ①

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②
یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③
دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④
پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ④

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤
دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے) ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥
تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦
پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا) ⑦

ع 1 8 27 ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧
پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی ⑧

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ عصر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ①
عصر کی قسم ①

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ②
کہ انسان نقصان میں ہے ②

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ
ع 1 3 28 وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ③

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 9 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ①
ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ①

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ② جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ②

یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ③ اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا مُوجب ہوگا ③

كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ④ ہرگز نہیں وہ ضرور "حطمه" میں ڈالا جائے گا ④

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤ اور تم کیا سمجھے "حطمه" کیا ہے ⑤

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ⑥ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ⑥

الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦ جو دلوں پر جا لپٹے گی ⑦

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧ (اور) وہ اس میں بند کردیئے جائیں گے ⑧

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨ یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ⑨ ع 1 9 29

سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ — اٰیَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ فیل مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ① کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ①

اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ② کیا ان کا داؤ غلط نہیں کیا؟ ②

وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ③ اور ان پر گروہ در گروہ پرندے بھیجے ③

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ④ جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے[1] ④

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤ تو ان کو ایسا کردیا جیسے کھایا ہوا بھس ⑤ ع 1 5 30

سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَكِّیَّةٌ — اٰیَاتُهَا 4 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ قریش مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ① قریش کے مانوس کرنے کے سبب ①

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ② (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ②

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ③ (لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ③

[1] چودہ صدی پہلے فضائی حملے کے ذریعے دشمن کو ختم کردینے کا سبق دیا جارہا ہے۔ آج مسلمانوں کا دشمن فضائی حملے کے ذریعے ہی سے ہر جگہ مسلمانوں کو شکست سے دوچار کر رہا ہے

| | |
|---|---|
| الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ | جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے |
| ع 1 4 31 مِّنْ خَوْفٍ ④ | امن بخشا ④ |

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 7 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ماعون مکی ہے اور اس میں سات آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① | بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ① |
| فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ② | یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ② |
| وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ | اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ③ |
| فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ | تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ④ |
| الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ | جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ⑤ |
| الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥ | جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥ |
| ع 1 7 32 وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦ | اور برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کیلئے نہیں دیتے ⑦ |

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ کوثر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① | (اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ① |
| فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② | تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ② |
| ع 1 3 33 اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ | کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ③ |

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 6 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ کافرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے |
| قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① | (اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! ① |
| لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② | جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ② |
| وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ | اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ③ |
| وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ | اور جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ④ |

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿5﴾ — اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ﴿5﴾

ع 1/6 34 لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿6﴾ — تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ﴿6﴾

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوۡعُهَا 1

سورۂ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿1﴾ — جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) ﴿1﴾

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿2﴾ — اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ گروہ کے گروہ اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ﴿2﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؔؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾ — تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ﴿3﴾ ع 1/3 35

سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوۡعُهَا 1

سورۂ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿1﴾ — ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ﴿1﴾

مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ﴿2﴾ — نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا ﴿2﴾

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖۚ﴿3﴾ — وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ﴿3﴾

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿4﴾ — اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اُٹھائے پھرتی ہے ﴿4﴾

ع 1/5 36 فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿5﴾ — اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ﴿5﴾

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 4 — رُكُوۡعُهَا 1

سورۂ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ — کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ — (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ﴿2﴾

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿3﴾ — نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿3﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ — اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ④

سورۃ الفلق مکیۃ — اٰیاتھا 5 — رکوعھا 1

سورۂ فلق مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① — کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② — ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ — اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ③

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ④ — اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤ — اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے ⑤

سورۃ الناس مکیۃ — اٰیاتھا 6 — رکوعھا 1

سورۂ الناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① — کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ①

مَلِكِ النَّاسِ ② — (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ②

اِلٰهِ النَّاسِ ③ — لوگوں کے معبود برحق کی ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ — (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ④

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ — جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ⑤

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥ — (خواہ وہ) جنات سے ہو یا انسانوں میں سے ⑥

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں یہ قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت بخشی۔ اس کی تیاری میں جتنی خوبیاں ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور جو غلطی رہ گئی ہے وہ ہماری بشری کمزوری کی وجہ سے ہے۔ اس قرآن کریم کو پڑھتے وقت کوئی غلطی آپ کے علم میں آئے تو ہمیں ضرور آگاہ فرمادیں۔ جلد بندی میں بعض اوقات صفحات آگے پیچھے یا کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں ایسا قرآن کریم ادارہ ہذا کو دے کر تبدیل فرمالیں، شکریہ۔

قرآن سوسائٹی پاکستان
مہتمم ناصر محمود غنی
0300-6268174

# فہرست مضامین قرآنِ مجید

## عقائد

### اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور وجودِ باری کے دلائل


| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۶۴ |
| 〃 | ۲۵۸ |
| آل عمران | ۱۸ |
| الانعام | ۱ |
| 〃 | ۱۴، ۱۷ |
| 〃 | ۴۰، ۴۱ |
| 〃 | ۶۲ |
| 〃 | ۶۴ |
| 〃 | ۷۱ تا ۷۳ |
| 〃 | ۷۹ |
| 〃 | ۹۵ |
| 〃 | ۹۷ تا ۹۹ |
| الاعراف | ۵۴، ۵۷، ۵۸ |
| 〃 | ۱۸۵ |
| یونس | ۳ تا ۶ |
| 〃 | ۲۲ |
| 〃 | ۳۱، ۳۲ |
| 〃 | ۶۶، ۶۷ |
| 〃 | ۱۰۱ |
| یوسف | ۱۰۵ |
| الرعد | ۲ تا ۴ |
| 〃 | ۱۲، ۱۳ |
| ابراہیم | ۳۲ تا ۳۴ |
| النحل | ۱۰ تا ۱۷ |
| 〃 | ۵۲ تا ۵۴ |
| 〃 | ۶۵ تا ۷۳ |
| 〃 | ۷۸ تا ۸۱ |
| بنی اسرائیل | ۱۲ |
| 〃 | ۴۲ |
| 〃 | ۴۴ |
| 〃 | ۶۷ |
| الکہف | ۹ |
| طٰہٰ | ۵۳، ۵۴ |
| الانبیاء | ۳۰ تا ۳۳ |
| المؤمنون | ۷۸ تا ۸۰ |
| 〃 | ۸۴ تا ۹۵ |
| النور | ۴۱ تا ۴۶ |
| الفرقان | ۴۵ تا ۵۴ |
| 〃 | ۶۱، ۶۲ |
| الشعراء | ۷ |
| 〃 | ۲۴، ۲۶، ۲۸ |
| النمل | ۶۰ تا ۶۵ |
| 〃 | ۸۶ |
| العنکبوت | ۴۴ |
| 〃 | ۶۱ تا ۶۳ |
| الروم | ۲۰ تا ۲۵ |
| 〃 | ۳۳ تا ۳۵ |
| 〃 | ۳۷ |
| 〃 | ۴۶ |
| 〃 | ۴۸، ۴۹ |
| 〃 | ۵۴ |
| لقمٰن | ۱۰، ۱۱ |
| 〃 | ۲۵ |
| 〃 | ۲۹ تا ۳۲ |
| السجدۃ | ۲۶، ۲۷ |
| الفاطر | ۱۱ تا ۱۳ |
| 〃 | ۲۷، ۲۸ |
| یٰسٓ | ۳۳ تا ۴۴ |
| الزمر | ۴ تا ۶ |
| 〃 | ۲۱ |
| الزمر | ۴۲ |
| المؤمن | ۶۱ تا ۶۴ |
| 〃 | ۶۷، ۶۸ |
| 〃 | ۷۹ تا ۸۱ |
| حٰمٓ السجدۃ | ۳۷ |
| الشوریٰ | ۲۹، ۳۲، ۳۳ |
| الزخرف | ۹ تا ۱۳ |
| 〃 | ۸۷ |
| الجاثیہ | ۳ تا ۵ |
| 〃 | ۱۲، ۱۳ |
| قٓ | ۶ تا ۱۱ |
| الذّٰریٰت | ۲۰، ۲۱ |
| الواقعۃ | ۵۷ تا ۵۹ |
| 〃 | ۶۳، ۶۴ |
| 〃 | ۶۸، ۶۹ |
| 〃 | ۷۱، ۷۲ |
| المُلک | ۱ تا ۵ |
| 〃 | ۱۵ تا ۱۷، ۱۹ |
| 〃 | ۲۳، ۲۴ |
| المُرسلٰت | ۲۰ تا ۲۳ |
| 〃 | ۲۵ تا ۲۷ |
| الغاشیۃ | ۱۷ |
| 〃 | تا |
| 〃 | ۲۰ |


### وحدانیت


| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۳۳ |
| 〃 | ۱۶۳ |
| النساء | ۱۷۱ |
| المآئدۃ | ۷۳ |
| الانعام | ۱۹ |
| الاعراف | ۷۰ |
| التوبۃ | ۳۱ |
| یوسف | ۳۹ |
| الرعد | ۱۶ |
| ابراہیم | ۴۸، ۵۲ |
| النحل | ۲۲ |
| بنی اسرآئیل | ۴۲ |
| الکہف | ۱۱۰ |
| الانبیاء | ۱۰۸ |
| الحج | ۳۴ |
| العنکبوت | ۴۶ |
| الصّٰفّٰت | ۴ |
| صٓ | ۵ |
| 〃 | ۶۵ |
| الزمر | ۴ |
| 〃 | ۴۵ |
| المؤمن | ۱۲، ۱۶ |
| 〃 | ۸۴ |
| حٰمٓ السجدۃ | ۶ |
| الممتحنۃ | ۴ |
| الاخلاص | ۱ |


### اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں


| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۶۳ |
| 〃 | ۲۵۵ |
| آل عمران | ۲ |
| 〃 | ۶ |
| 〃 | ۱۸ |
| 〃 | ۶۲ |
| 〃 | ۶۴ |
| النسآء | ۸۷ |
| المآئدۃ | ۷۳ |
| الانعام | ۴۶ |
| 〃 | ۷۱ |
| 〃 | ۷۴، ۷۹ |
| الانعام | ۱۰۰، ۱۰۲ |
| 〃 | ۱۵۱ |
| الاعراف | ۵۹ |
| 〃 | ۶۵ |
| 〃 | ۷۳ |
| 〃 | ۸۵ |
| 〃 | ۱۵۸ |
| التوبۃ | ۳۱ |
| 〃 | ۱۲۹ |
| یُونس | ۹۱ |
| ھود | ۲ |
| 〃 | ۲۶ |
| 〃 | ۵۰ |
| 〃 | ۶۱ |
| 〃 | ۸۴ |
| یوسف | ۳۸ |
| 〃 | ۳۹، ۴۰ |
| الرّعد | ۳۰ |
| النحل | ۲ |
| الکہف | ۱۱۰ |
| طٰہٰ | ۸، ۱۴ |
| 〃 | ۹۸ |
| الانبیآء | ۲۲ |
| 〃 | ۲۵ |
| 〃 | ۸۷ |
| المؤمنون | ۲۳ |
| 〃 | ۹۱ |
| 〃 | ۱۱۶ |
| النمل | ۲۶ |
| 〃 | ۵۹ |
| 〃 | ۶۰ تا ۶۴ |
| القصص | ۷۰ تا ۷۲ |
| 〃 | ۸۸ |
| الفاطر | ۳ |
| یٰسٓ | ۶۱ |
| الصّٰفّٰت | ۳۵ |
| صٓ | ۶۵ |
| الزّمر | ۲، ۳ |
| 〃 | ۶ |
| المؤمن | ۳ |
| 〃 | ۶۲، ۶۵، ۶۶ |
| حٰمٓ السجدۃ | ۱۴ |
| الزخرف | ۸۴ |
| الدخان | ۸ |
| الاحقاف | ۲۱ |
| محمّد | ۱۹ |
| الطور | ۴۳ |
| الحشر | ۲۲، ۲۳ |
| التغابن | ۱۳ |
| المزّمّل | ۹ |


### حیات و بقا


| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۵۵ |
| آل عمران | ۲ |
| طٰہٰ | ۷۳ |
| 〃 | ۱۱۱ |
| الفرقان | ۵۸ |
| المؤمن | ۶۵ |
| الرحمٰن | ۲۷ |
| الحدید | ۳ |


### خلق و ابداع و فعل


| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۱ |
| 〃 | ۲۹ |
| 〃 | ۱۱۷ |
| 〃 | ۱۲۸ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آلِ عمران | ۶ |
| • | ۴۰ |
| • | ۴۷ |
| النسآء | ۱ |
| المآئدہ | ۱۷، ۱۸ |
| الانعام | ۱، ۲ |
| • | ۷۳ |
| • | ۷۹ |
| • | ۹۵ تا ۹۹ |
| • | ۱۰۱، ۱۰۲ |
| الاعراف | ۵۴ |
| • | ۱۸۵ |
| التوبۃ | ۳۶ |
| یونس | ۳ |
| • | ۴ |
| ہود | ۷ |
| • | ۵۱ |
| الرعد | ۱۶ |
| ابراہیم | ۱۹ |
| الحجر | ۳۲ |
| • | ۲۶، |
| • | ۸۶ |
| النحل | ۴، ۵ |
| • | ۱۱، ۱۳ |
| • | ۷ |
| • | ۴۸ |
| • | ۷۸ |
| • | ۸۰، ۸۱ |
| بنی اسرآئیل | ۱۹ |
| طٰہٰ | ۵۰ |
| • | ۵۳، ۵۵ |
| الانبیآء | ۳۰، ۳۳ |
| المؤمنون | ۷۸ |
| • | ۷۹ |
| النور | ۴۵ |
| الفرقان | ۲ |
| • | ۴۵ تا ۴۸ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفرقان | ۵۴ |
| • | ۶۱ تا ۶۲ |
| الشعرآء | ۱۶۶ |
| • | ۱۸۴ |
| النمل | ۶۰، ۶۱ |
| الفاطر | ۱، ۳ |
| یٰسٓ | ۸۱ |
| الزمر | ۶۲ |
| المؤمن | ۶۳ |
| الحشر | ۲۴ |
| الملک | ۲، ۳ |
| • | ۱۵ |
| • | ۲۳ |
| القیٰمۃ | ۳۸، ۳۹ |
| الاعلیٰ | ۲ تا ۵ |
| البلد | ۳ |
| العلق | ۱، ۲ |
| الفلق | ۲ |

## علم و حکمت

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۹، ۳۰ |
| • | ۳۲ |
| • | ۹۵ |
| • | ۱۱۵ |
| • | ۱۲۷ |
| • | ۱۳۷ |
| • | ۱۵۸ |
| • | ۱۸۱ |
| • | ۲۱۵ |
| • | ۲۱۶ |
| • | ۲۲۷ |
| • | ۲۳۱ |
| • | ۲۴۴ |
| • | ۲۵۶ |
| • | ۲۶۱ |
| • | ۲۶۸ |
| • | ۲۷۳ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۸۳ |
| آلِ عمران | ۳۴ |
| • | ۶۳ |
| • | ۷۳ |
| • | ۹۲ |
| • | ۹۹ |
| • | ۱۱۵ |
| • | ۱۲۱ |
| • | ۱۵۳ |
| • | ۱۵۴ |
| النسآء | ۱۱ |
| • | ۱۲ |
| • | ۱۷ |
| • | ۲۴ |
| • | ۲۶ |
| • | ۳۲، ۳۳ |
| • | ۳۵ |
| • | ۳۹ |
| • | ۷۰ |
| • | ۹۲ |
| • | ۹۴ |
| • | ۱۰۴ |
| • | ۱۱۱ |
| • | ۱۲۷ |
| • | ۱۴۸ |
| التوبۃ | ۹۸ |
| • | ۱۰۳ |
| • | ۱۰۶ |
| • | ۱۱۰ |
| • | ۱۱۵ |
| لقمٰن | ۳۴ |
| النبا | ۱ |
| الزمر | ۴۶ |
| المجادلۃ | ۳ |
| • | ۶، ۷ |
| • | ۱۱، ۱۳ |
| الحشر | ۲۲، ۲۴ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الممتحنۃ | ۵، ۱۰ |
| الصف | ۱ |
| الجمعۃ | ۱، ۳، ۷، ۸ |
| التغابن | ۱۱ |
| • | ۱۸ |
| الطلاق | ۱۲ |
| التحریم | ۲، ۳ |
| الملک | ۱۳ |

## سمع و بصر

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۹۶ |
| • | ۱۲۷ |
| • | ۱۳۷ |
| • | ۱۸۱ |
| • | ۲۲۴، ۲۲۷ |
| • | ۲۳۳ |
| • | ۲۳۷ |
| • | ۲۴۴ |
| • | ۲۶۵ |
| آلِ عمران | ۱۵ |
| • | ۲۰ |
| • | ۳۵ |
| • | ۱۲۱ |
| • | ۱۵۶ |
| النسآء | ۵۸ |
| • | ۱۳۴ |
| • | ۱۴۸ |
| بنی اسرآئیل | ۱ |
| • | ۱۷ |
| • | ۳۰ |
| • | ۹۶ |
| الحج | ۶۱ |
| • | ۷۵ |
| لقمٰن | ۲۸ |
| الاحزاب | ۹ |
| المؤمن | ۲۰ |
| • | ۵۶ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| حٰمٓ السجدۃ | ۴۰ |
| الشوریٰ | ۱۱ |
| • | ۲۷ |
| الحدید | ۴ |
| المجادلۃ | ۱ |
| الملک | ۱۹ |
| الدھر | ۲ |
| الانشقاق | ۱۵ |

## ارادہ

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۸۵ |
| • | ۲۵۳ |
| آلِ عمران | ۱۰۸ |
| النسآء | ۲۶ تا ۲۸ |
| المآئدۃ | ۱ |
| • | ۶ |
| • | ۴۹ |
| الانفال | ۷ |
| • | ۶۷ |
| التوبۃ | ۵۵ |
| • | ۸۵ |
| ہود | ۱۰۷ |
| الرعد | ۱۱ |
| النحل | ۴۰ |
| بنی اسرآئیل | ۱۶ |
| • | ۱۸ |
| الکہف | ۸۲ |
| الانبیآء | ۱۷ |
| الحج | ۱۴ |
| الزمر | ۳۸ |
| المؤمن | ۳۱ |
| الفتح | ۱۱ |
| الشوریٰ | ۲۹، ۳۳ |
| الجن | ۱۰ |
| المدثر | ۳۱ |
| البروج | ۱۶ |

## مشیت

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۹۰ |
| • | ۱۰۵ |
| • | ۱۴۲ |
| • | ۲۱۱ |
| • | ۲۴۷ |
| • | ۲۵۱ |
| • | ۲۶۹ |
| • | ۲۸۴ |
| آلِ عمران | ۶ |
| • | ۱۳ |
| • | ۲۶، ۲۷ |
| • | ۷۳، ۷۴ |
| • | ۱۲۹ |
| • | ۱۷۹ |
| النسآء | ۴۸ |
| • | ۴۹ |
| • | ۱۳۳ |
| المآئدۃ | ۱۷، ۱۸ |
| • | ۴۰ |
| • | ۵۴ |
| الانعام | ۳۵ |
| • | ۳۹ |
| • | ۸۰، ۸۳ |
| • | ۱۱۱ |
| • | ۱۲۸ |
| • | ۱۳۳ |
| الاعراف | ۸۹ |
| • | ۱۷۸ |
| التوبۃ | ۲۷، ۲۸ |
| یونس | ۲۵ |
| یوسف | ۵۶ |
| • | ۷۶ |
| ابراہیم | ۱۹ |
| • | ۴ |
| • | ۲۷ |
| النحل | ۲ |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| النحل | ۹۳ | آل عمرٰن | ۱۴۵ | الممتحنة | ۷ | الانعام | ۱۵۷، ۱۵۸ | بنی اسرآئیل | ۸ | المؤمنون | ۱۱۷، ۱۱۸ |
| بنی اسرآئیل | ۱۸ | • | ۱۸۹ | التغابن | ۱ | • | ۱۶۲، ۱۶۳ | • | ۱۲ | الفرقان | ۲۱ |
| • | ۵۴ | النسآء | ۱۳۳ | الطلاق | ۱۲ | • | ۱۶۵ | • | ۲۱ | • | ۳۰ |
| • | ۸۶ | • | ۱۴۹ | التحریم | ۸ | الاعراف | ۲۲، ۲۳ | • | ۲۴، ۲۵ | • | ۴۵ |
| الکہف | ۲۴ | المآئدة | ۱۷ | الملک | ۱ | • | ۲۹ | • | ۸۰، ۸۳ | • | ۵۴، ۵۷ |
| النور | ۳۵ | • | ۴۰ | القیٰمة | ۴۰ | • | ۳۳ | • | ۸۵، ۸۷ | • | ۶۵ |
| الفرقان | ۱۰ | • | ۱۲۰ | الطارق | ۸ | • | ۴۷ | • | ۱۰۳ | • | ۷۳، ۷۴ |
| • | ۴۵ | الانعام | ۱۷ | کلام | | • | ۵۴، ۵۵ | الکہف | ۱۴ | • | ۷۷ |
| • | ۵۱ | • | ۳۷ | | | • | ۶۱، ۶۲ | • | ۹۵ | الشعرآء | ۹، ۱۰ |
| السجدة | ۱۳ | • | ۶۵ | البقرة | ۱۱۸ | • | ۶۳ | • | ۹۸ | • | ۱۲، ۱۴ |
| الفاطر | ۱۹، ۴۴ | الانفال | ۴۱ | • | ۱۷۴ | • | ۶۹ | • | ۱۰۹، ۱۱۰ | • | ۲۱، ۲۳ |
| الزمر | ۴ | التوبة | ۳۹ | • | ۲۵۳ | • | ۷۱ | مریم | ۲ تا ۴ | • | ۲۴، ۲۶ |
| • | ۲۴ | ھود | ۴ | آل عمرٰن | ۷۷ | • | ۷۷ | • | ۷، ۸ تا ۱۰ | • | ۲۸ |
| • | ۵۲ | النحل | ۷۰ | النسآء | ۱۶۴ | • | ۱۰۴، ۱۰۵ | • | ۹۳، ۹۵ | • | ۴۸، ۵۰ |
| الشوریٰ | ۱۹ | • | ۷۷ | الاعراف | ۱۴۳، ۱۴۴ | • | ۱۲۱، ۱۲۲ | • | ۹۸ | • | ۵۱ |
| • | ۲۴، ۲۷ | بنی اسرآئیل | ۹۹ | الکہف | ۱۰۹ | • | ۱۲۵، ۱۲۶ | طٰہٰ | ۱۴ | • | ۷۷، ۸۳ |
| • | ۲۹ | الکہف | ۴۵ | الشوریٰ | ۵۱ | • | ۱۳۴، ۱۳۷ | • | ۲۵ | • | ۹۸، ۱۰۴ |
| • | ۳۳ | الحج | ۶ | ربوبیت | | • | ۱۴۱ تا | • | ۷۰، ۷۳ | • | ۱۱۷ |
| • | ۴۹ | • | ۳۹ | | | • | ۱۴۳ | • | ۸۴ | • | ۱۳۲ |
| محمد | ۴ | النور | ۴۵ | الفاتحة | ۲ | • | ۱۴۹ | • | ۱۰۵ | • | ۱۴۰، ۱۴۵ |
| الفتح | ۱۴ | الفرقان | ۵۴ | البقرة | ۵ | • | تا | • | ۱۱۴، ۱۲۱ | • | ۱۵۹، ۱۶۴ |
| النجم | ۲۶ | العنکبوت | ۲۰ | • | ۱۲۴، ۱۲۹ | • | ۱۵۴ | • | ۱۲۲ | • | ۱۶۹، ۱۷۵ |
| الحدید | ۲۱ | الروم | ۵۰ | • | ۳ | • | ۱۵۵ | • | ۱۲۵، ۱۲۷ | • | ۱۸۰ |
| • | ۲۹ | • | ۵۴ | • | ۱۲۹، ۱۳۱ | التوبة | ۱۲۹ | الانبیآء | ۲۲ | • | ۱۸۸، ۱۹۱ |
| الحشر | ۶ | الاحزاب | ۲۷ | • | ۳۹ | یونس | ۳ | • | ۲۹ | النمل | ۸ |
| الجمعة | ۴ | فاطر | ۱ | • | ۲۵۸ | • | ۱۰ | • | ۸۳ | • | ۱۹ |
| المدثر | ۳۱ | • | ۴۴ | • | ۲۶۰ | • | ۳۲ | • | ۸۹ | • | ۲۶ |
| • | ۵۶ | یٰسٓ | ۸۱ | • | ۲۶۲ | ھود | ۳۵ | • | ۹۲ | • | ۴۰ |
| الدھر | ۲۸ تا ۳۱ | حٰمٓ السجدة | ۳۹ | آل عمرٰن | ۴۷، ۴۹ | • | ۴۷ | • | ۱۱۲ | • | ۴۴ |
| التکویر | ۲۹ | الشوریٰ | ۹ | • | ۸۳ | یوسف | ۳۳، ۳۴ | المؤمنون | ۲۷، ۲۹ | • | ۹۱ |
| قدرت | | • | ۲۹ | المآئدة | ۲۴، ۲۵ | • | ۱۰۰، ۱۰۱ | • | ۳۹ | • | ۹۳ |
| البقرة | ۲۰ | • | ۵۰ | • | ۲۸ | الرعد | ۱۲ | • | ۵۲، ۹۰ | القصص | ۱۶، ۱۷ |
| • | ۱۰۶ | الرحمٰن | ۳۳ | الانعام | ۴۵ | ابراھیم | ۳۵ | • | ۸۶ | • | ۲۱، ۲۲ |
| • | ۱۴۸ | القمر | ۵۵ | • | ۷۱ | • | تا | • | ۹۳، ۹۴ | • | ۲۴ |
| • | ۲۵۹ | الفتح | ۲۱ | • | ۷۹ | • | | • | ۹۶، ۹۸ | • | ۳۰، ۳۲ |
| • | ۲۸۴ | الحدید | ۳ | • | ۷۸ | • | ۴۱ | • | ۹۹ | • | ۳۴ |
| آل عمرٰن | ۲۹ | الحشر | ۶ | • | ۸۰، ۸۳ | الحجر | ۳۶، ۳۹ | • | ۱۰۶، ۱۰۷ | • | ۴۶ |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| العنکبوت | ۲۹، ۳۰ | الحاقة | ۴۳، ۵۲ | النحل | ۷۲، ۷۳ | البقرة | ۱۹۹ | یوسف | ۹۸ | الفرقان | ۵۹، ۶۳ |
| السجدة | ۲ | المعارج | ۴۰ | ۰ | ۷۵ | ۰ | ۲۱۸ | الرعد | ۳۰ | ۰ | ۷۰ |
| ۰ | ۳ | نوح | ۵، ۱۰ | ۰ | ۱۱۴ | ۰ | ۲۲۵، ۲۲۶ | ابراھیم | ۱۲ | الشعرآء | ۵ |
| ۰ | ۱۱، ۱۲ | ۰ | ۲۱ | بنی اسرآءیل | ۳۰، ۳۱ | اٰل عمران | ۳۱ | الحجر | ۴۹ | ۰ | ۹ |
| السبا | ۳ | ۰ | ۲۶، ۲۸ | ۰ | ۷۰ | ۰ | ۸۹ | ۰ | ۵۶ | ۰ | ۶۸ |
| ۰ | ۱۵ | المزمل | ۸، ۹ | طٰهٰ | ۸۱ | ۰ | ۱۲۹ | النحل | ۷ | ۰ | ۱۰۴ |
| ۰ | ۴۳ | ۰ | ۲۰ | الحج | ۳۴ | النسآء | ۲۵، ۲۹ | ۰ | ۱۸ | ۰ | ۱۲۲ |
| یٰسٓ | ۵۸ | المدثر | ۳۱ | ۰ | ۳۵ | ۰ | ۶۴ | ۰ | ۴۷ | ۰ | ۱۴۰ |
| الصّٰفّٰت | ۵ | النبا | ۳۷ | النور | ۳۸ | ۰ | ۹۶ | ۰ | ۱۱۰ | ۰ | ۱۵۹ |
| ۰ | ۸۶ | التکویر | ۲۹ | القصص | ۵۴ | ۰ | ۱۰۰ | ۰ | ۱۱۵ | ۰ | ۱۷۵ |
| ۰ | ۱۲۶ | المطففین | ۶ | العنکبوت | ۶۰ | ۰ | ۱۱۰ | ۰ | ۱۱۹ | ۰ | ۱۹۱ |
| ۰ | ۱۴۹ | ۰ | ۱۵ | الروم | ۲۸ | ۰ | ۱۲۹ | بنی اسرآءیل | ۶۶ | ۰ | ۲۱۷ |
| ۰ | ۱۸۰، ۱۸۲ | قریش | ۳ | ۰ | ۳۷، ۴۰ | ۰ | ۱۵۲ | ۰ | ۱۱۰ | النمل | ۱ |
| صٓ | ۳۵ | الکوثر | ۲ | السجدة | ۱۶ | المآئدة | ۳ | مریم | ۱۸ | ۰ | ۳۰ |
| ۰ | ۶۶ | النصر | ۲ | یٰسٓ | ۴۷ | ۰ | ۳۴، ۳۹ | ۰ | ۲۶ | القصص | ۱۶ |
| ۰ | ۷۹ | الفلق | ۱ | المؤمن | ۶۴ | ۰ | ۷۴ | ۰ | ۶۱ | الروم | ۵ |
| الزمر | ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۶ | الناس | ۱ | الشوریٰ | ۱۲ | ۰ | ۹۸ | ۰ | ۶۹ | السجدة | ۶ |
| المؤمن | ۶۲، ۶۴ | **رزاقیت** | | ۰ | ۳۸ | الانعام | ۵۴ | ۰ | ۷۸ | الاحزاب | ۵ |
| ۰ | ۶۴، ۳ | | | الجاثیة | ۱۶ | ۰ | ۱۴۵ | ۰ | ۸۵، ۸۶ | ۰ | ۲۴ |
| حٰمٓ السجدة | ۹ | البقرة | ۳ | الذّٰریٰت | ۵۸ | ۰ | ۱۶۵ | ۰ | ۸۸، ۹۱ | السبا | ۲ |
| الزخرف | ۴۹ | ۰ | ۵۷ | المنٰفقون | ۱۰ | الاعراف | ۱۵۱ | ۰ | ۹۲ | یٰسٓ | ۵، ۱۱ |
| ۰ | ۶۴ | ۰ | ۱۷۲ | **رأفت** | | ۰ | ۱۵۳ | ۰ | ۹۳، ۹۶ | ۰ | ۱۵ |
| ۰ | ۸۲ | ۰ | ۲۱۲ | | | ۰ | ۱۵۶ | طٰهٰ | ۵ | ۰ | ۲۳ |
| ۰ | ۸۸ | ۰ | ۲۵۴ | البقرة | ۱۴۳ | ۰ | ۱۶۷ | ۰ | ۹۰ | ۰ | ۵۲، ۵۸ |
| الدخان | ۶، ۸ | اٰل عمران | ۳۷ | ۰ | ۲۰۷ | الانفال | ۶۹ | ۰ | ۱۰۹ | الزمر | ۵۳ |
| الجاثیة | ۳۶ | المآئدة | ۸۸ | اٰل عمران | ۳۰ | ۰ | ۷۰ | الانبیآء | ۲۶ | حٰمٓ السجدة | ۲ |
| الاحقاف | ۱۵ | الانعام | ۱۴۲ | التوبة | ۱۱۷ | التوبة | ۵ | ۰ | ۳۶، ۴۲ | ۰ | ۳۲ |
| الذّٰریٰت | ۲۳، ۳۰ | الاعراف | ۵۰ | **رحمت** | | ۰ | ۲۷ | ۰ | ۱۱۲ | الشوریٰ | ۵ |
| النجم | ۴۲، ۴۹ | ۰ | ۱۶۰ | | | ۰ | ۹۱ | الحج | ۶۵ | الزخرف | ۱۷، ۱۹ |
| الرحمٰن | ۱۷ | الانفال | ۳، ۴ | الفاتحة | ۱، ۳ | ۰ | ۹۹ | المؤمنون | ۱۱۸ | ۰ | ۲۰ |
| الواقعة | ۷۴، ۸۰ | ۰ | ۲۶ | البقرة | ۳۷ | ۰ | ۱۰۲، ۱۰۴ | النور | ۵ | ۰ | ۳۳، ۳۶ |
| ۰ | ۹۶ | یونس | ۳۱ | ۰ | ۱۲۸ | ۰ | ۱۱۷، ۱۱۸ | ۰ | ۲۰ | ۰ | ۴۵ |
| الحشر | ۱۹ | ۰ | ۹۳ | ۰ | ۱۴۳ | ۰ | ۱۲۸ | ۰ | ۲۲ | ۰ | ۸۱ |
| الممتحنة | ۴، ۵ | ھود | ۶ | ۰ | ۱۶۰، ۱۶۳ | یونس | ۱۰۷ | ۰ | ۳۳ | الدخان | ۴۲ |
| المنٰفقون | ۱۰ | الرعد | ۲۶ | ۰ | ۱۷۳ | ھود | ۴۱ | ۰ | ۶۲ | الاحقاف | ۸ |
| الطلاق | ۱ | ابراھیم | ۳۱ | ۰ | ۱۸۲ | ۰ | ۹۰ | الفرقان | ۶ | الفتح | ۱۴ |
| التحریم | ۱۱، ۱۲ | النحل | ۵۶ | ۰ | ۱۹۲ | یوسف | ۵۳ | ۰ | ۲۶ | الحجرٰت | ۵ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| الحجرات | ۱۲ |
| قٓ | ۳۳ |
| الطور | ۲۸ |
| الرحمٰن | ۱ |
| الحدید | ۹ |
| ۰ | ۲۸ |
| المجادلة | ۱۲ |
| الحشر | ۱۰ |
| ۰ | ۲۲ |
| الممتحنة | ۱۲ |
| التغابن | ۱۴ |
| التحریم | ۱ |
| المُلک | ۳ |
| ۰ | ۱۹/۲۰ |
| ۰ | ۲۹ |
| المزمل | ۲۰ |
| النبا | ۳۷ |

## عفو

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۵۲ |
| ۰ | ۱۸۷ |
| النساء | ۴۳ |
| ۰ | ۹۹ |
| ۰ | ۱۴۹ |
| ۰ | ۱۵۳ |
| المآئدة | ۹۵ |
| ۰ | ۱۰۱ |
| التوبة | ۴۳ |
| الحج | ۶۰ |
| الشوریٰ | ۳۰، ۳۴ |
| المجادلة | ۲ |

## مغفرت

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۷۳ |
| ۰ | ۱۸۲ |
| ۰ | ۱۹۹ |
| ۰ | ۲۱۸ |
| البقرة | ۲۲۵ |
| ۰ | ۲۳۵ |
| آل عمران | ۳۱ |
| ۰ | ۸۹ |
| ۰ | ۱۲۹ |
| ۰ | ۱۵۵ |
| النسآء | ۲۳ |
| ۰ | ۲۵ |
| ۰ | ۴۳ |
| ۰ | ۹۶ |
| ۰ | ۹۹ |
| ۰ | ۱۱۰ |
| ۰ | ۱۲۹ |
| ۰ | ۱۵۲ |
| المآئدة | ۳ |
| ۰ | ۳۴/۳۹ |
| ۰ | ۷۴ |
| ۰ | ۹۸ |
| ۰ | ۱۰۱ |
| الانعام | ۵۴ |
| ۰ | ۱۴۵ |
| ۰ | ۱۶۵ |
| الاعراف | ۱۵۳ |
| ۰ | ۱۶۷ |
| الانفال | ۶۹ |
| ۰ | ۷۰ |
| التوبة | ۵ |
| ۰ | ۲۷ |
| ۰ | ۹۱ |
| ۰ | ۹۹ |
| ۰ | ۱۰۲ |
| یونس | ۱۰۷ |
| ھود | ۴۱ |
| یوسف | ۵۳ |
| ۰ | ۹۸ |
| ابراھیم | ۳۶ |
| الحجر | ۴۹ |
| النحل | ۱۸ |
| ۰ | ۱۱۰ |
| ۰ | ۱۱۹ |
| بنی اسرآئیل | ۲۵ |
| ۰ | ۴۴ |
| الکہف | ۵۸ |
| طٰہٰ | ۸۲ |
| الحج | ۶۰ |
| النور | ۵ |
| ۰ | ۲۲ |
| ۰ | ۳۳ |
| ۰ | ۶۲ |
| الفرقان | ۶ |
| ۰ | ۷۰ |
| النمل | ۱۱ |
| القصص | ۱۶ |
| الاحزاب | ۵ |
| ۰ | ۲۴ |
| ۰ | ۵۰ |
| ۰ | ۵۹ |
| ۰ | ۷۳ |
| السبا | ۲ |
| ۰ | ۱۵ |
| فاطر | ۲۸ |
| ۰ | ۳۰/۳۴ |
| ۰ | ۴۱ |
| صٓ | ۶۶ |
| الزمر | ۵ |
| ۰ | ۵۳ |
| المؤمن | ۴۲ |
| حٰمٓ السجدة | ۳۲ |
| الشوریٰ | ۵ |
| ۰ | ۲۳ |
| الاحقاف | ۸ |
| الفتح | ۱۴ |
| الحجرات | ۵ |
| ۰ | ۱۴ |
| الحدید | ۲۸ |
| المجادلة | ۲ |
| ۰ | ۱۲ |
| الممتحنة | ۷ |
| التغابن | ۱۴ |
| التحریم | ۱ |
| الملک | ۲ |
| نوح | ۱۰ |
| المزمل | ۲۰ |
| البروج | ۱۴ |

## احیاء واماتت

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۷۳ |
| ۰ | ۲۵۸ |
| ۰ | ۲۵۹/۲۶۰ |
| آل عمران | ۱۵۶ |
| الاعراف | ۱۵۸ |
| التوبة | ۱۱۶ |
| یونس | ۵۶ |
| الحج | ۶ |
| المؤمنون | ۸۰ |
| الروم | ۱۹ |
| ۰ | ۲۴ |
| ۰ | ۵۰ |
| یٰسٓ | ۷۹ |
| المؤمن | ۶۸ |
| حٰمٓ السجدة | ۳۹ |
| الشوریٰ | ۹ |
| الدخان | ۸ |
| الاحقاف | ۳۳ |
| الحدید | ۲ |
| ۰ | ۱۷ |
| القیٰمة | ۴۰ |

## مُلک و ملکوت

| سورة | آیت |
|---|---|
| الفاتحة | ۴ |
| البقرة | ۱۰۷ |
| آل عمران | ۲۶ |
| ۰ | ۱۸۹ |
| المآئدة | ۱۷، ۱۸ |
| ۰ | ۴۰ |
| ۰ | ۱۲۰ |
| الانعام | ۷۳ |
| الاعراف | ۱۵۸ |
| ۰ | ۱۸۵ |
| التوبة | ۱۱۶ |
| بنی اسرآئیل | ۱۱۱ |
| الحج | ۵۶ |
| المؤمنون | ۸۸ |
| النور | ۴۲ |
| الفرقان | ۲ |
| ۰ | ۲۶ |
| الفاطر | ۳ |
| یٰسٓ | ۸۳ |
| الزمر | ۶ |
| ۰ | ۴۴ |
| المؤمن | ۱۶ |
| الشوریٰ | ۴۹ |
| الزخرف | ۸۵ |
| الجاثیة | ۲۷ |
| الفتح | ۱۴ |
| الحدید | ۲/۵ |
| التغابن | ۱ |
| ملک | ۱ |
| البروج | ۸ |
| الناس | ۲ |

## حلم

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۲۵ |
| ۰ | ۲۳۵ |
| ۰ | ۲۶۳ |
| آل عمران | ۱۵۵ |
| النسآء | ۱۲ |
| المآئدة | ۱۰۱ |
| بنی اسرآئیل | ۴۴ |
| الحج | ۵۹ |
| الاحزاب | ۵۱ |
| التغابن | ۱۷ |

## غنی

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۶۳ |
| ۰ | ۲۶۷ |
| آل عمران | ۹۷ |
| النسآء | ۱۳۱ |
| الانعام | ۱۳۳ |
| یُونس | ۶۸ |
| ابراھیم | ۸ |
| الحج | ۶۴ |
| النمل | ۴۰ |
| العنکبوت | ۶ |
| لقمٰن | ۱۲ |
| ۰ | ۲۶ |
| فاطر | ۱۵ |
| الزمر | ۷ |
| محمد | ۳۸ |
| النجم | ۴۸ |
| الحدید | ۲۴ |
| الممتحنة | ۶ |
| التغابن | ۶ |

## احسانات الٰہی

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۴۰ |
| ۰ | ۴۷ |
| ۰ | ۴۹، ۵۰ |
| ۰ | ۵۱، ۵۲ |
| ۰ | ۵۳، ۵۴ |
| ۰ | ۵۶، ۵۷ |
| ۰ | ۵۸ |
| ۰ | ۶۰، ۶۱ |
| ۰ | ۸۷ |
| ۰ | ۹۲ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۰۱ |
| 〃 | ۱۲۲ |
| 〃 | ۱۲۴ تا |
| 〃 | ۱۲۶ |
| 〃 | ۱۵۰، ۱۵۱ |
| 〃 | ۱۵۲ |
| 〃 | ۲۵۷ |
| آل عمران | ۱۰۳ |
| 〃 | ۱۶۴ |
| الانعام | ۱۴۱ تا |
| 〃 | ۱۴۴ |
| الاعراف | ۳۲ |
| الانفال | ۲۶ |
| 〃 | ۶۲، ۶۳ |
| یونس | ۲۲ |
| 〃 | ۵۷، ۵۸ |
| هود | ۶۱ |
| النحل | ۵، ۶ |
| 〃 | ۷، ۸ |
| 〃 | ۱۰، ۱۱ |
| 〃 | ۱۲، ۱۳ |
| 〃 | ۱۴، ۱۵ |
| 〃 | ۱۶، ۱۸ |
| 〃 | ۸۹ |
| الانبیاء | ۳۰، ۳۱ |
| 〃 | ۳۲، ۳۳ |
| الحج | ۶۳ تا |
| 〃 | ۶۶ |
| 〃 | ۷۸ |
| المؤمنون | ۱۲، ۱۳ |
| 〃 | ۱۴، ۱۷ |
| 〃 | ۱۸، ۱۹ |
| 〃 | ۲۰، ۲۱ |
| 〃 | ۲۲ |
| الفرقان | ۱ |
| 〃 | ۴۵، ۴۶ |
| 〃 | ۴۷، ۴۸ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| الفرقان | ۴۹، ۵۰ |
| 〃 | ۵۳، ۵۴ |
| 〃 | ۶۱، ۶۲ |
| القصص | ۷۱ تا ۷۳ |
| لقمٰن | ۲۰ |
| السجدة | ۷ تا ۹ |
| 〃 | ۲۷ |
| فاطر | ۱ |
| 〃 | ۳ |
| الجاثیه | ۱۳ |
| 〃 | ۱۲ |
| الفتح | ۱ تا |
| 〃 | ۵ |
| الرحمٰن | ۱ تا |
| 〃 | ۸ |
| 〃 | ۱۰ تا ۱۳ |
| 〃 | ۱۹ تا ۲۱ |
| 〃 | ۲۲ تا ۲۵ |
| 〃 | ۴۶ تا ۵۲ |
| 〃 | ۵۳ تا ۵۹ |
| 〃 | ۶۲ تا ۶۸ |
| 〃 | ۶۹ تا ۷۷ |
| الحدید | ۲۵ |
| الملک | ۵ |
| الدهر | ۲ |
| النبا | ۶ تا ۱۶ |
| 〃 | ۲۶ تا ۳۴ |
| عبس | ۱۹ تا ۲۲ |
| 〃 | ۲۵ تا ۳۰ |
| 〃 | ۳۱، ۳۲ |
| التین | ۴ |

## تقدیرِ الٰہی

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۵۳ |
| آل عمران | ۲۶، ۲۷ |
| 〃 | ۱۴۵ |
| 〃 | ۱۵۴ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| النسآء | ۷۸ |
| الانعام | ۱۷ |
| 〃 | ۳۵، ۳۶ |
| 〃 | ۱۲۵ |
| الاعراف | ۱۶۸، ۱۶۹ |
| یونس | ۴ |
| 〃 | ۴۹ |
| 〃 | ۹۹، ۱۰۱ |
| ابراهیم | ۲۷ |
| النحل | ۹ |
| 〃 | ۹۳ |
| 〃 | ۱۰۸ |
| النور | ۳۵، ۳۶، ۳۸ |
| 〃 | ۴۰ |
| القصص | ۶۸ |
| السجدة | ۵ |
| 〃 | ۱۳ |
| فاطر | ۲ |
| المؤمن | ۶۷ |
| حٰمٓ السجدة | ۲۵ |
| الشورٰی | ۴۹، ۵۰ |
| النجم | ۴۲ تا |
| 〃 | ۵۸ |
| القمر | ۴۹ |
| الحدید | ۲۲ |
| التغابن | ۱۱ |
| المدثر | ۵۶ |
| الدهر | ۲۸ |
| 〃 | ۳۰، ۳۱ |

## عدل و شکر

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۴۳ |
| 〃 | ۱۵۲ |
| 〃 | ۲۷۱ |
| النسآء | ۱۴۷ |
| 〃 | ۷۳ |
| الانعام | ۱۶۰ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| یونس | ۲۶، ۲۷ |
| النحل | ۹۷ |
| الانبیآء | ۹۴ |
| النور | ۳۸ |
| العنکبوت | ۷ |
| حٰمٓ السجدة | ۴۶ |
| الشورٰی | ۲۳ |

## ابتدائے آفرینشِ عالم و خلقِ آدم علیہ السلام وغیرہ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۳۰ |
| یونس | ۳، ۴ |
| هود | ۷ |
| الحجر | ۲۶ تا ۲۹ |
| النور | ۴۵ |
| حٰمٓ السجدة | ۹ تا ۱۱ |
| 〃 | ۱۲ |
| النّٰزعٰت | ۲۷ تا ۳۳ |

## اللہ، اس کی کتابوں، فرشتوں، رسولوں اور قیامت پر ایمان لانا

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۳، ۴ |
| 〃 | ۷۷ |
| 〃 | ۲۸۵ |
| آل عمران | ۸۱، ۸۴ |
| النسآء | ۵۹ |
| 〃 | ۱۳۶ |
| 〃 | ۱۵۲ |
| 〃 | ۱۶۲ |
| المآئدة | ۶۹ |
| الاعراف | ۱۵۷ |
| 〃 | ۱۵۸ |
| التوبة | ۹۹ |
| الحدید | ۱۹ |
| التغابن | ۸ |

## ملائکہ اور ان کی خدمات

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۳۰ تا ۳۴ |
| 〃 | ۹۷، ۹۸ |
| 〃 | ۱۰۲ |
| الانعام | ۹۳ |
| الاعراف | ۲۰۶ |
| الرعد | ۱۱، ۱۳ |
| النحل | ۴۹، ۵۰ |
| مریم | ۶۴ |
| الانبیآء | ۱۹، ۲۰ |
| 〃 | ۲۶، ۲۹ |
| الفرقان | ۲۵ |
| الشعرآء | ۹۳، ۹۴ |
| سبا | ۲۲، ۲۳ |
| فاطر | ۱ |
| الصّٰفّٰت | ۱۶۴ تا ۱۶۶ |
| المؤمن | ۷ تا ۹ |
| حٰمٓ السجدة | ۳۸ |
| الشورٰی | ۵ |
| الزخرف | ۷۷، ۸۰ |
| قٓ | ۱۷ تا ۲۶ |
| النجم | ۲۶ |
| التحریم | ۶ |
| الحآقة | ۱۷ |
| المدثر | ۳۰، ۳۱ |
| التکویر | ۱۹ تا ۲۱ |
| الانفطار | ۱۰ تا ۱۲ |
| القدر | ۴ |

## قرآنِ مجید کے مُنزّل مِنَ اللہ ہونے کے دلائل

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۳ |
| آل عمران | ۴۲ |
| النسآء | ۸۲ |
| الانعام | ۱۹ |
| یونس | ۳۷، ۳۸ |
| هود | ۱۳، ۱۴ |
| 〃 | ۴۹ |
| یوسف | ۱۰۲ |
| بنی اسرآئیل | ۸۸ |
| الشعرآء | ۱۹۲، ۱۹۷ |
| القصص | ۴۹ |
| العنکبوت | ۴۷ تا ۴۹ |
| سبا | ۶ |
| الزمر | ۲۳، ۲۷، ۲۸ |
| الاحقاف | ۸ |
| الطور | ۳۳، ۳۴ |
| الحآقة | ۳۸ تا ۴۰ |

## قرآن کی پیش گوئیاں

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۳، ۲۴ |
| 〃 | ۱۱۴ |
| آل عمران | ۱۲ |
| 〃 | ۱۱۱، ۱۱۲ |
| 〃 | ۱۳۹ |
| 〃 | ۱۵۱ |
| النسآء | ۸۴ |
| المآئدة | ۵۴ |
| 〃 | ۶۷ |
| الانفال | ۳۶ |
| 〃 | ۳۷ تا ۴۰ |
| 〃 | ۵۹ |
| 〃 | ۶۲ |
| التوبة | ۱۴، ۱۵ |
| 〃 | ۲۸ |
| 〃 | ۳۲، ۳۳ |
| 〃 | ۳۹ |
| 〃 | ۵۶، ۵۷ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| التوبة | ۱۰ |
| الرعد | ۳۱ |
| الحجر | ۹ |
| النحل | ۴۱ |
| بنی اسرآئیل | ۸ |
| • | ۹۰ |
| النور | ۵۵ |
| النمل | ۹۳ |
| القصص | ۸۵ |
| الروم | ۱ تا ۶ |
| السجدة | ۳ |
| الصّٰفّٰت | ۱۷۱ تا ۱۷۵ |
| حٰم السجدة | ۵۳ |
| محمد | ۷ تا ۱۰ |
| • | ۳۵ |
| الفتح | ۱۶ |
| • | ۲۱ |
| • | ۲۷ |
| الطور | ۴۸ |
| القمر | ۴۵ |
| المجادلة | ۲۰، ۲۱ |
| الصف | ۸، ۹ |
| القلم | ۱۹ |
| العلق | ۱۵ تا ۱۸ |

## رسولوں کے حالات

آدم علیہ السلام کی پیدائش اور ان کا خلیفۃ اللہ ہونا، اور علم کی وجہ سے ان کا فرشتوں سے افضل ہونا، اور فرشتوں کا آپ کو سجدۂ تعظیم کرنا، ابلیس کا انکار کرنا اور مردود ہونا اور نسل انسان کا دشمن ہونا وغیرہ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۳۰ تا ۳۹ |
| آل عمران | ۳۳ |
| المآئدة | ۲۵ تا ۳۱ |
| الاعراف | ۹ تا ۲۷ |
| • | ۱۸۹ |
| الحجر | ۲۶/۲۸ تا ۴۲ |
| بنی اسرآئیل | ۶۱ تا ۶۵ |
| الکهف | ۵۰ |
| طٰهٰ | ۱۱۵ تا ۱۲۳ |
| صٓ | ۷۱ تا ۸۵ |

### حضرت نوح علیہ السلام

| سورة | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۳۳ |
| الانعام | ۸۴ |
| الاعراف | ۵۹ تا ۶۴ |
| یونس | ۷۱ تا ۷۳ |
| هود | ۲۵ تا ۴۸ |
| ابراهیم | ۹ |
| بنی اسرآئیل | ۳ |
| الانبیآء | ۷۶، ۷۷ |
| المؤمنون | ۲۳ تا ۲۹ |
| الفرقان | ۳۷ |
| الشعرآء | ۱۰۵ تا ۱۲۰ |
| العنکبوت | ۱۴، ۱۵ |
| الصّٰفّٰت | ۷۵ تا ۸۲ |
| الذّٰریٰت | ۴۶ |
| النجم | ۵۲ |
| القمر | ۹ تا ۱۶ |
| الحدید | ۲۶ |
| التحریم | ۱۰ |
| الحآقّة | ۱۱، ۱۲ |
| نوح | ۱ تا ۲۸ |

### حضرت ابراہیم ؑ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۲۴ تا ۱۳۲ |
| • | ۱۳۵، ۱۳۶ |
| • | ۲۵۸ |
| البقرة | ۲۶۰ |
| آل عمران | ۶۵ تا ۶۸ |
| النسآء | ۱۲۵ |
| الانعام | ۷۴ تا ۸۸ |
| التوبة | ۱۱۴ |
| هود | ۶۹ تا ۷۶ |
| یوسف | ۵ |
| ابراهیم | ۳۵ تا ۴۱ |
| الحجر | ۵۱ تا ۶۰ |
| النحل | ۱۲۰ تا ۱۲۳ |
| مریم | ۴۱ تا ۵۰ |
| الانبیآء | ۵۱ تا ۷۳ |
| الحج | ۲۶، ۲۷ |
| الشعرآء | ۶۹ تا ۱۰۴ |
| العنکبوت | ۱۶ تا ۲۷ |
| • | ۳۱، ۳۲ |
| الصّٰفّٰت | ۸۳ تا ۱۱۳ |
| صٓ | ۴۵ تا ۴۷ |
| الزخرف | ۲۶ تا ۲۸ |
| الذّٰریٰت | ۲۴ تا ۳۷ |
| الحدید | ۲۶ |
| الممتحنة | ۴ |

### حضرت اسمٰعیل ؑ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۲۵، ۱۲۷ تا ۱۲۹ |
| • | ۱۳۳، ۱۳۶، ۱۴۰ |
| الانعام | ۸۶ تا ۸۸ |
| مریم | ۵۴، ۵۵ |
| الانبیآء | ۸۵ |
| الصّٰفّٰت | ۱۰۱ تا ۱۰۷ |
| صٓ | ۴۸ |

### حضرت لوط علیہ السلام

| سورة | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۸۶ تا ۸۸ |
| الاعراف | ۸۰ تا ۸۴ |
| هود | ۷۷ تا ۸۳ |
| الحجر | ۵۸ تا ۷۷ |
| الانبیآء | ۷۴، ۷۵ |
| الشعرآء | ۱۶۰ تا ۱۷۵ |
| النمل | ۵۴ تا ۵۸ |
| العنکبوت | ۲۶ |
| • | ۲۸ تا ۳۰ |
| • | ۳۲ تا ۳۵ |
| الصّٰفّٰت | ۱۳۳ تا ۱۳۸ |
| الذّٰریٰت | ۳۲ تا ۳۷ |
| النجم | ۵۳، ۵۴ |
| القمر | ۳۳ تا ۳۸ |
| التحریم | ۱۰ |

### حضرت اسحٰق علیہ السلام

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۳۳ |
| الانعام | ۸۴ |
| یوسف | ۶ |
| الانبیآء | ۷۲ |
| الصّٰفّٰت | ۱۱۲، ۱۱۳ |
| صٓ | ۴۵ تا ۴۷ |

### حضرت یعقوب ؑ و یوسف ؑ اور ان کے بھائی

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۳۲، ۱۳۳ |
| آل عمران | ۹۳ |
| الانعام | ۸۴ |
| یوسف | ۴ تا ۱۰۱ |
| الانبیآء | ۷۲، ۷۳ |
| صٓ | ۴۵ تا ۴۷ |
| المؤمن | ۳۴ |

### حضرت ہود ؑ اور قوم عاد

| سورة | آیت |
|---|---|
| الاعراف | ۶۵ تا ۷۲ |
| هود | ۵۰ تا ۶۰ |
| ابراهیم | ۹ تا ۱۷ |
| الفرقان | ۳۸، ۳۹ |
| الشعرآء | ۱۲۳ تا ۱۴۰ |
| العنکبوت | ۳۸ |
| حٰم السجدة | ۱۳ تا ۱۶ |
| الاحقاف | ۲۱ تا ۲۶ |
| الذّٰریٰت | ۴۱، ۴۲ |
| النجم | ۵۰ |
| القمر | ۱۸ تا ۲۰ |
| الحآقّة | ۴ تا ۸ |
| الفجر | ۶ تا ۱۴ |

### حضرت صالح ؑ و قوم ثمود

| سورة | آیت |
|---|---|
| الاعراف | ۷۳ تا ۷۹ |
| هود | ۶۱ تا ۶۸ |
| ابراهیم | ۹ تا ۱۷ |
| الحجر | ۸۰ تا ۸۴ |
| الفرقان | ۳۸، ۳۹ |
| الشعرآء | ۱۴۱ تا ۱۵۸ |
| النمل | ۴۵ تا ۵۳ |
| العنکبوت | ۳۸ |
| حٰم السجدة | ۱۴ |
| • | ۱۷، ۱۸ |
| الذّٰریٰت | ۴۳ تا ۴۵ |
| النجم | ۵۱ |
| القمر | ۲۳ تا ۳۱ |
| الحآقّة | ۴، ۵ |
| الفجر | ۹ تا ۱۴ |
| الشمس | ۱۱ تا ۱۵ |

### حضرت شعیب ؑ و اہل مدین و ایکہ

| سورة | آیت |
|---|---|
| الاعراف | ۸۵ تا ۹۳ |
| هود | ۸۴ تا ۹۵ |
| الحجر | ۷۸، ۷۹ |
| الشعرآء | ۱۷۶ تا ۱۹۱ |
| العنکبوت | ۳۶، ۳۷ |

### حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۰۲ |
| • | ۲۵۱ |
| النسآء | ۱۶۳ |
| المآئدة | ۷۸ |
| الانعام | ۸۴ تا ۸۸ |
| الانبیآء | ۷۸ تا ۸۲ |
| النمل | ۱۵ تا ۴۴ |
| سبا | ۱۰ تا ۱۴ |
| صٓ | ۱۷ تا ۲۶ |
| • | ۳۰ تا ۴۰ |

### حضرت موسیٰ ؑ ہارون ؑ فرعون ؑ ہامان و قارون ؑ بنی اسرائیل

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۴۰ تا ۶۱ |
| • | ۶۳ تا ۷۵ |
| • | ۸۳ تا ۱۰۳ |
| • | ۱۳۴ تا ۱۴۱ |
| • | ۲۴۳ تا ۲۵۱ |
| • | ۲۵۳ |
| النسآء | ۱۵۳ تا ۱۶۱ |
| • | ۱۶۴ |
| المآئدة | ۱۲ تا ۲۶ |
| • | ۳۲ |
| • | ۴۵ |
| • | ۷۰ تا ۷۱ |
| • | ۷۸، ۷۹ |
| الانعام | ۸۴ تا ۸۸ |
| • | ۱۴۶ |
| • | ۱۵۴ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۱۵۹ |
| الاعراف | ۱۰۳ تا ۱۵۷ |
| • | ۱۵۹ تا ۱۶۲ |
| الانفال | ۵۴ |
| یونس | ۷۵ تا ۹۳ |
| ھود | ۹۶ تا ۹۹ |
| • | ۱۱۰ |
| ابراھیم | ۵، ۶، ۸ |
| النحل | ۴۴ |
| بنی اسرآئیل | ۲ تا ۸ |
| • | ۱۰۱ تا ۱۰۴ |
| الکھف | ۶۰ تا ۸۲ |
| مریم | ۵۱ تا ۵۳ |
| طٰہٰ | ۹ تا ۹۸ |
| الانبیآء | ۴۸، ۴۹ |
| المؤمنون | ۴۵ تا ۴۹ |
| الفرقان | ۳۵، ۳۶ |
| الشعرآء | ۱۰ تا ۶۶ |
| النمل | ۷ تا ۱۴ |
| القصص | ۳ تا ۴۸ |
| العنکبوت | ۳۹ و ۴۰ |
| السجدۃ | ۲۳، ۲۴ |
| الاحزاب | ۶۹ |
| الصّٰفّٰت | ۱۱۴ تا ۱۲۲ |
| المؤمن | ۲۳ تا ۴۵ |
| الزخرف | ۴۶ تا ۵۶ |
| الدخان | ۱۷ تا ۳۳ |
| الجاثیۃ | ۱۶، ۱۷ |
| الذّٰریٰت | ۳۸ تا ۴۰ |
| القمر | ۴۱ |
| الصف | ۵ |
| الجمعۃ | ۵، ۶ |
| التحریم | ۱۱ |
| الحاقۃ | ۹، ۱۰ |
| المزمل | ۱۵، ۱۶ |
| النّٰزعٰت | ۱۵ تا ۲۵ |
| الاعلیٰ | ۱۹ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفجر | ۱۰ تا ۱۳ |

**حضرت یونس علیہ السلام**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۸۶، ۸۷ |
| یونس | ۹۸ |
| الانبیآء | ۸۷، ۸۸ |
| الصّٰفّٰت | ۱۳۹ تا ۱۴۸ |
| القلم | ۴۸ تا ۵۰ |

**حضرت ادریس و الیاس**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۸۵ |
| مریم | ۵۶، ۵۷ |
| الانبیآء | ۸۵ |
| الصّٰفّٰت | ۱۲۳ تا ۱۳۲ |

**حضرت ایوب**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۸۴ |
| الانبیآء | ۸۳، ۸۴ |
| صٓ | ۴۱ تا ۴۴ |

**حضرت زکریا و یحییٰ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۳۷ تا ۴۱ |
| الانعام | ۸۵ |
| مریم | ۲ تا ۱۵ |
| الانبیآء | ۸۹، ۹۰ |

**حضرت الیسع علیہ السلام**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۸۶ |
| صٓ | ۴۸ |

**حضرت ذوالکفل**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانبیآء | ۸۵ |
| صٓ | ۴۸ |

**حضرت عزیر علیہ السلام**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۵۹ |
| التوبۃ | ۳۰ |

**حضرت عیسیٰ و مریم**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۸۷ |
| • | ۱۳۶ |
| آل عمران | ۳۵ تا ۳۷ |
| • | ۴۲ تا ۶۰ |
| النسآء | ۱۵۶ تا ۱۵۹ |
| • | ۱۷۱ |
| • | ۱۷۲ |
| المآئدۃ | ۴۶ |
| • | ۷۲ |
| • | ۷۵ |
| • | ۷۸ |
| • | ۱۱۰ تا ۱۱۸ |
| الانعام | ۸۵ |
| التوبۃ | ۳۰، ۳۱ |
| مریم | ۱۶ تا ۳۵ |
| الانبیآء | ۹۱ |
| المؤمنون | ۵۰ |
| الزخرف | ۵۷ تا ۶۴ |
| الحدید | ۲۷ |
| الصف | ۶ |
| • | ۱۴ |
| التحریم | ۱۲ |

**حضرت لقمان علیہ السلام**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| لقمٰن | ۱۲ تا ۱۹ |

**حضرت ذوالقرنین**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الکھف | ۸۳ تا ۹۸ |

**قوم سبا کا حال**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| النمل | ۲۲ تا ۴۴ |
| سبا | ۱۵ تا ۲۱ |

**اصحاب الاخدود**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البروج | ۴ تا ۱۱ |

**اصحاب الکہف و الرقیم**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الکھف | ۹ تا ۲۲ |
| • | ۲۵، ۲۶ |

**حبیب نجار و اہل انطاکیہ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| یٰسٓ | ۱۳ تا ۱۹ |

**ہاروت و ماروت کا حال**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۰۲ |

**دو باغ والوں کا قصہ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الکھف | ۳۲ تا ۴۴ |

**مالکانِ باغ کا قصہ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| القلم | ۱۷ تا ۳۳ |

**اصحاب رس کا حال**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفرقان | ۳۸، ۳۹ |
| قٓ | ۱۲ تا ۱۴ |

**اصحاب فیل**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفیل | ۱ تا ۵ |

**آنحضرت کی نبوت عامہ کے دلائل**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۱۹ |
| • | ۱۵۱ |
| النسآء | ۷۹ |
| الاعراف | ۱۵۸ |
| الرعد | ۳۰ |
| ابراھیم | ۲ |
| النحل | ۴۳، ۴۴ |
| • | ۶۴ |
| بنی اسرآئیل | ۱۰۵ تا ۱۰۹ |
| الانبیآء | ۱۰۷ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفرقان | ۱ |
| • | ۵۶ |
| الاحزاب | ۴۵ تا ۴۷ |
| سبا | ۲۸ |
| فاطر | ۲۴ |
| الفتح | ۸ تا ۱۰ |
| المزمل | ۱۵ |

**آنحضرت کی نسبت سابقہ کتب سماویہ میں پیشگوئیاں**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۸۹ |
| • | ۱۴۴ تا ۱۴۶ |
| الانعام | ۲۰ |
| الاعراف | ۱۵۷ |
| ھود | ۱۷ |
| الرعد | ۴۳ |
| المؤمنون | ۶۹ |
| طٰہٰ | ۱۳۳ |
| الفتح | ۲۹ |
| الصف | ۶ |

**اہل کتاب و مشرکین کا آپ کو صادق جاننا**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۴۱، ۴۲ |
| • | ۷۵ |
| • | ۸۹ |
| • | ۱۰۹ |
| • | ۱۴۴، ۱۴۶ |
| آل عمران | ۸۶ |
| • | ۹۹ |
| الانعام | ۱۱۴ |
| الرعد | ۳۶ |
| • | ۴۳ |
| القصص | ۵۲، ۵۳ |
| • | ۵۷ |

**آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۱۳ |
| • | ۴ |
| النسآء | ۸۲ |
| • | ۱۶۶ |
| الانعام | ۱۰، ۱۱ |
| • | ۱۰۴، ۱۰۵ |
| الاعراف | ۱۸۴ |
| یونس | ۱۶ |
| یوسف | ۱۰۲ تا ۱۱۱ |
| الرعد | ۴۳ |
| النحل | ۱۰۳ |
| المؤمنون | ۶۹ |
| القصص | ۴۴ تا ۴۶ |
| سبا | ۴۶، ۴۷ |
| صٓ | ۶۷ تا ۷۰ |
| حٰمٓ السجدۃ | ۴۲ |
| الزخرف | ۴۵ |
| الفتح | ۲۷ تا ۲۹ |
| الطور | ۲۹ تا ۳۴ |

**آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت و خاتمیت**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۸۱ |
| • | ۱۱۰ |
| النسآء | ۴۱ |
| بنی اسرآئیل | ۱ |
| • | ۷۹ |
| الفرقان | ۱ |
| • | ۵۶ |
| الاحزاب | ۴۰، ۴۵ |
| • | ۴۶ |
| • | ۵۶ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| النجم | ۵ تا ۱۸ |
| الضحیٰ | ۱ تا ۸ |
| الم نشرح | ۱ تا ۴ |
| الکوثر | ۱ تا ۳ |

## آنحضرتؐ کا خلقِ عظیم و اوصافِ حسنہ

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۴۴ |
| • | ۱۵۹، ۱۶۴ |
| المائدۃ | ۱۵ |
| الانعام | ۳۵ |
| • | ۵۰ |
| • | ۵۲ تا ۵۹ |
| • | ۹۰ |
| الاعراف | ۱۸۴، ۱۸۸ |
| التوبۃ | ۴۰ |
| • | ۶۱ |
| • | ۱۲۸، ۱۲۹ |
| یونس | ۴۹ |
| یوسف | ۱۰۳، ۱۰۴ |
| الحجر | ۸۸ |
| الکہف | ۶ |
| الانبیاء | ۱۰۷، ۱۰۹ |
| • | تا ۱۱۱ |
| المؤمنون | ۷۲ |
| الفرقان | ۵۷، ۵۸ |
| الشعراء | ۳، ۴ |
| الاحزاب | ۵۳ |
| • | ۸۳ |
| سبا | ۴۷ |
| الفاطر | ۸ |
| صٓ | ۸۶ |
| الشوریٰ | ۲۳ |
| الاحقاف | ۹ |
| الطور | ۴۰ |
| القلم | ۴ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الجن | ۲۱، ۲۲ |
| • | ۲۳، ۲۵ |
| • | ۲۶، ۲۷ |

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اقارب کا مکلف بشرع ہونا

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۴۵ |
| النساء | ۸۴ |
| المآئدۃ | ۶۷ |
| الانعام | ۱۴، ۱۵ |
| الاعراف | ۲۰۵ |
| التوبۃ | ۱۱۳ |
| یونس | ۹۴، ۹۵ |
| • | ۱۰۴، ۱۰۹ |
| ھود | ۱۱۲، ۱۱۵ |
| • | ۱۲۳ |
| بنی اسرآئیل | ۷۴، ۷۵ |
| • | ۷۸، ۷۹ |
| مریم | ۶۵ |
| طٰہٰ | ۱۳۰، ۱۳۲ |
| الشعرآء | ۲۱۴/۲۱۵/۲۱۶ |
| العنکبوت | ۴۵ |
| الروم | ۴۳ |
| الاحزاب | ۲۸ تا ۳۴ |
| • | ۵۲ |
| الزمر | ۶۵، ۶۶ |
| الشوریٰ | ۱۵ |
| الطور | ۴۸، ۴۹ |
| المزمل | ۱ تا ۱۰ |
| المدثر | ۱ تا ۷ |
| الدھر | ۲۳ تا ۲۶ |
| الم نشرح | ۷، ۸ |
| الکوثر | ۲ |
| النصر | ۳ |

## آپ کے زلّات اور ان پر فرمانِ الٰہی

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۱۲۸ |
| النساء | ۱۰۵ تا ۱۰۷ |
| الانفال | ۶۷، ۶۸ |
| التوبۃ | ۴۳ |
| • | ۸۴ |
| الاحزاب | ۳۷ |
| التحریم | ۱ تا ۵ |
| عبس | ۱ تا ۱۰ |

## صحابۂ رسولؐ کی دیانت اور ان کی مدح

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۴۳ |
| • | ۲۷۳ |
| آل عمران | ۱۱۰ |
| • | ۱۷۲ تا ۱۷۴ |
| التوبۃ | ۷۹ |
| • | ۸۸ تا ۸۹ |
| • | ۹۲ |
| • | ۹۸ تا ۱۰۰ |
| • | ۱۱۷ |
| النحل | ۱۱۰ |
| الحج | ۳۹ تا ۴۱ |
| • | ۵۸ |
| النور | ۲۲ |
| الشعراء | ۲۱۹ |
| الاحزاب | ۲۲، ۲۳ |
| الفتح | ۱۰ |
| • | ۱۸، ۱۹ |
| • | ۲۶ |
| • | ۲۹ |
| الحشر | ۸ تا ۱۰ |

## حقیقتِ اسلام

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفاتحۃ | ۶، ۷ |
| البقرۃ | ۱۲۸ تا ۱۳۳ |
| • | ۱۳۵، ۱۳۶ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۳۷ |
| آل عمران | ۱۹، ۲۰ |
| • | ۹۷، ۹۸ |
| • | ۸۳ تا ۸۵ |
| النسآء | ۱۲۵ |
| الانعام | ۱۲۵، ۱۲۶ |
| • | ۱۶۱، ۱۶۲ |
| التوبۃ | ۳۲، ۳۳ |
| • | ۳۶ |
| یوسف | ۴۰ |
| الروم | ۳۰ |
| • | ۴۳ |
| الحجرات | ۱۷ |
| الصف | ۷ تا ۱۳ |
| البینۃ | ۵ |

## معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| بنی اسرآئیل | ۱ |
| النجم | ۱۲ تا ۱۸ |

## حضورؐ کی ازواجِ مطہرات اور ان کے خاص آداب

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| النور | ۲۶ |
| الاحزاب | ۶ |
| • | ۲۸ تا ۳۴ |
| • | ۳۷ تا ۴۰ |
| • | ۵۰ تا ۵۲ |
| • | ۵۳ |
| التحریم | ۱ تا ۵ |

## آنحضورؐ کے کفار سے غزوات

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۱۳ |
| • | ۱۲۱ تا ۱۲۷ |
| • | ۱۴۰ تا ۱۴۵ |
| آل عمران | ۱۵۲ تا ۱۵۵ |
| • | ۱۶۵ تا ۱۷۵ |
| الانفال | ۳ تا ۱۸ |
| • | ۴۱ تا ۴۴ |
| • | ۴۸، ۴۹ |
| التوبۃ | ۲۵، ۲۶ |
| • | ۳۸، ۳۹ |
| • | ۴۲ تا ۵۹ |
| • | ۸۱ تا ۸۳ |
| الاحزاب | ۹ تا ۲۷ |
| الفتح | ۱ تا ۱۲ |
| الحشر | ۲ تا ۶ |

## قیامت کی ضرورت اور مر کر جینے کا ثبوت

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۷۲، ۷۳ |
| • | ۲۵۹ |
| الاعراف | ۲۹ |
| • | ۵۷ |
| النحل | ۳۸ تا ۴۰ |
| • | ۷۷ |
| بنی اسرآئیل | ۹۸، ۹۹ |
| الکہف | ۲۱ |
| مریم | ۶۶، ۶۷ |
| طٰہٰ | ۱۵ |
| الانبیآء | ۱۰۴ |
| الحج | ۱ تا ۷ |
| النمل | ۸۹ |
| العنکبوت | ۱۹، ۲۰ |
| الروم | ۱ تا ۱۴ |
| • | ۱۹، ۲۷ |
| • | ۵۰ |
| سبا | ۳ |
| الفاطر | ۹ |
| یٰسٓ | ۳۳ |
| • | ۶۸ |
| یٰسٓ | ۷۷ تا ۸۲ |
| الصّٰفّٰت | ۴ |
| صٓ | ۲۷، ۲۸ |
| الزمر | ۴۲ |
| المؤمن | ۵۷ |
| حٰمٓ السجدۃ | ۳۷ تا ۳۹ |
| الدخان | ۳۸ تا ۴۰ |
| الجاثیۃ | ۲۱، ۲۲ |
| الاحقاف | ۳ |
| • | ۳۳ |
| قٓ | ۲ تا ۱۵ |
| الذّٰریٰت | ۱ تا ۹ |
| الطور | ۱ تا ۱۲ |
| الواقعۃ | ۱ تا ۷ |
| • | ۵۷ تا ۹۲ |
| القیٰمۃ | ۳ تا ۱۲ |
| • | ۳۶ تا ۴۰ |
| المرسلات | ۱ تا ۱۴ |
| النبا | ۶ تا ۲۰ |
| • | ۳۸ تا ۴۰ |
| النّٰزعٰت | ۱۴، ۲۷ |
| • | ۴۲ |
| الطارق | ۵ تا ۱۰ |
| التین | ۴ تا ۸ |

## آدمی کی موت

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| آل عمران | ۱۸۵ |
| النسآء | ۷۸ |
| • | ۹۷ |
| الانعام | ۶۱ |
| • | ۹۳ |
| الاعراف | ۳۷ |
| الانفال | ۵۰ |
| النحل | ۲۸ |
| المؤمنون | ۹۹، ۱۰۰ |
| السجدۃ | ۱۱ |
| الزمر | ۳۰ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| حٰمٓ السجدة | ۳۰ تا ۳۲ |
| محمد | ۲۷ |
| قٓ | ۱۹ |
| الواقعة | ۸۳ تا ۸۵ |
| المنٰفقون | ۱۰، ۱۱ |
| القیٰمة | ۲۶، ۳۰ |
| الفجر | ۲۷، ۳۰ |
| التکاثر | ۲ |

### عالم برزخ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۵۴ |
| اٰل عمرٰن | ۱۶۹ تا ۱۷۱ |
| النسآء | ۹۷ |
| الانعام | ۹۳ |
| الاعراف | ۴۰ |
| المؤمنون | ۱۰۰ |
| السجدة | ۱۱ |
| المؤمن | ۴۶ |
| قٓ | ۴ |

### قرب قیامت اور اس کے آثار

| سورة | آیت |
|---|---|
| الکھف | ۹۸، ۹۹ |
| الانبیآء | ۹۶ |
| النمل | ۸۲ |
| الزخرف | ۶۱ |
| الدخان | ۱۰، ۱۱ |
| محمد | ۱۸ |
| النجم | ۵۷، ۵۸ |
| القمر | ۱ |
| المعارج | ۶، ۷ |

### نفخ صور و حشر و نشر وغیرہ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۱۳ |
| • | ۱۴۸ |
| • | ۱۷۴ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۱۰ |
| اٰل عمرٰن | ۱۰۶، ۱۰۷ |
| النسآء | ۴۱، ۴۲ |
| الانعام | ۳۱ |
| • | ۳۸، ۳۹ |
| • | ۷۳ |
| الاعراف | ۲۹ |
| • | ۵۳ |
| التوبة | ۳۴، ۳۵ |
| یونس | ۴ |
| • | ۲۸ تا ۳۰ |
| • | ۴۵ |
| ھود | ۱۸ |
| • | ۹۸ |
| • | ۱۰۳ |
| ابرٰھیم | ۴۸ تا ۵۱ |
| الحجر | ۲۵ |
| النحل | ۸۴ تا ۸۹ |
| بنیٓ اسرآئیل | ۵۲ |
| • | ۷۱، ۷۲ |
| • | ۹۷ |
| • | ۱۰۴ |
| الکھف | ۴۷ |
| • | ۵۲، ۵۳ |
| • | ۹۸ تا ۱۰۱ |
| مریم | ۳۷ تا ۳۹ |
| • | ۹۵ |
| • | ۸۵، ۸۶ |
| • | ۹۳ تا ۹۵ |
| طٰہٰ | ۱۰۰ تا ۱۱۲ |
| • | ۱۲۴ تا ۱۲۶ |
| الانبیآء | ۴۰ |
| • | ۱۰۳، ۱۰۴ |
| الحج | ۷۸ |
| المؤمنون | ۱۰۰، ۱۰۱ |
| الفرقان | ۲۲ تا ۲۴ |
| الشعرآء | ۹۰ تا ۹۵ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| النمل | ۸۳ تا ۸۵ |
| • | ۸۷، ۸۸ |
| القصص | ۶۲ تا ۶۶ |
| • | ۷۴، ۷۵ |
| الروم | ۱۲ تا ۱۶ |
| • | ۲۱ تا ۲۵ |
| • | ۵۵ تا ۵۷ |
| السجدة | ۵ |
| یٰسٓ | ۴۸ تا ۵۹ |
| الصّٰفّٰت | ۱۸ تا ۳۲ |
| صٓ | ۱۵ |
| الزمر | ۶۷ تا ۷۰ |
| • | ۷۵ |
| المؤمن | ۱۵ |
| الشورٰی | ۴۷ |
| الزخرف | ۶۶، ۶۷ |
| الدخان | ۴۰ |
| قٓ | ۱۱ |
| • | ۲۰ تا ۳۱ |
| • | ۴۱ تا ۴۴ |
| الطور | ۷ تا ۱۴ |
| القمر | ۶ تا ۸ |
| الرحمٰن | ۳۷ تا ۴۳ |
| الواقعة | ۱ تا ۶ |
| • | ۴۹، ۵۰ |
| الحدید | ۱۲ تا ۱۵ |
| التغابن | ۹ |
| القلم | ۴۲، ۴۳ |
| الحاقة | ۱ تا ۴ |
| • | ۱۳ تا ۱۷ |
| المعارج | ۱ تا ۴ |
| • | ۴۳، ۴۴ |
| المزمل | ۱۲ تا ۱۴ |
| • | ۱۷، ۱۸ |
| المدثر | ۸ تا ۱۰ |
| القیٰمة | ۷ تا ۱۳ |
| المرسلٰت | ۸ تا ۱۵ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| النبا | ۱۷ تا ۲۰ |
| • | ۳۷ تا ۴۰ |
| النٰزعٰت | ۶ تا ۹ |
| • | ۱۳، ۱۴ |
| • | ۳۴ تا ۴۱ |
| عبس | ۳۳ تا ۴۲ |
| التکویر | ۱ تا ۱۴ |
| الانفطار | ۱ تا ۵ |
| • | ۱۵ تا ۱۹ |
| المطففین | ۱۵ تا ۱۷ |
| الانشقاق | ۱ تا ۵ |
| الفجر | ۲۱ تا ۳۰ |
| الزلزال | ۱ تا ۸ |
| العٰدیٰت | ۹ تا ۱۱ |
| القارعة | ۱ تا ۵ |

### بیان کرب اہل دوزخ

| سورة | آیت |
|---|---|
| الانعام | ۲۷ |
| المؤمنون | ۱۰۶، ۱۰۸ |
| الفرقان | ۱۳، ۱۴ |
| الشعرآء | ۹۴ تا ۱۰۲ |
| السجدة | ۱۲ تا ۱۴ |
| الاحزاب | ۶۶ تا ۶۸ |
| الفاطر | ۳۶، ۳۷ |
| المؤمن | ۱۰، ۱۱ |
| • | ۴۷ تا ۵۰ |
| الزخرف | ۷۴ تا ۷۷ |
| الملک | ۶ تا ۱۱ |

### اعراف و اہل اعراف

| سورة | آیت |
|---|---|
| الاعراف | ۴۶ تا ۴۹ |

### جنت اور اس کی وسعت اور اہل جنت

| سورة | آیت |
|---|---|
| اٰل عمرٰن | ۱۳۳ |
| الاعراف | ۴۲ تا ۴۴ |
| یونس | ۹، ۱۰ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| الرعد | ۲۲ تا ۲۴ |
| • | ۳۵ |
| الحجر | ۴۵ تا ۴۸ |
| النحل | ۳۰ تا ۳۲ |
| الکھف | ۳۰، ۳۱ |
| الحج | ۲۳، ۲۴ |
| الفرقان | ۱۵، ۱۶ |
| العنکبوت | ۵۸ |
| السجدة | ۱۷، ۱۹ |
| الاحزاب | ۴۴ |
| سبا | ۳۷ |
| الفاطر | ۳۳ تا ۳۵ |
| یٰسٓ | ۵۵ تا ۵۸ |
| الصّٰفّٰت | ۴۱ تا ۵۹ |
| صٓ | ۵۰ تا ۵۴ |
| الزمر | ۷۳ تا ۷۴ |
| المؤمن | ۴۰ |
| الزخرف | ۶۹ تا ۷۳ |
| الدخان | ۵۱ تا ۵۷ |
| الطور | ۱۷ تا ۲۸ |

### ہمیشگی جنت و دوزخ

| سورة | آیت |
|---|---|
| ھود | ۱۰۶ تا ۱۰۸ |

### حسنات کا گناہوں کے لیے کفارہ ہونا اور توبہ شرائط قبولیت توبہ

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۷۷ |
| النسآء | ۱۷، ۱۸ |
| • | ۹۱ |
| • | ۱۰۹، ۱۱۰ |
| الانعام | ۵۴ |
| التوبة | ۱۰۲ تا ۱۰۴ |
| ھود | ۱۱۴ |
| النحل | ۱۱۹ |
| مریم | ۶۰ |
| طٰہٰ | ۸۲ |

| سورة | آیت |
|---|---|
| الفرقان | ۷۰، ۷۱ |
| النمل | ۱۱ |

### اصول دین میں کل انبیاء متفق ہیں

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۱۳۶ |
| اٰل عمرٰن | ۶۴ |
| • | ۸۱ تا ۸۴ |
| المآئدة | ۴۴ تا ۴۸ |
| الانعام | ۹۰ |
| یوسف | ۳۸ |
| النحل | ۳۶ |
| الانبیآء | ۲۴، ۲۵ |
| • | ۹۲ |
| المؤمنون | ۵۲ |
| الصّٰفّٰت | ۳۷ |
| الشورٰی | ۱۳ |
| الزخرف | ۴۵ |
| النجم | ۳۶ تا ۵۶ |
| الاحقاف | ۱۲ تا ۱۹ |

### اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی میں سب کچھ ہے

| سورة | آیت |
|---|---|
| اٰل عمرٰن | ۳۱، ۳۲ |
| النسآء | ۶۴، ۶۵ |
| الاحزاب | ۷۰، ۷۱ |
| الحدید | ۲۸ |
| الصف | ۱۰، ۱۱ |

## باب دوم

### احکام متعلقہ عقائد و عبادات و معاملات و اخلاق

### اوامر کا بیان

| سورة | آیت |
|---|---|
| البقرة | ۲۱ |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| البقرة | ۳۰، ۳۱ | آل عمران | ۱۹۵ | ہود | ۱۱۴ تا ۱۱۶ | الاحزاب | ۷۰، ۷۱ | الحشر | ۹، ۱۰ | البقرة | ۱۷۸، ۱۸۰ |
| • | ۴۳، ۴۵ | • | ۲۰۰ | یوسف | ۴۰ | سبا | ۱۳ | • | ۱۸ | • | ۱۸۲ |
| • | ۴۷، ۴۸ | النسآء | ۱ تا ۵ | • | ۹۶ | • | ۳۹ | الممتحنة | ۴، ۶ | • | ۱۸۶ |
| • | ۱۰۹، ۱۱۰ | النسآء | ۶ تا ۹ | • | ۹۰ | الفاطر | ۱۰ | الصف | ۴ | • | ۱۸۸، ۱۹۰ |
| • | ۱۲۲، ۱۲۳ | • | ۱۱، ۱۲ | الرعد | ۲۰ تا ۲۲ | • | ۲۸، ۲۹ | • | ۱۴ | • | ۱۹۱، ۱۹۵ |
| • | ۱۲۵ | • | ۱۵، ۱۶ | ابراہیم | ۷ | یٰس | ۱۲ | الجمعة | ۱۰ | • | ۲۱۱، ۲۱۲ |
| • | ۱۳۶ | • | ۳۲ | • | ۳۱ | الصّٰفّٰت | ۶۱ | المنافقون | ۱۰ | • | ۲۱۷ |
| • | ۱۴۸ | • | ۳۶ | النحل | ۹۰، ۹۱ | الزمر | ۲ | التغابن | ۹ | • | ۲۱۹، ۲۲۱ |
| • | ۱۴۹، ۱۵۰ | • | ۵۸، ۵۹ | • | ۹۷، ۹۸ | • | ۷ | • | ۱۱ تا ۱۸ | • | ۲۲۲ |
| • | ۱۵۲، ۱۵۳ | • | ۹۴، ۹۵ | بنی اسرائیل | ۲۳ تا ۲۸ | • | ۹، ۱۰ | الطلاق | ۲، ۳ | • | ۲۲۸، ۲۳۰ |
| • | ۱۵۵ تا ۱۵۸ | • | ۶۱ تا ۶۴ | • | ۱۱۱ | • | ۱۷، ۱۸ | • | ۱۰ | • | ۲۳۰ |
| • | ۱۶۸، ۱۶۹ | • | ۸۵، ۸۶ | الکہف | ۱۱۰ | • | ۳۸ | التحریم | ۶، ۸ | • | ۲۳۱ |
| • | ۱۷۷ | • | ۹۵ | مریم | ۵۴، ۵۵ | • | ۵۳، ۵۵ | المزمل | ۲۰ | • | ۲۳۴ |
| • | ۱۸۰، ۱۸۳ | • | ۱۱۴ | • | ۵۸ | المؤمن | ۱۳، ۱۴ | الدہر | ۵ تا ۱۰ | • | ۲۴۱، ۲۴۲ |
| • | ۱۸۴ تا ۱۸۶ | • | ۱۳۱ | طٰہٰ | ۱۴ | • | ۶۰ | النّٰزعٰت | ۳۴ تا ۴۱ | • | ۲۴۷ |
| • | ۱۸۹ تا ۲۰۰ | • | ۱۳۵ | • | ۱۲۹ تا ۱۳۲ | حٰم السجدة | ۶ | المطففین | ۲۲ تا ۲۶ | • | ۲۷۵ |
| • | ۲۰۳ تا ۲۰۸ | المآئدة | ۱، ۲ | الانبیآء | ۹۲، ۹۳ | • | ۳۳ تا ۳۶ | الاعلیٰ | ۱ | • | ۲۸۲، ۲۸۳ |
| • | ۲۱۶ | • | ۶ تا ۱۱ | الحج | ۳۰، ۳۱ | الشوریٰ | ۱۳ | الفجر | ۱۵ تا ۱۸ | آل عمران | ۲۸ |
| • | ۲۲۲، ۲۲۳ | • | ۳۵ | • | ۳۴، ۳۵ | • | ۴۷ | البلد | ۱۲ تا ۱۷ | • | ۹۲ تا ۹۹ |
| • | ۲۳۲ | • | ۸۸ تا ۹۰ | • | ۷۷، ۷۸ | الزخرف | ۱۲ تا ۱۴ | اللیل | ۵ تا ۷ | • | ۱۰۳، ۱۰۵ |
| • | ۲۳۵ | • | ۱۰۵ | المؤمنون | ۱ تا ۱۰ | الاحقاف | ۱۵ | الضحیٰ | ۶ تا ۱۱ | • | ۱۳۰ |
| • | ۲۳۴ تا ۲۳۹ | الانعام | [illegible] | النور | ۱۶، ۱۷ | محمد | ۲ | البینة | ۴، ۵، ۸ | • | ۱۴۹ |
| • | ۲۴۴، ۲۴۵ | • | ۱۳۰ | • | ۲۲ | • | ۲۱، ۲۲ | العصر | ۱ تا ۳ | • | ۱۵۶ |
| • | ۲۵۴ | • | ۱۵۲، ۱۵۳ | • | ۳۰ تا ۳۳ | • | ۳۳ | القریش | ۱ تا ۴ | • | ۱۸۰ |
| • | ۲۶۱ تا ۲۶۴ | الاعراف | ۳ | • | ۵۶ | الفتح | ۹ | **روزی کا بیان** | | النسآء | ۱۰ |
| • | ۲۶۵ | • | ۲۹ | الفرقان | ۲۰ | الحجرٰت | ۹، ۱۰ | | | • | ۲۹ |
| • | ۲۶۴ تا ۲۶۷ | • | ۵۵، ۵۶ | • | ۵۱، ۵۲ | الذّٰریٰت | ۴۹ تا ۵۱ | البقرة | ۲۲ | • | ۳۲ |
| • | ۲۶۸ تا ۲۷۱ | • | ۱۸۵ | • | ۶۳ تا ۷۵ | • | ۵۶ | • | ۴۱، ۴۳، ۴۴ | • | ۳۶ تا ۳۸ |
| • | ۲۸۰، ۲۸۲ | • | ۱۹۹، ۲۰۰ | النمل | ۴۰ | النجم | ۵۹ تا ۶۲ | • | ۹۸، ۱۰۰ | • | ۴۸ تا ۵۰ |
| آل عمران | ۳۱ | • | ۲۰۴ تا ۲۰۶ | القصص | ۷۷ | الرحمٰن | ۹ | • | ۱۰۲، ۱۰۳ | • | ۹۰، ۹۱ |
| • | ۳۲ | الانفال | ۲ تا ۴ | الروم | ۲۸ تا ۳۲ | الواقعة | ۷۴ | • | ۱۱۴ | • | ۹۲، ۹۳، ۹۴ |
| • | ۹۲، ۹۳ | • | ۴ | لقمٰن | ۴ | الحدید | ۷، ۸ | • | ۱۴۰ | • | ۱۰۳، ۱۰۴ |
| • | ۹۵ | التوبة | ۳۱ | • | ۱۳، ۱۵ | • | ۱۶ تا ۱۹ | • | ۱۵۰ | • | ۱۰۷ |
| • | ۱۰۲، ۱۰۳ | • | ۱۱۹ تا ۱۲۳ | • | ۱۷، ۱۹ | • | ۲۱، ۲۵ | • | ۱۵۱، ۱۵۲ | • | ۱۱۲ |
| • | ۱۳۰ تا ۱۳۶ | یونس | ۳ | • | ۳۳ | • | ۲۸ | • | ۱۵۹ | • | ۱۳۵ |
| • | ۱۸۵، ۱۹۰ | ہود | ۳ | الاحزاب | ۲۱ | المجادلة | ۱۱ | • | ۱۶۸ تا ۱۷۰ | • | ۱۴۰ |
| • | ۱۸۹، ۱۹۰ | • | ۱۱۱، ۱۱۲ | • | ۲۱، ۲۲، ۲۳ | الحشر | ۷ | • | ۱۷۴ تا ۱۷۶ | • | ۱۴۸ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| المآئدۃ | ۲ |
| ٠ | ۸ |
| ٠ | ۴۴ |
| ٠ | ۴۷ |
| ٠ | ۸۷ |
| ٠ | ۹۰، ۹۱ |
| ٠ | ۱۰۰ |
| ٠ | ۲۱ |
| ٠ | ۶۸ |
| ٠ | ۹۳ |
| ٠ | ۱۳۱، ۱۳۲ |
| ٠ | ۱۵۱تا۱۵۳ |
| الاعراف | ۳۲، ۳۳ |
| ٠ | ۵۶ |
| ٠ | ۱۸۰ |
| الانفال | ۴۷ |
| " | ۴۶، ۴۷ |
| التوبۃ | ۳۴ |
| یونس | ۱۲ |
| ٠ | ۵۹، ۶۰ |
| ھود | ۲ |
| ٠ | ۹، ۱۰ |
| ٠ | ۱۵تا۲۰ |
| ٠ | ۸۴، ۸۵ |
| ٠ | ۱۱۲، ۱۱۳ |
| یوسف | ۸۷ |
| الرعد | ۲۵ |
| ابرٰھیم | ۳ |
| ٠ | ۷ |
| الحجر | ۸۸ |
| النحل | ۲۲، ۲۳ |
| ٠ | ۵۱، ۵۲ |
| ٠ | ۹۰تا۹۲ |
| ٠ | ۹۴ |
| ٠ | ۱۰۶، ۱۰۷ |
| ٠ | ۱۱۶ |
| بنی اسرائیل | ۲۲، ۲۳ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| بنی اسرآئیل | ۲۶تا۳۹ |
| ٠ | ۱۱۰ |
| الکہف | ۲۳تا۲۸ |
| ٠ | ۵۷ |
| مریم | ۵۹ |
| طٰہٰ | ۱۱۱ |
| ٠ | ۱۳۱ |
| الحج | ۱۱، ۱۲ |
| ٠ | ۱۵، ۲۵ |
| ٠ | ۳۸ |
| المؤمنون | ۱تا۱۱ |
| ٠ | ۱۱۷ |
| النور | ۱۱، ۱۲ |
| ٠ | ۱۵تا۱۷ |
| ٠ | ۱۹، ۲۱ |
| ٠ | ۲۳ |
| ٠ | ۲۷، ۲۸ |
| ٠ | ۳۳ |
| ٠ | ۵۵ |
| الفرقان | ۶۳ |
| ٠ | ۱۹ |
| ٠ | ۶۸، ۷۲ |
| النمل | ۵۴، ۵۵ |
| القصص | ۵۰ |
| ٠ | ۷۶، ۷۷ |
| العنکبوت | ۸، ۱۰ |
| الروم | ۳۱، ۳۶ |
| ٠ | ۳۹ |
| لقمٰن | ۱۳، ۱۸ |
| ٠ | ۲۰، ۲۱ |
| ٠ | ۲۳ |
| السجدۃ | ۲۲ |
| الاحزاب | ۱ |
| ٠ | ۴، ۵ |
| ٠ | ۳۶ |
| ٠ | ۵۳ |
| ٠ | ۵۷، ۵۸ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الفاطر | ۱۰ |
| صٓ | ۲۶ |
| الزمر | ۳ |
| ٠ | ۷ |
| ٠ | ۸ |
| ٠ | ۵۳ |
| ٠ | ۶۵ |
| حٰمٓ السجدۃ | ۳۷ |
| الزخرف | ۳۶ |
| محمد | ۳۵، ۳۸ |
| الحجرات | ۱۱، ۱۲ |
| ٠ | ۱۷ |
| قٓ | ۲۸ |
| الذٰریٰت | ۵۱ |
| النجم | ۳۲ |
| الرحمٰن | ۹ |
| الحدید | ۲۳ |
| المجادلۃ | ۹ |
| ٠ | ۱۴ |
| الممتحنۃ | ۱ |
| ٠ | ۱۰ |
| ٠ | ۱۲، ۱۳ |
| ٠ | ۲ |
| الجمعۃ | ۵ |
| الطلاق | ۱ |
| التحریم | ۱ |
| المعارج | ۱۷تا۲۱ |
| الجن | ۱۸ |
| المدثر | ۶ |
| القیٰمۃ | ۱۶ |
| الدھر | ۲۴ |
| النٰزعٰت | ۳۷تا۳۹ |
| المطففین | ۱تا۳ |
| ٠ | ۱۲تا۱۴ |
| ٠ | ۲۹، ۳۰ |
| البروج | ۱۰ |
| الفجر | ۱۵تا۲۰ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| اللیل | ۸تا۱۱ |
| ٠ | ۱۵، ۱۹ |
| الضحیٰ | ۹، ۱۰ |
| العلق | ۶ |
| الھمزۃ | ۱، ۲ |
| الماعون | ۱تا۷ |

**باب سوم: مسائل**

**طہارت کا بیان**

**پانی طاہر و مطہر ہے**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الانفال | ۱۱ |
| الفرقان | ۴۸، ۴۹ |

**حیض کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۲۲، ۲۲۳ |

**محدث، جنبی، حائض و کافر وغیرہ کے لئے قرآن کو چھونے کا حکم**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الواقعۃ | ۷۵تا۷۹ |

**حلال جانوروں کا چمڑا اور اون وغیرہ پاک ہے**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| النحل | ۸۰، ۸۱ |

**وضو و غسل کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| المآئدۃ | ۶ |

**تیمم کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| النسآء | ۴۳ |
| المآئدۃ | ۶ |

**شرائط نماز کا بیان**

**کپڑے کا پاک ہونا**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| المدثر | ۴ |

**بدن کا ڈھانکنا**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الاعراف | ۳۱ |
| النور | ۳۱ |

**جائے نماز کا پاک ہونا**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۲۵ |
| الحج | ۲۶ |

**استقبال قبلہ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۱۴۴ |
| ٠ | ۱۴۹، ۱۵۰ |
| الاعراف | ۲۹ |

**تکبیر تحریمہ کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| بنی اسرآئیل | ۱۱۱ |
| المدثر | ۳ |

**اذان کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| المآئدۃ | ۵۸ |
| الجمعۃ | ۹ |

**نماز کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۴۳ |
| ٠ | ۲۳۸، ۲۳۹ |
| النسآء | ۱۰۱تا۱۰۳ |
| ھود | ۱۱۴ |
| بنی اسرآئیل | ۷۸، ۷۹ |
| ٠ | ۱۱۰ |
| طٰہٰ | ۱۴ |
| ٠ | ۱۳۰، ۱۳۲ |
| المؤمنون | ۲، ۹ |
| النور | ۵۶ |
| العنکبوت | ۴۵ |

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الروم | ۱۷، ۱۸ |
| قٓ | ۳۹، ۴۰ |
| الذٰریٰت | ۱۷، ۱۸ |
| الطور | ۴۸، ۴۹ |
| الجمعۃ | ۹، ۱۰ |
| المزمل | ۲تا۴ |
| الدھر | ۲۵، ۲۶ |
| الاعلیٰ | ۱۵ |
| الماعون | ۴تا۶ |

**پنجوقتہ فرض نمازوں کا بیان**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| ھود | ۱۱۴ |
| بنی اسرائیل | ۷۸ |
| طٰہٰ | ۱۳۰ |
| الروم | ۱۷، ۱۸ |

**نماز جمعہ و خطبہ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الجمعۃ | ۹تا۱۱ |

**نماز عید الفطر**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الاعلیٰ | ۱۴، ۱۵ |

**نماز عید الاضحیٰ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| الکوثر | ۲ |

**نماز جنازہ**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| التوبۃ | ۸۴ |
| ٠ | ۱۰۳ |

**نماز خوف**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| البقرۃ | ۲۳۹ |
| النسآء | ۱۰۲ |

**نماز تہجد**

| سورۃ | آیت |
|---|---|
| بنی اسرآئیل | ۷۹ |
| المزمل | ۴ |

| سورة | آيت |
|---|---|
| **نمازِ استسقاء** | |
| نوح | ۱۰ تا ۱۲ |
| **نمازِ مسافر** | |
| النساء | ۱۰۱ |
| **نمازِ مریض** | |
| النساء | ۱۰۳ |
| **مسجد کے احکام** | |
| البقرة | ۱۱۴ |
| ۰ | ۱۲۵ |
| ۰ | ۱۴۹، ۱۵۰ |
| الحج | ۴۰ |
| النور | ۳۶، ۳۷ |
| **مسجد قبا کا بیان** | |
| التوبة | ۱۰۷ تا ۱۱۰ |
| **زکوٰۃ و صدقات اور ان کے مصارف** | |
| البقرة | ۲۱۵ |
| ۰ | ۲۶۷ |
| ۰ | ۲۷۱ تا ۲۷۴ |
| الانعام | ۱۴۱ |
| التوبة | ۶۰ |
| النور | ۵۶ |
| الفرقان | ۶۷ |
| الروم | ۳۹ |
| الدهر | ۸، ۹ |
| **مسائل صیام و اعتکاف و بیان لیلۃ القدر** | |
| البقرة | ۱۲۵ |
| ۰ | ۱۸۳ تا ۱۸۷ |
| الدخان | ۳ تا ۵ |

| سورة | آيت |
|---|---|
| القدر | ۱ تا ۵ |
| **مسائل حج و بیان کعبہ و شہر مکہ** | |
| البقرة | ۱۲۴ تا ۱۲۷ |
| ۰ | ۱۵۸ |
| ۰ | ۱۹۱ |
| ۰ | ۱۹۶ تا ۲۰۳ |
| آل عمران | ۹۶، ۹۷ |
| المائدة | ۱، ۲ |
| ۰ | ۹۵ تا ۹۷ |
| الحج | ۲۵ تا ۳۷ |
| النمل | ۹۱ |
| القصص | ۵۷ |
| التین | ۳ |
| **نذر فی سبیل اللہ** | |
| البقرة | ۲۷۰ |
| النحل | ۵۶ |
| الحج | ۲۹ |
| الدهر | ۷ |
| **مسائل جہاد و غنیمت و صلح و اسیر** | |
| البقرة | ۱۹۰ تا ۱۹۴ |
| ۰ | ۲۱۶ |
| النساء | ۷۱ تا ۷۵ |
| ۰ | ۸۴، ۸۸ |
| ۰ | ۸۹ تا ۹۱ |
| ۰ | ۹۴ |
| الانفال | ۱ |
| ۰ | ۱۲ تا ۱۶ |
| ۰ | ۳۹ تا ۴۱ |
| ۰ | ۴۵ تا ۴۷ |
| ۰ | ۵۷، ۵۸ |
| ۰ | ۶۰، ۶۱ |
| ۰ | ۶۷ تا ۶۹ |
| ۰ | ۷۱، ۷۲ |

| سورة | آيت |
|---|---|
| التوبة | ۱ تا ۷ |
| ۰ | ۱۱، ۱۲ |
| ۰ | ۲۸، ۲۹ |
| ۰ | ۳۶ تا ۴۱ |
| ۰ | ۷۳، ۷۴ |
| النحل | ۳۶ |
| الحج | ۳۹، ۴۰ |
| الاحزاب | ۶۰ تا ۶۲ |
| محمد | ۴ |
| الحشر | ۵ تا ۱۰ |
| الممتحنة | ۱۰، ۱۱ |
| **مسائل بیع و تجارت و کسب حلال** | |
| البقرة | ۱۹۸ |
| ۰ | ۲۷۵ |
| ۰ | ۲۸۲ تا ۲۸۳ |
| النساء | ۲۹ |
| النور | ۳۷ |
| الجمعة | ۱۰ |
| المزمل | ۲۰ |
| **مسائل حلال و حرام از قسم ماکولات و مشروبات** | |
| البقرة | ۱۶۸، ۱۷۲، ۱۷۳ |
| المائدة | ۱ |
| ۰ | ۳ تا ۵ |
| ۰ | ۸۷ تا ۹۰ |
| الانعام | ۱۱۸ تا ۱۲۱ |
| ۰ | ۱۴۲ تا ۱۴۵ |
| الاعراف | ۱۵۷ |
| النحل | ۱۱۴ تا ۱۱۶ |
| الحج | ۳۰ |
| **مسائل نکاح و طلاق و عدت و مہر** | |
| البقرة | ۲۲۱ |

| سورة | آيت |
|---|---|
| البقرة | ۲۲۸ تا ۲۳۲ |
| ۰ | ۲۳۴ تا ۲۳۷ |
| النساء | ۳، ۴ |
| ۰ | ۱۹ تا ۲۵ |
| ۰ | ۱۲۷ |
| النور | ۳ |
| ۰ | ۲۶ |
| القصص | ۲۷ |
| الاحزاب | ۳۷ |
| ۰ | ۴۹ |
| الممتحنة | ۱۰ |
| الطلاق | ۱، ۲، ۷ |
| **مسائل لعان** | |
| النور | ۶ تا ۹ |
| **مسائل ایلاء و ظہار** | |
| البقرة | ۲۲۶ |
| الاحزاب | ۴ |
| المجادلة | ۲ تا ۴ |
| **مسائل قسم و کفارہ قسم** | |
| البقرة | ۲۲۴، ۲۲۵ |
| المائدة | ۸۹ |
| التحریم | ۲ |
| **مسائل پردہ** | |
| النور | ۲۷ تا ۳۱ |
| ۰ | ۵۸ تا ۶۰ |
| الاحزاب | ۵۳ تا ۵۵ |
| ۰ | ۵۹ |
| **مسائل میراث و وصیت** | |
| البقرة | ۱۸۰ تا ۱۸۲ |
| ۰ | ۲۴۰ |
| النساء | ۷، ۸ |
| " | ۱۱، ۱۲ |

| سورة | آيت |
|---|---|
| النساء | ۳۴ |
| " | ۱۶۲ |
| المائدة | ۱۰۶ تا ۱۰۸ |
| الانفال | ۶۵ |
| **باب چہارم** | |
| **متفرقات** | |
| **عذاب برزخ** | |
| ابراهیم | ۲۷ |
| المؤمن | ۴۶ |
| **شفاعت کا ذکر** | |
| البقرة | ۲۵۵ |
| النساء | ۸۵ |
| بنی اسرائیل | ۷۹ |
| مریم | ۸۷ |
| النبا | ۳۸ |
| الضحیٰ | ۵ |
| **حوض کوثر کا بیان** | |
| الکوثر | ۱ |
| **حالت نزع میں ایمان مقبول نہیں** | |
| النساء | ۱۷، ۱۸ |
| **مشرک کی مغفرت نہیں ہوگی** | |
| النساء | ۴۸ |
| ۰ | ۱۱۶ |
| **اللہ و رسول و اولی الامر (مسلمان حاکم) کی اطاعت بشرطیکہ وہ اللہ و رسول کے حکم کے مطابق فیصلہ کرے** | |
| النساء | ۵۹ تا ۷۰ |

| سورة | آيت |
|---|---|
| النساء | ۸۰ |
| **اجماع کا حجت ہونا** | |
| البقرة | ۱۴۳ |
| النساء | ۱۱۵ |
| **قیاس صحیح مطابق کتاب و سنت کا حجت ہونا** | |
| الحشر | ۲ |
| **شریعت سے استہزا کرنے پر وعید** | |
| المائدة | ۵۷ |
| التوبة | ۶۵، ۶۶ |
| **علم کے چھپانے پر وعید** | |
| آل عمران | ۱۸۷ |
| **کن عورتوں سے نکاح حرام ہے** | |
| البقرة | ۲۲۱ |
| النساء | ۲۲ تا ۲۴ |
| **سب بیویوں میں برابری رکھنے کا بیان** | |
| النساء | ۱۲۹ |
| **رضاعت کا بیان** | |
| البقرة | ۲۳۳ |
| الاحقاف | ۱۵ |
| **طلاق بالخلع کا بیان** | |
| البقرة | ۲۲۹ |
| **حدود و تعزیرات** | |
| **حد زنا** | |
| النور | ۲ |

| سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حدِ قذف (تہمت) | | مُرتد کا حکم | | ذبائح کا بیان | | البقرۃ | ۱۶۸، ۱۶۹ | منع کرنے والے کی | | البقرۃ | ۲۷۵ تا ۲۸۱ |
| النور | ۴، ۵ | البقرۃ | ۲۱۷ | | | النساء | ۹۲ | مذمت اور اس کی وعید | | آل عمران | ۱۳۰، ۱۳۱ |
| | | النساء | ۱۳۷ | المائدۃ | ۳ تا ۵ | المائدۃ | ۴۵ | | | الروم | ۳۹ |
| حدِ سرقہ (چوری) | | المائدۃ | ۵۴ | الانعام | ۱۱۸ تا ۱۲۱ | اصل اشیا میں اباحت ہے | | البقرۃ | ۱۱۴ | شراب خنزیر و خون و | |
| | | الانفال | ۳۸ | ° | ۱۴۵ | | | رشوت و ناجائز طریق | | مردار وغیرہ حرام ہیں | |
| المائدۃ | ۳۸، ۳۹ | اجارہ کا حکم | | قربانی کا بیان | | البقرۃ | ۲۹ | سے مال کمانا حرام ہے | | | |
| حد قاطع الطریق | | القصص | ۲۶ | الصٰفٰت | ۱۰۷ | الانعام | ۱۴۱ تا ۱۴۵ | البقرۃ | ۱۸۸ | البقرۃ | ۲۱۹ |
| (ڈاکو) | | وکیل کا حکم | | قصاص خون بہا کا بیان | | الاعراف | ۳۲ | سُود حرام ہے | | المائدۃ | ۹۰-۹۱ |
| المائدۃ | ۳۳، ۳۴ | الکہف | ۱۹ | | | مساجد میں آنے سے | | | | ° | |

# شرک ناقابلِ معافی گناہ ہے۔

## اس سے بچنے کیلئے فوری طور چند حوالہ جات نوٹ فرمالیں۔

شرک عظیم ترین ظلم اور گمراہی ہے۔ (لقمان آیت ۱۳)۔ شرک کرنے والے کو اللہ ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ (النساء آیت ۴۸، ۱۱۶) شرک کرنے والے کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ (الزمر آیت ۶۵، الانعام آیت ۸۸) شرک کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی۔ (المائدہ آیت ۷۲) مشرک کے حق میں کسی کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔ اور جو مشرک کے لئے جان بوجھ کر دعا کرتا ہے وہ اللہ کا نافرمان ہے۔ (التوبہ آیت ۱۱۳، ۱۱۴)

اللہ کو پکارنا عبادت ہے اور غیر اللہ کو (جو فوت ہو چکے ہیں) پکارنا شرک ہے اور فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے (المومن آیت ۶۰۔ الاحقاف آیت ۵، ۶۔ فاطر آیت ۱۳، ۱۴، ۴۰، ۲۲۔ المومن آیت ۶۵۔ یونس آیت ۱۰۶، ۱۰۷۔ الشعرء آیت ۲۱۳۔ الجن آیت ۱۸۔ النحل آیت ۲۰، ۲۱۔ بنی اسرائیل آیت ۵۶، ۵۷۔ الفرقان آیت ۳۔ یاسین آیت ۷۴، ۷۵۔ الحج آیت ۷۳، ۷۴۔ الاعراف آیت ۱۹۴ تا ۱۹۷۔ الرعد آیت ۱۴۔)

موت کے وقت غیر اللہ کو پکارنے والوں کی حالت کا بیان۔ (الاعراف آیت

۳۷، ۳۸۔ الانعام آیت ۹۳، ۹۴۔)

اللہ کے سوا جن کو پکارا جا رہا ہے وہ روزِ قیامت ان کو پکارنے والوں کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کے پکارنے کو سننے سے بے خبر ہونے کا عذر بیان کریں گے اسوقت ان کو پکارنے والے شرمندہ ہو جائیں گے اور ان کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا (النحل آیت ۸۶۔ البقرہ آیت ۲۵۹۔ الکھف آیت ۹ تا ۲۲۔ المائدہ آیت ۱۶۶، الانعام آیت ۹۳)

**اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی زندگی اور موت کے لئے کیا پروگرام مقرر کر رکھا ہے**

(البقرہ آیت ۲۸۔ الاعراف آیت ۲۵۔ الحج آیت ۶۵۔ المومنون آیت ۱۵، ۱۶۔ الجاسیہ آیت ۲۴۔ العنکبوت آیت ۵۷۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے انسان مرنے کے بعد قیامت سے پہلے جسمانی طور پر زندہ نہیں ہوگا خواہ کوئی نبی ہو ولی اللہ ہو یا شہید ہو۔ شہید کے زندہ ہونے کے بارے میں جو قرآن کریم بیان کرتا ہے وہ دراصل روحانی و برزخی زندگی ہے نہ کہ جسمانی۔)

## قرآن میں انبیاء کی موت کا ذکر

جناب یعقوبؑ کی موت کا ذکر (البقرہ آیت ۱۳۳) جناب سلیمانؑ کی موت کا ذکر (سبا آیت ۱۴) جناب یحیٰؑ کی موت کا ذکر (مریم آیت ۱۵) جناب عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا ذکر (مریم آیت ۳۳) جناب ابراہیمؑ اپنی موت کا اعلان خود کرتے ہیں (الشعراء آیت ۸۱)

محمد رسولؐ اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اسی زندگی اور موت کے پروگرام میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی موت کا ذکر قرآن میں بار بار فرماتا ہے۔ (الانبیاء آیت ۳۴۔ الزمر آیت ۳۰، ۳۱۔ ال عمران آیت ۱۴۴)

مرنے کے بعد روحانی برزخی زندگی کا بیان (الانفال آیت ۵۰، النحل آیت ۳۲، الواقعہ آیت ۹۴ یاسین آیت ۲۶، ۲۷۔ نوح آیت ۲۶۔ المومن آیت ۴۶۔

**علم غیب کے بارے میں چند قرآنی حوالے**

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا (ہود آیت ۳۱، ۴۹، ۱۲۳۔ یوسفؑ آیت ۳، ۱۰۲۔ الرعد آیت ۱۰۔ ال عمران آیت ۳۶۔ الانعام ۵۰، ۵۹۔ توبہ آیت ۹۴ النحل آیت ۷۷۔ فاطر آیت

۳۸۔الجمعہ آیت ۹۔القصص آیت ۴۴) (الاعراف ۱۸۸)

غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز دینا شرک ہے (البقرہ آیت ۱۷۴۔المائدہ آیت ۳)

قرآن کریم کے حوالے سے چند مزید مشرکانہ عقائد کی نشان دہی

فوت شدہ بندے کو اپنا سفارشی سمجھ کر پکارنے والے مشرک ہیں ۔(یونس آیت ۱۸۔مریم آیت ۸۲۔الزمر آیت ۳۔الاحقاف آیت ۲۸)

بندوں کو اللہ کی ذات کا حصہ بنانا اور ایسا عقیدہ رکھنا سخت ترین شرک ہے۔(الزخرف آیت ۱۶۔المائدہ آیت ۱۷۔مریم آیت ۸۸تا۹۱)

مشرک سے اکیلے اللہ کا ذکر ہوتے برداشت نہیں ہوتا (الزمر آیت ۴۵)

اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹا اور بیٹیاں قرار دینا شرک اور کفر ہے (التوبہ آیت ۳۰،۳۱)

ایمان والے صرف اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں جبکہ مشرک مخلوق سے اللہ جیسی محبت کرتے ہیں (البقرہ آیت ۱۶۵)

مال و دولت کو ہی سب کچھ سمجھنے والے مشرک ہیں (الکہف آیت ۳۲ تا ۴۵)

زندگی اور موت کو اللہ تعالیٰ نے امتحان کے لئے تخلیق کیا ہے (الملک آیت ۲) زمین اور آسمان اور اس میں موجود تمام چیزیں تمام انسانوں کیلئے پیدا کی گئیں ہیں نہ کہ کسی ایک خاص فرد کے لئے (الکہف آیت ۷۔الانعام آیت ۱۶۵۔البقرہ آیت ۲۲۔ابراہیم آیت ۳۲تا۳۴)

انبیآء اور محمد رسول اللہ تمام انسان کی جنس سے تعلق رکھتے تھے (بنی اسرائیل آیت ۹۳ تا ۹۵۔ابراہیم آیت ۱۱۔انبیاء آیت ۳۔المومنون آیت ۳۳،۳۴۔الشعراء آیت ۱۵۴، ۱۸۶۔الکہف آیت ۱۱۰۔حم السجدہ آیت ۶)

اللہ نے محمد رسول اللہ کو اور نہ کسی اور فرد کو کائنات پر مختارِ کل نہیں بنایا۔(بنی اسرائیل آیت ۴۲،۴۳،۱۱۱۔الفرقان آیت ۲،۳۔الحدید آیت ۵۔الرحمان آیت ۲۹۔ الاعراف آیت ۵۴۔المائدہ آیت ۱۷۔ انبیاء آیت ۲۲۔المومنون آیت ۲۲،۲۳۔الزمر آیت ۲۹،۳۶،۳۷۔یوسف آیت ۳۹،۴۰۔الروم آیت ۲۸۔ فاطر آیت ۲،۳،۱۴،۲۷،۴۱۔النحل

آیت ۹۷۔الملک آیت ۶۷۔الانعام آیت ۱۷۔الشعراء آیت ۱۲، ۴۹، ۵۰)

## محمد ﷺ کے مختارِ کل ہونے کی نفی میں قرآنی حوالہ جات۔

کسی کو عذاب دینے کے فیصلے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانعام آیت ۵۷، ۵۸)

ہدایت دینے کا اختیار بھی آپ ﷺ کو نہیں تھا (البقرہ آیت ۲۷۲۔القصص آیت ۵۶۔الاعراف آیت ۱۸۸) معجزہ لانا آپ (ﷺ) کے اختیار میں نہ تھا الانعام۔۳۵)

محمد رسول ﷺ اللہ کسی پر محافظ نہیں بنائے گئے (الانعام آیت ۱۰۴۔الغاشیہ آیت ۲۱، ۲۲۔النساء آیت ۸۰۔الشوریٰ آیت ۶۔فاطر آیت ۸) فدیہ لے کر مشرک قیدیوں کو معاف کرنے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانفال آیت ۶۷۔۶۸) رسول ﷺ اللہ کو اپنے قریبی مشرک رشتے داروں کیلئے دعا مانگنے کا اختیار بھی نہیں دیا گیا (التوبہ آیت ۸۰۔۱۱۳)

اور آپ ﷺ کو منافق کی نماز جنازہ پڑھنے سے بھی روک دیا گیا۔التوبہ آیت ۸۴۔المنافقون آیت۔۶)

رسول ﷺ اللہ کو ان شاءاللہ کہے بغیر کسی کام کا وعدہ کرنے کا بھی اختیار نہ تھا۔(الکہف آیت ۲۳، ۲۴) فرشتے رسول ﷺ اللہ کی خواہش پر نہیں اترتے تھے (مریم آیت ۶۴) جو بات اللہ ظاہر کرنا چاہے نبی ﷺ کو وہ بات پوشیدہ رکھنے کا اختیار نہیں تھا۔(الاحزاب آیت ۳۷) رسول ﷺ اللہ کو اپنی کسی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی چیز اپنے اُوپر حرام کر دینے کا اختیار بھی نہ تھا (تحریم آیت ۱۔المجادلہ ۱ تا ۴) جو آپ ﷺ کی طرف ہدایت کے لئے متوجہ ہو اس سے منہ موڑنے کا آپ ﷺ کو اختیار نہیں تھا۔(عبس آیات ۱ تا ۱۲)

اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے۔(بنی اسرائیل آیت ۵۷۔الزمر آیت ۱۳، ۱۹۔المومن آیت ۱۸۔المنافقون آیت ۶۔فاطر آیت ۱۵۔الرحمان آیت ۲۹۔الجن آیت ۲۲۔النباء آیت ۳۷، ۳۸۔الانبیاء آیت ۴۲)

انسان کو وہی ملے گا جس کے لئے وہ عمل کرے گا (النجم آیت ۳۹۔البقرہ ۱۳۴، ۱۳۹۔الزمر آیت ۶۹، ۷۰۔حم السجدہ آیت ۴۶۔الشوریٰ آیت ۱۵)

اللہ پاک نے ہمارا نام مسلمان رکھا ہے لہٰذا فرقہ نہ بنائیں (البقرہ آیت ۱۳۲۔الحج

آیت ۷۸۔ السجدہ آیت ۳۳۔ الاعمران آیت ۱۰۵)

جنت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے (الاعمران آیت ۱۵۔ الزخرف
آیت ۷۱۔ محمدؐ آیت ۱۵۔ الصف آیت ۱۲۔ الدھر آیت ۱۲،۱۳،۱۹)

دوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں (النساء آیت ۱۴۔ ابراہیمؑ آیت
۱۷۔ الکہف آیت ۲۹۔ الحج آیت ۲۲۔ الفرقان ۱۳،۱۴۔ الاحزاب ۶۴تا۶۶۔ فاطر آیت
۳۶۔ المومن آیت ۴۹۔ الدخان آیت ۴۳تا۴۸)

عقل وفکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ (الملک آیت
۱۰۔ السجدہ آیت ۲۲۔ التکویر آیت ۲۷،۲۸۔ بنی اسرائیل آیت ۹)

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (81/27)
تمام اقوام کیلئے نصیحت

القرآن الکریم

هُدًى لِّلنَّاسِ (2/185)
تمام انسانوں کیلئے ہدایت

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| توڑنے ان | عہد ان | ہم نے لعنت کی | اور | بنا دیا ہم نے | دلوں ان | سخت | وہ بدل دیتے ہیں | الفاظ | سے | موقع محل اس |

ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں

سات منزلوں پر مشتمل لفظی اور رواں ترجمہ والا قرآن کریم
حاصل کرنے کیلئے مع ڈاک خرچ 500 روپے ارسال فرمائیں
اور گھر بیٹھے قرآنی الفاظ کے معانی کا علم حاصل کریں۔
پرچے حل کرکے سند حاصل کریں

رابطہ کیلئے: قرآن سوسائٹی پاکستان
جلالپور جٹاں (گجرات) 0300-6268174
THE WORLD IS OUR CLASSROOM

| | |
|---|---|
| كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ | یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا |
| يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ | ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس بھیجے |
| حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا | ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے |
| يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ | کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب) |
| تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا | کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے |
| ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ | (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک |
| اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ | وہ کافر تھے ﴿37﴾ |

نمونہ C-3
صفحات 824
سائز 23 × 36 / 8
ترجمہ فتح محمد خان جالندھری
قرآن سوسائٹی پاکستان
کی طرف سے شائع کردہ تمام قرآن مجید مخیّر حضرات کے مالی تعاون سے ہدیہ لاگت سے بھی آدھے ہدیہ پر مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام سے فائدہ اُٹھائیں۔ آپ بھی اس عظیم تحریک میں حصہ لیکر فائدہ اُٹھائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿1﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک

اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿4﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ ع

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

1 ع 5 38

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھری سائز 30″×20″/8″ صفحات 880

B-2

# قرآن کریم ملنے کے پتہ جات


## جنرل مشینری کارپوریشن

{ خورشید احمد }

50 عمر مارکیٹ نزد گورنمنٹ ٹیکنالوجی
کالج ریلوے روڈ۔ لاہور

فون: 042-37651400
042-37660636

## قرآن سوسائٹی پاکستان

{ ناصر محمود غنے }

جلال پور جٹاں ( گجرات )

موبائل: 0300-6268174

فون: 053-3598460
053-3023665

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# سرٹیفکیٹ

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

Date 11-05-07

Ref.: ___________

میں نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حافظ شفیق احمد خان

(رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت سندھ)